روزنامہ
حقیقت ٹائمز
مظفر پور

Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

P-6

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.171, Saturday 28.06.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085 مظفر پور: سنیچر ۲۸/جون ۲۰۲۵، مطابق ۲/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۷۱

آئین سے آر ایس ایس کے لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے: راہل

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کو آئین مخالف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ آئین پر ان کے تازہ بیان سے اس نظریہ کے لوگوں کا نقاب ایک بار پھر سے اتر گیا ہے مسٹر گاندھی نے جمعہ کو سوشل میڈیا فیس بک پر ایک پوسٹ میں کہا، "آئین انہیں تکلیف

پہنچاتا ہے کیونکہ یہ مساوات، سیکولرازم اور انصاف کی بات کرتا ہے۔ آر ایس ایس-بی جے پی کو آئین نہیں، مانوسمرتی چاہئے۔ وہ بہوجنوں اور غریبوں کو ان کے حقوق چھین کر دوبارہ غلام بنانا چاہتے ہیں۔ ان کا اصل ایجنڈا آئین جیسا طاقتور ہتھیار چھیننا ہے۔" انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کے لوگ آئین کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں لیکن انہیں ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، اس لیے وہ اس کے بارے میں خواب دیکھنا چھوڑ دیں۔ انہوں نے کہا، آر ایس ایس یہ خواب دیکھنا بند کر دے۔ ہم انہیں کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ ہر محب وطن ہندوستانی آخری سانس تک آئین کی حفاظت کرے گا۔" مسٹر گاندھی کا یہ تبصرہ آر ایس ایس کے جنرل سکریٹری دتاتریہ ہوسابلے اور مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کے آئین کے دیباچے سے سوشلسٹ او سیکولر کے الفاظ کو ہٹانے کا مطالبہ کرنے کے بعد آیا اور کہا کہ سیکولرازم ہماری ثقافت کا مرکز نہیں ہے اس لیے ان الفاظ کو آئین کے دیباچے سے ہٹا دیا جانا چاہیے۔

ہند-چین سرحد پر مستقل امن کیلئے پیچیدہ مسائل کا حل ضروری: راجناتھ

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ہند چین سرحد پر مستقل امن اور خوشگوار ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے زیر التوا پیچیدہ مسائل کو خاکہ بند طریقہ کار کے ذریعے حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے چین کے شہر چنگ ڈاؤ میں جمعرات کے روز شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے دفاع کی میٹنگ کے موقع پر چین کے وزیر دفاع ایڈمرل ڈونگ جون کے ساتھ دوطرفہ ملاقات میں مسٹر راجناتھ سنگھ نے باہمی متفقہ میکانزم کو دوبارہ فعال کر کے سرحدی تنازعات کے مستقل حل پر زور دیا۔ وزارت دفاع نے جمعہ کے روز ایک بیان جاری کر کے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے ہند-چین سرحد پر امن اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کی ضرورت پر گہرائی سے بات چیت کی۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے دوطرفہ تعلقات میں معمول کو بحال کرنے کے واسطے دونوں طرف سے کئے جانے والے کاموں پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے مستقل رابطہ برقرار رکھنے اور کشیدگی کو کم کرنے کے لیے خاکہ بند طریقہ کار کے ذریعے پیچیدہ مسائل کو حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر دفاع نے باہمی تال میل بڑھا کر براعظم ایشیا اور دنیا بھر میں مشترکہ فائدے اور استحکام کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ مسٹر راجناتھ سنگھ نے 2020 کے سرحدی تعطل کے بعد پیدا ہونے والے عدم اعتماد کو دور کرنے کے لیے زمینی سطح پر اقدامات کرنے پر بھی زور دیا۔

صدر جمہوریہ نے ایم ایس ایم ای ڈے 2025-انٹرپرینیور انڈیا کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کے روز ایم ایس ایم ای ڈے 2025-انٹرپرینیور انڈیا کا افتتاح کیا اور کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ کا ڈاک ٹکٹ جاری کیا۔ قومی راجدھانی میں منعقدہ تقریب میں محترمہ دروپدی مرمو نے کہا کہ چھوٹی صنعتیں ہندوستانی معیشت میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور ان سے آبادی کے بڑے حصے کو روزی روٹی کے ذرائع فراہم ہوتے ہیں۔ حکومت چھوٹے تاجروں کو سرمایہ فراہم کر رہی ہے۔ انہیں اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ صدر جمہوریہ نے کریڈٹ گارنٹی فنڈ ٹرسٹ کے 25 سال مکمل ہونے کے موقع پر خصوصی ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا۔ انہوں نے آن لائن ڈسپیوٹ ریزولوشن (او ڈی آر) پورٹل کی نقاب کشائی کی۔ محترمہ دروپدی مرمو نے ایم ایس ایم ای ہیکاتھون 0.5 بھی لانچ کیا۔ پروگرام میں ہیکاتھون 0.4 کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔

آرکسٹرا گروپوں کے ریگولیشن اور نگرانی پر حکومت دو ہفتوں میں جواب دے: پٹنہ ہائی کورٹ

پٹنہ، 27 جون (یو این آئی) بہار میں آرکسٹرا گروپوں میں اسمگلنگ کے ذریعے لائی جانے والی نابالغ لڑکیوں کے جنسی استحصال اور ان کی ہراسانی پر قدغن لگانے کے لیے پٹنہ ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے اور آرکسٹرا اور دیگر ڈانس گروپوں کے ریگولیشن کے سلسلے میں دو ہفتوں میں جواب داخل کرنے کے لئے کہا ہے پٹنہ ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس جسٹس آشوتوش کمار اور جسٹس پارتھ سارتھی نے 18 سال سے کم عمر لڑکیوں کی اسمگلنگ کو سنگین قرار دیتے ہوئے ریاستی حکومت کو اس پر فوری کارروائی کرنے اور دو ہفتوں کے اندر حلف نامہ داخل کرنے کا حکم دیا۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن کی قانونی مشیر رچنا تیاگی نے ہائی کورٹ کی جانب سے نوٹس جاری کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ کمزور اور بے سہارا لڑکیوں کے تحفظ اور ان کے وقار کو یقینی بنانے کی سمت بڑا اہم قدم ہے۔ انھوں نے کہا کہ آرکسٹرا گروپ لڑکیوں کی اسمگلنگ اور استحصال کا آلہ بن چکے ہیں۔ ان کی روک تھام، انھیں ضابطہ بند اور ان کی نگرانی کرنے اور متاثرہ لڑکیوں کی بحالی کے لیے ایک جامع منصوبہ بندی کی ضرورت کافی عرصے سے محسوس کی جا رہی تھی۔ ہمیں امید ہے کہ ہائی کورٹ کے اس نوٹس کے بعد ریاستی حکومت ان متاثرہ لڑکیوں کے تحفظ، بحالی اور ان آرکسٹرا گروپوں میں لڑکیوں کے استحصال کو روکنے کے لیے ٹھوس قدم اٹھائے گی۔ خیال رہے کہ بہار میں آرکسٹرا گروپس میں نابالغ لڑکیوں کے بڑے پیمانے پر استحصال کے پیش نظر حقوق اطفال کے تحفظ اور ان کی بحالی کے لیے ملک کے 418 اضلاع میں کام کرنے والی 250 سے زیادہ سول سوسائٹی تنظیموں کے سب سے بڑے نیٹ ورک جسٹ رائٹ فار چلڈرن (جے آر سی) نے اپنی عرضی میں ہائی کورٹ سے اپیل کی ہے کہ اسے روکنے کے لیے فوری طور پر ریاستی سطح پر رابطہ کاری کا طریقہ کار بنایا جائے۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن نے ہائی کورٹ میں عبوری درخواست دی تھی، جس میں ریاستی حکومت کو تمام فریقوں کے ساتھ مل کر ایک جامع اور مربوط ایکشن پلان تیار کرنے، آرکسٹرا گروپوں کو ضابطہ بند، ان کی نگرانی اور متاثرین کو بہار متاثرین معاوضہ اسکیم، 2014 (2019 میں ترمیم) کی تجاویز کے مطابق معاوضے اور باز آبادکاری کی ہدایت دینے کی اپیل کی گئی تھی۔ اس عبوری درخواست پر غور کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو فوری کارروائی کرنے اور دو ہفتوں کے اندر حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔

بینک 3 ماہ کی مالیاتی شمولیت سیچوریشن مہم میں فعال طور پر حصہ لیں: سیتا رمن

نئی دہلی 27 جون (یو این آئی) وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے جمعہ کو پبلک سیکٹر کے بینکوں کو ہدایت دی کہ وہ اگلے تین مہینوں تک چلائی جانے والی مالیاتی شمولیت سیچوریشن مہم میں فعال طور پر حصہ لیں۔ محترمہ سیتا رمن نے یہاں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں مالیاتی پیرامیٹرز، قرض لینے، مالی شمولیت، کسٹمر سروس، شکایات کا ازالہ، ڈیجیٹل بینکنگ اور سائبر سیکورٹی سمیت کلیدی شعبوں میں پبلک سیکٹر بینکوں (پی ایس بی) کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ مرکزی وزیر مملکت برائے خزانہ پنکج چودھری، سکریٹری، مالیاتی خدمات کے محکمے ایم ناگراجو، پبلک سیکٹر کے بینکوں کے ایم ڈیز اور مالیاتی خدمات کے محکمے (ڈی ایف ایس) کے سینئر افسران نے میٹنگ میں شرکت کی۔ اس دوران محترمہ سیتا رمن نے کہا کہ یکم جولائی 2025 سے شروع ہونے والی اس مہم میں تمام بینکوں کو فعال طور پر حصہ لینا ہے۔ اس میں 7.2 لاکھ گرام پنچایتوں اور شہری مقامی اداروں کو شامل کیا جائے گا۔ یہ مہم کے وائی سی، ری کے وائی سی اور غیر دعویٰ شدہ ڈپازٹس کے سلسلے میں شہریوں کی مدد پر بھی توجہ مرکوز کرے گی۔ بینکوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ ایم ایس ایم سی کے لیے نئے کریڈٹ اپریزل ماڈل کے نفاذ کو مضبوط کریں۔ وزیر خزانہ نے حالیہ برسوں اور خاص طور پر مالی سال 2024-25 میں پی ایس بی کی مضبوط مالی کارکردگی کا اعتراف کیا۔ میٹنگ کے دوران یہ بات نوٹ کی گئی کہ مالی سال 2022-23 سے مالی سال 2024-25 تک، پبلک سیکٹر بینکوں (پی ایس بی) کا مجموعی کاروبار 203 لاکھ کروڑ سے بڑھ کر 251 لاکھ کروڑ ہو گیا۔ مالی سال 2022-23 سے مالی سال 2024-25 کے دوران، پی ایس بی کا خالص این پی اے 24.1 فیصد سے کم ہو کر 52.0 فیصد ہو گیا۔ خالص منافع 04.1 لاکھ کروڑ سے بڑھ کر 78.1 لاکھ کروڑ ہو گیا اور ڈیویڈنڈ کی ادائیگی 964,20 کروڑ سے بڑھ کر 990,34 کروڑ ہو گئی۔ وزیر خزانہ کو یہ بھی بتایا گیا کہ مارچ 2025 تک سی آر اے آر 15.16 فیصد کے ساتھ، پبلک سیکٹر کے بینکوں کے پاس کافی سرمایہ ہے۔ ڈپازٹ اور کریڈٹ کے رجحانات کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر خزانہ نے جاری کریڈٹ گروتھ کو سپورٹ کرنے کے لیے ڈپازٹ کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ پبلک سیکٹر کے بینکوں کو خصوصی مہم چلانے، اپنے برانچ نیٹ ورک کو مؤثر طریقے سے استعمال کرنے اور نیم شہری اور دیہی علاقوں میں رسائی بڑھانے کا مشورہ دیا گیا۔ محترمہ سیتا رمن نے پبلک سیکٹر بینکوں (پی ایس بی) سے درخواست کی کہ وہ اگلی دہائی کے لیے ابھرتے ہوئے تجارتی ترقی کے شعبوں کی فعال طور پر نشاندہی کریں جو پی ایس بی کے لیے منافع اور ترقی میں مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ مضبوط انڈر رائٹنگ اور رسک مینجمنٹ کے معیارات کو برقرار رکھنے پر خصوصی توجہ کے ساتھ پیداواری شعبوں کو کارپوریٹ قرضے دینے پر بھی زور دیا گیا۔

ہندستان کے ساتھ بہت بڑا تجارتی معاہدہ ہوسکتا ہے: ٹرمپ

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ان کا ملک ہندوستان کے ساتھ بہت بڑا تجارتی معاہدہ کر سکتا ہے صدر کا یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ہندستان کا ایک اعلیٰ سطحی وفد تجارتی مذاکرات کے آخری دور کے لیے واشنگٹن گیا ہوا ہے صدر ٹرمپ نے حال ہی میں ہندستان پر اضافی 26 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کی تھی لیکن ہندستانی حکومت کے موقف کے پیش نظر

اسے 9 جولائی تک ملتوی کر دیا گیا تھا جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تجارتی معاہدے پر بات چیت شروع ہو گئی۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ ہندوستان امریکی اشیا پر زیادہ درآمدی ڈیوٹی لگاتا ہے جبکہ یہ ڈیوٹی امریکہ کی طرف سے کم ہے۔ وائٹ ہاؤس میں ایک پروگرام میں مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ چین کے ساتھ تجارتی معاہدہ ہو چکا ہے اور اسی طرح کا تجارتی معاہدہ ہندوستان کے ساتھ بھی کیا جا سکتا ہے۔ صدر نے کہا، ہندوستان کے ساتھ ایک معاہدہ ہو سکتا ہے... ہم ہندستان کے ساتھ ویسا ہی معاہدہ کرنے جا رہے ہیں جیسا کہ ہم نے چین کے ساتھ کیا ہے۔ ہم نے ابھی چین کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ ہم سب کے ساتھ ڈیل نہیں کرنے والے ہیں۔ لیکن ہم کچھ بہترین معاہدے کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہندستان کے ساتھ بہت بڑا معاہدہ کیا جائے۔" ہندوستان امریکہ کی طرف سے عائد اضافی 26 فیصد ڈیوٹی سے مکمل چھوٹ اور ٹیکسٹائل، جواہرات اور زیورات، چمڑے کے سامان پر ڈیوٹی میں رعایت چاہتا ہے۔ تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے گزشتہ ماہ کہا تھا کہ ہندوستان اور امریکہ ایک غیر جانبدارانہ اور معقول تجارتی معاہدے پر بات کر رہے ہیں جس سے دونوں ممالک کو فائدہ ہوگا۔

ملک میں ایک خاندان کو اہمیت دینے کیلئے آئین اور جمہوریت کو کچل دیا گیا: جے شنکر

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے ایمرجنسی کے معاملے پر جمعہ کو کانگریس اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں ایک خاندان کو اہمیت دینے کے لیے آئین اور جمہوریت کو کچل دیا گیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ایمرجنسی سے ہونے والے نقصان کے علاوہ نوجوان نسل کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہئے کہ اس دور میں آئین اور جمہوریت کو کس طرح کچلا گیا۔ انہوں نے کہا،" جب ملک میں ایمرجنسی لگائی گئی تو میں نے ایک نوجوان کے طور پر کیا دیکھا اور اس سے کیا سبق سیکھا۔ اس کے ساتھ میں نے آج بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی یونٹ کی طرف سے منعقدہ فرضی پارلیمنٹ (ماک پارلیمنٹ) میں اس وقت کے حالات اور میڈیا کے اثر و رسوخ کے بارے میں اپنے خیالات بھی پیش کیے"۔ انہوں نے کہا،" ہم نے ملک میں ایمرجنسی کے اثرات، آئین اور جمہوریت کے قتل، عالمی سطح پر ہماری شبیہہ کو کس طرح داغدار کیا، اس کے ساتھ ساتھ ملک کے سیاسی بحران اور ایمرجنسی سے ہونے والے نقصان پر بھی بات کی۔" ایک سوال کے جواب میں وزیر خارجہ نے کہا کہ ملک میں ایمرجنسی لگانے کی ایک اہم وجہ یہ تھی کہ ملک پر ایک خاندان کو فوقیت دی گئی لیکن آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ قومی مفاد سب سے آگے جا رہا ہے، میں یہ کہتے ہوئے فخر محسوس کرتا ہوں کہ ملک کی مختلف جماعتوں کے اراکین پارلیمنٹ نے مختلف ممالک میں ملک کی نمائندگی کی اور سب نے پیغام دیا کہ ہندستان مزید دہشت گردی برداشت نہیں کر سکتا، اگر دہشت گردی کی بات ہو گی تو حکمران جماعت اور اپوزیشن مل کر ہندستانی عوام کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔" انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ ہاتھ میں آئین کی کاپی لے کر گھومتے ہیں لیکن دل کے جذبات مختلف ہیں۔ کیا کانگریس نے کبھی ایمرجنسی کے لیے معافی مانگی، جس میں اس نے آئین اور جمہوریت دونوں کا گلا گھونٹ دیا؟ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی کوئی بحث کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ آئین اور جمہوریت، میڈیا اور سیاست کو کچلنے کا ایک سیاہ باب ہے اور آج اپوزیشن گزشتہ 11 سال کو غیر اعلانیہ ایمرجنسی کی بات کر رہی ہے، میں انہیں صاف صاف بتا دوں کہ اگر ایمرجنسی ہوتی تو نہ پارلیمنٹ چلتی اور نہ ہی حکومت پر سوال اٹھانے والوں کو بخشا جاتا کیونکہ کانگریس کے دور میں ایسا ہی ہوا تھا۔ اس دوران دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا، میڈیا ہیڈ پروین شنکر، دہلی بی جے پی یوا مورچہ کے صدر ساگر تیاگی، ریاستی ترجمان یاسر جیلانی اور دہلی بی جے پی یوا مورچہ کے میڈیا ہیڈ شبھم ملک بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ دیہی ٹرانسپورٹ منصوبہ کا اثر، 45 ہزار دیہی نوجوان خود روزگار سے منسلک

پٹنہ، 27 جون 2025 بہار حکومت نوجوانوں کو خود روزگار فراہم کرنے کی سمت میں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیہی ٹرانسپورٹ منصوبہ کے ذریعے ریاست کے دور دراز دیہاتوں میں نوجوانوں کے مستقبل کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ سے موصولہ اطلاع کے مطابق اسکیم کے 11ویں مرحلے میں جون 2024 سے اب تک ایس سی، ایس ٹی اور انتہائی پسماندہ طبقات کے تین ہزار 500 سے زیادہ دیہی نوجوانوں نے گاڑیاں خریدنے کے لیے درخواست دی ہیں۔ ان میں سے تقریباً 900 نوجوانوں نے گاڑیاں خریدی ہیں جبکہ دیگر مستحقین کو گرانٹ دینے کا عمل جاری ہے۔ سال 2018 سے نافذ چیف منسٹر گرام ٹرانسپورٹ منصوبہ کے تحت کل 55 ہزار گاڑیوں کی خریداری کا ہدف مقرر کیا گیا۔ گزشتہ سات برسوں میں تقریباً 45 ہزار دیہی نوجوانوں نے گاڑیاں خریدیں، جبکہ باقی نوجوانوں کے لیے گاڑیاں خریدنے اور اس پر سبسڈی دینے کا عمل جاری ہے۔ ریاست کی فی پنچایت ایس سی، ایس ٹی کے چار اور انتہائی پسماندہ طبقے کے تین مستفیدین کو سبسڈی کی رقم دی جا رہی ہے۔ ریاستی حکومت ممکنہ گاڑیوں کی خریداری کی قیمت کا 50 فیصد یا زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے کی کل سبسڈی دے رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ای رکشہ اور عام مسافر گاڑیوں کی خریداری پر قیمت خرید کا 50 فیصد یا زیادہ سے زیادہ 70 ہزار روپے سبسڈی کی رقم براہ راست مستفید ہونے والوں کے بینک اکاؤنٹ میں بھیجی جا رہی ہے۔ کووڈ 19 وبائی امراض کے دوران ایمبولینس گاڑی کی خریداری پر زیادہ سے زیادہ دو لاکھ روپے کی سبسڈی دی جا رہی تھی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے سکریٹری ڈاکٹر سندیپ کمار آر پڈکل کٹی نے کہا کہ یہ اسکیم نہ صرف گاؤں والوں کو بلاک اور ضلع ہیڈ کوارٹر سے جوڑ رہی ہے بلکہ سماجی اور معاشی طور پر کمزور طبقات کو خود انحصار بنانے میں بھی اہم رول ادا کر رہی ہے۔ محکمہ اس بات کو یقینی بنا رہا ہے کہ ہر پنچایت میں اہل مستحقین کو فائدہ ملے۔

بحریہ کے سربراہ نے 51 نیول اہلکاروں کو بہادری اور دیگر اعزازات سے نوازا

نئی دہلی 27 جون (یو این آئی) بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی نے جمعہ کو یہاں 51 بحریہ کے اہلکاروں کو صدر جمہوریہ کی جانب سے بہادری اور ممتاز خدمات کے اعزازات سے نوازا۔ بحریہ کے سربراہ نے نو تعمیر شدہ نوسینا بھون میں منعقدہ پہلی نیول انویسٹیچر تقریب میں بہادری، قیادت، پیشہ ورانہ کامیابیوں اور بحریہ کے اہلکاروں کی ممتاز خدمات کو اعزازات سے نوازا۔ تقریب میں مجموعی طور پر 51 بحریہ کے اہلکاروں کو اعزازات سے نوازا گیا جن میں ایک یودھ سیوا میڈل، تیرہ بحری تمغے (بہادری)، آٹھ بحریہ کے تمغے (ڈیوٹی کے تئیں لگن) اور 17 وششٹ سیوا میڈل شامل ہیں۔ ایڈمرل ترپاٹھی نے ہنڈن نہر میں ایک شخص کو ڈوبنے سے بچانے کے لیے دھرمیر سنگھ نیگی، سابق پی او ای ایل (پی) کو جیون رکھشا میڈل، فلائٹ سیفٹی کو فروغ دینے کے لیے کیپٹن روی دھیر میموریل میڈل اور الیکٹرانکس اور کمپیوٹر کے اطلاقی ذرائع کے شعبے میں شاندار تحقیق کے لیے لیفٹیننٹ وی کے جین میموریل میڈل بھی دیا۔ بہترین گرین پریکٹس کے لیے سی این ایس ٹرافی کو بالترتیب صنعتی اور غیر صنعتی زمروں میں میٹریل آرگنائزیشن (ویزاگ) اور آئی این ایس شیواجی کو دیا گیا۔ سی این ایس نے گزشتہ سال کی شاندار خدمات کے لیے مختلف یونٹس کو یونٹ تعریفی سرٹیفکیٹ بھی دئے۔ آپریشنل یونٹ کے زمرے میں ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں آئی این ایس شیوالک، ترشول، کرن اور فلائٹ اسکواڈرن آئی این اے ایس 316 شامل تھے۔ ساحلی اداروں کے زمرے میں ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں آئی این ایس ستواہن، راجلی اور تونیر شامل ہیں۔ اس موقع پر ایڈمرل ترپاٹھی نے ایوارڈز حاصل کرنے والوں کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ موقع خاص اہمیت کا حامل ہے اور ساتھ ہی بحریہ کی جانب سے اپنے اہلکاروں کی بہادری اور فرض شناسی کی شاندار کارروائیوں کا باضابطہ اعتراف بھی ہے۔ تقریب میں ایوارڈ حاصل کرنے والوں کے اہل خانہ اور ہندوستانی بحریہ کے سینئر معززین نے شرکت کی۔

ڈائریا سے بچاؤ کے لیے 'اسٹاپ ڈائریا مہم' چلائی جائے گی: منگل

پٹنہ، 27 جون (یو این آئی) بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے نے آج کہا کہ بچوں کی صحت اور بچوں میں اسہال کی روک تھام کے مقصد سے ریاست میں 'اسٹاپ ڈائریا مہم 2025' چلائی جائے گی۔ مسٹر پانڈے نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ یہ مہم 15 جولائی سے شروع ہوگی۔ یہ مہم دو ماہ یعنی 14 ستمبر تک چلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ دو ماہ کی اس مہم کے دوران پانچ سال تک کے بچوں میں او آر ایس

کے پیکٹ اور زنک کی گولیاں تقسیم کی جائیں گی اور ان کے والدین کو ڈائریا کنٹرول سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں گی۔ مسٹر پانڈے نے کہا کہ اسہال کی روک تھام اور علاج کے لیے او آر ایس اور زنک کی بروقت فراہمی اور تقسیم ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ او آر ایس اور زنک کے بروقت استعمال سے شیر خوار بچوں میں ڈائریا سے ہونے والی اموات کو صفر تک لایا جا سکتا ہے۔ اس سلسلے میں، مہم کا مقصد او آر ایس اور زنک کی بروقت فراہمی اور تقسیم کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ کمیونٹی میں اس کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا ہے۔ یہ مہم ریاست بھر میں بین محکمہ جاتی تال میل اور تعاون کے ساتھ چلائی جائے گی۔ جس میں محکمہ صحت کے ساتھ انٹیگریٹڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ اسکیم (آئی سی ڈی ایس) اور محکمہ تعلیم کا بھی فعال اور اہم کردار ہوگا۔ پروگرام کے دوران، آشا کارکنان گھروں کا دورہ کریں گے اور پانچ سال کی عمر تک کے ہر بچے کو او آر ایس کے ایک پیکٹ اور 14 زنک گولیوں کی تقسیم کو یقینی بنائیں گے۔ مہم کے تحت پانچ سال سے کم عمر کے تقریباً 94.1 کروڑ بچوں کے دو کروڑ 50 لاکھ گھروں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ وزیر نے کہا کہ مہم کے دوران آشا کارکنان والدین کو ڈائریا سے بچاؤ، ویکسینیشن، دودھ پلانے، اضافی خوراک، وٹامن 'اے' کی اہمیت اور او آر ایس۔ زنک کے ساتھ ساتھ او آر ایس بنانے کے طریقہ کار کے بارے میں بتائیں گے۔ اضلاع کے تمام نجی ہسپتالوں اور نرسنگ ہومز سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے لیے او آر ایس زنک کارنر چلائیں۔

بی جے پی-آر ایس ایس کی سوچ آئین مخالف ہے: کانگریس

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کا نظریہ آئین مخالف ہے، اسی لیے ان کی طرف سے نئے دستور کا مطالبہ بار بار کیا جاتا رہا ہے لیکن اب اس نظریے کے لوگوں نے براہ راست حملہ کرتے ہوئے آئین کے دیباچے سے سماجی اور سیکولر الفاظ کو ہٹانے کا مطالبہ شروع کر دیا ہے کانگریس نے کہا کہ بی جے پی-آر ایس ایس کی آئین مخالف سوچ اب کھل کر سامنے آ گئی ہے، اسی لیے آر ایس ایس کے جنرل سکریٹری دتاتریہ ہوسبلے نے آئین کے دیباچے میں تبدیلی کا مطالبہ کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں خواتین کو با اختیار بنانے کی سمت میں کئی تاریخی فیصلے

خواتین گرام پنچایتوں، پنچایت سمیتیوں اور ضلع پریشدوں میں 50 فیصد سے زیادہ قیادت کر رہی ہیں

پٹنہ، 27 جون 2025 ریاست کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شروع سے ہی یہ خواب رہا ہے کہ ریاست کی خواتین با اختیار بنیں اور سماجی تبدیلی کی علمبردار ہوں۔ ان کے عزم کو عملی جامہ پہنانے میں محکمہ پنچایتی راج کا کردار انتہائی قابل ستائش رہا ہے۔ ریاستی حکومت کا محکمہ پنچایتی راج سماج کے آخری طبقے کی آخری خاتون کو با اختیار بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ ریاست میں مثالی خواتین دوست گرام پنچایتوں کے طور پر تیار کرنے کے لیے منتخب کردہ 38 گرام پنچایتوں میں سے 29 کی قیادت خواتین عوامی نمائندوں کے ہاتھ میں ہے۔ پنچایتی راج کے وزیر کیدار پرساد گپتا نے 16 جون 2025 کو منعقدہ ورکشاپ میں واضح کیا کہ ریاست اور ملک کی مجموعی ترقی گرام پنچایتوں کی ترقی سے ہی ممکن ہے۔ اس نظریے سے خواتین عوامی نمائندوں کو نہ صرف حقوق دیے گئے بلکہ انہیں قابل رہنما بنانے کے لیے مسلسل تربیت اور نمائش کے پروگرام بھی چلائے جا رہے ہیں۔ انہیں ای گرام سوراج پورٹل، مالیاتی انتظام، انتظامی عمل اور سماجی قیادت کے مختلف پہلوؤں پر تربیت دی جاتی ہے۔ خواتین کے عالمی دن 2025 کے تناظر میں، نئی دہلی میں 5-4 مارچ کو 'ششکت

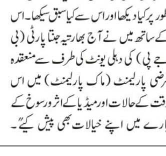

پنچایت-نیتری ابھیان' کا آغاز کیا گیا، جس میں بہار کی خواتین پنچایت نمائندوں نے حصہ لیا۔ اس موقع پر تمام ریاستوں کے تمام اضلاع میں ایک گرام پنچایت کو ایک مثالی خواتین دوست گرام پنچایت کے طور پر تیار کرنے کا اعلان کیا گیا۔ اس کے بعد 5 مارچ کو ریاستی سطح پر بھی ہر ضلع سے ایک گرام پنچایت کو ایک مثالی خواتین دوست گرام پنچایت کے طور پر منتخب کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاست میں خواتین کو با اختیار بنانے کی سمت میں کئی تاریخی فیصلے لیے گئے ہیں۔ سال 2005 میں تین درجے پنچایتی راج اداروں اور شہری اداروں میں خواتین کو 50 فیصد ریزرویشن دینے کا فیصلہ اس سمت میں سنگ میل ثابت ہوا ہے۔ اس کے نتیجے میں آج بہار کی پنچایتوں میں خواتین کی شرکت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق ریاست کی 50 فیصد سے زیادہ گرام پنچایتوں، پنچایت سمیتیوں اور ضلع پریشدوں کی قیادت خواتین کر رہی ہیں۔ غور طلب ہے کہ سال 2024 میں بہار کی تین گرام پنچایتوں کو مختلف زمروں میں 'دین دیال اپادھیائے پنچایت ستت ڈیولپمنٹ ایوارڈ (قومی پنچایت ایوارڈ-2024) میں تیسرا مقام حاصل کرنے پر صدر جمہوریہ نے نوازا تھا۔ ایوارڈ کے لیے منتخب کردہ ان تین گرام پنچایتوں (درمیانی جگوار، پنہارا اور پراتھو) میں سے دو کی سربراہی خواتین مکھیا (نبھا کماری، پنہارا، جہان آباد اور ترپتی کماری، پراتھو، نالندہ) کر رہی ہیں۔ اتنا ہی نہیں، یوم قومی پنچایتی راج 2025 کے موقع پر، مدھوبنی ضلع کے جھنجھار پور بلاک کے اترلوہنا گرام پنچایت میں منعقد ایک پروگرام میں، وزیر اعظم نریندر مودی نے سمستی پور ضلع کے روسڑا بلاک کے موتی پور گرام پنچایت کو 'کلائمیٹ ایکشن خصوصی پنچایت ایوارڈ 2025'' کے خصوصی زمرے میں تیسرا مقام حاصل کرنے کے لیے اعزاز سے نوازا۔ اس گرام پنچایت کی قیادت پریما دیوی کرتی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت اور محکمہ پنچایتی راج کی وابستگی کی وجہ سے آج ریاست کی خواتین دیہی ترقی کی پرچم بردار بن کر ابھری ہیں۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا دور خلافت تاریخ اسلام کا درخشندہ باب ہے: مفتی غلام رسول اسماعیلی

پٹنہ: 27 جون (پی آر) یکم محرم الحرام متمم الاربعین، اعدل الاصحاب، امام العادلین، غیظ المنافقین، مراد و دعائے رسول ﷺ، مفتاح الاسلام، شہید المحراب، شیخ الاسلام، بقول امام اہلسنت اعلی حضرت امام احمد رضا خان قادری رضی اللہ عنہ اسلام کی عزت، اسلام کی شوکت، اسلام کی قوت، اسلام کی دولت، اسلام کے تاج، اسلام کی معراج، اسلام اور مسلمانوں کی عزت خلیفہ دوم، خلیفہ خلیفۃ الرسول امیر المومنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی یوم شہادت ہے۔ آج پوری دنیا میں آپ کی یاد منائی جارہی ہے۔ امام العادلین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی وہ عظیم ہستی ہے جن کے اسلام لانے سے دین اسلام کو بڑی تقویت ملی اور مسلمان اعلانیہ طور پر کعبہ شریفہ میں عبادت کرنے لگے۔
جس نے کفر و گمراہی کے شہروں میں ہدایت کی شمعیں روشن کیں، قیصر و کسریٰ کے غرور کو خاک میں ملایا، جن کے دورِ حکومت میں ایک ہزار سے زائد شہر فتح ہوئے، چار ہزار سے زائد مساجد تعمیر کی گئیں۔
قرآن مقدس میں بہت سی آیات طیبہ ہیں جو آپ کے بارے میں نازل ہوئیں اور آپ کی شان وعظمت پر دلالت کرتی ہیں۔
مذکورہ خیالات کا اظہار استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ مفتی غلام رسول اسماعیلی خطیب و امام قدیمی جامع مسجد محمد پور شاہ گنج پٹنہ نے منعقدہ محفل میں کیا۔
انہوں نے کہا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی سیرت طیبہ سے واضح طور پر محسوس ہوتا ہے کہ آپ سرتاپا عشق رسول کا نمونہ تھے وقت کے عظیم خلیفہ کا اینٹوں سے بنا ہوا کوئی محل نہیں تھا مگر جہاں رہتے تھے ہمہ وقت عشق رسول کے محل میں رہتے تھے، عشق رسول کا غلبہ ہی تھا کہ جب امام الانبیا، خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ظاہری ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ تلوار لے کر کھڑے ہوگئے اور کہا: اگر کسی نے یہ کہا کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصال فرما گئے ہیں" تو میں اس کی گردن اڑا دوں گا۔
آپ ایسے زبردست عاشق رسول تھے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جان سے بھی زیادہ محبوب سمجھتے۔
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر آتا تو رونے لگتے۔
خود کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام اور خادم کہنے میں فخر محسوس کرتے تھے۔
تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اونچی آواز کے ساتھ بات نہ کرتے۔
اگر کسی سے رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذرا سی بھی گستاخی محسوس کرتے فوراً جلال میں آجاتے۔
حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پسند کو اپنی پسند قرار دیتے۔
اتباع رسول میں زندگی بھر تکالیف برداشت کرنے کا عہد کر رکھا تھا۔ اور ہوا بھی کہ سنت رسول پر ہمیشہ ثابت قدم رہے۔
المختصر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم سے والہانہ عشق و محبت میں اپنی مثال آپ تھے۔
مولانا موصوف نے آپ کی حیات مستعار کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ پ رضی اللہ تعالی عنہ عام الفیل کے تیرہ سال بعد پیدا ہوئے۔
سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ اشراف قریش میں اپنی ذاتی و خاندانی وجاہت کے لحاظ سے بہت ہی ممتاز تھے۔ آپ نے زمانۂ جاہلیت میں کفار مکہ کے لئے کئی جنگوں میں سفارت کے فرائض بھی سرانجام دیئے تھے۔
ایک روایت کے مطابق آپ رضی اللہ تعالی عنہ 39 مردوں کے بعد، نبی رحمت ﷺ کی دعا سے اعلان نبوت کے چھٹے سال ایمان لائے۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ کے ایمان لانے پر مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی یہاں تک کہ کفار و مشرکین یہ کہنے پر مجبور ہوگئے کہ آج ہماری طاقت گھٹ کر آدھی رہ گئی ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ تمام غزوات میں مجاہدانہ شان کے ساتھ کفار سے لڑتے رہے۔ کئی معرکوں میں سپہ سالار کے فرائض بھی سرانجام دیئے جبکہ وزیر و مشیر کی حیثیت سے تمام اسلامی معاملات اور صلح و جنگ وغیرہ کی تمام منصوبہ بندیوں میں حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ کے وفادار رفیق کار رہے۔

انہوں نے آپ کی سیرت طیبہ کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ زہد و تقوی، عدل و انصاف اور خدا خوفی کے جس مقام پر فائز تھے وہ آپ ہی کا حصہ ہے سفر ہو یا حضر، گھر میں ہوں یا باہر آپ نے اپنی زندگی نہایت سادگی سے گزاری۔ جہاں آرام کرنا ہوتا تو زمین پر چادر بچھاتے اور اس پر لیٹ جاتے، کبھی درخت پر چادر ڈال کر اس کے سائے میں آرام کرلیتے۔ ایک مرتبہ خطبہ دیا تو اس وقت بدن پر موجود چادر میں ۱۲ پیوند لگے ہوئے تھے۔ ایک عظیم سلطنت کے عظیم امیر ہونے کے باوجود عاجزی کا یہ عالم تھا کہ ایک بار کندھے پر پانی سے بھرا ہوا مشکیزہ اٹھایا ہوا تھا، کسی نے عرض کی: اے مسلمانوں کے امیر! یہ کام آپ کے لئے مناسب نہیں ہے۔ فرمایا: میرے پاس لوگوں کے وفد در وفد آتے ہیں جس کی وجہ سے مجھے اپنے دل میں فخر و بڑائی کی لہر محسوس ہوئی لہٰذا مشکیزہ اٹھا کر اس لہر کو پاش پاش کردینا چاہتا ہوں۔ پھر انصاری صحابیہ رضی اللہ تعالی عنہا کے گھر کے قریب تشریف لائے اور ان کے برتنوں کو پانی سے بھر دیا۔ خوف کا یہ عالم کہ آپ رضی اللہ تعالی عنہ مدینۂ منورہ کے بچوں سے اپنے لئے دعا کراتے کہ دعا کرو عمر بخشا جائے۔ آپ کی زبان اقدس پر اکثر "اللہ اکبر" جاری رہتا تھا۔
آخری عمر میں مسلسل روزے رکھنا شروع کر دیئے تھے۔
آپ کے خلافت کے حوالہ سے کہا کہ سن ۱۳ ہجری میں مسند خلافت پر جلوہ فرما ہوئے اور دس سال چھ ماہ تک فائز رہے۔
یہ رسول گرامی وقار صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی صحبت اور تربیت کا گہرا اثر تھا کہ اسلامی احکامات نافذ کرنے اور ان پر عمل کروانے میں کسی قسم کی رعایت نہیں کرتے تھے چنانچہ ایک مرتبہ بازار میں ایک بہت موٹا اونٹ فروخت ہوتے دیکھا تو پوچھا: یہ اونٹ کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا: آپ کے بیٹے کا ہے، فوراً بیٹے کو بلوایا اور اونٹ کے موٹا تازہ ہونے کا سبب دریافت کیا، انہوں نے عرض کی: یہ اونٹ سرکاری چراگاہ میں چرتا ہے اس لئے اتنا فربہ ہوگیا ہے۔ آپ نے حکم ارشاد فرمایا: اس اونٹ کو بیچ کر اونٹ کی عام رقم اپنے پاس رکھ لو اور باقی رقم سرکاری خزانے میں جمع کروا دو۔ اللہ اکبر یہ تھا آپ کا عدل فرمانا۔
انہوں نے کہا کہ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کسی شخص کو کسی صوبے پر حاکم مقرر کرتے تو اس کے تمام مال و اثاثوں کی فہرست لکھوا کر اپنے پاس محفوظ کر لیتے تھے۔ بعد میں جن افسران کے اثاثے زائد ہوتے (اور وہ ان کی کوئی صحیح وجہ بیان نہ کر پاتے) تو ان اثاثوں کو بیت المال میں جمع کروانے کا حکم فرما دیتے۔
آپ رضی اللہ تعالی عنہ خود فرماتے تھے: لوگ تب تک راہ راست پر رہتے ہیں جب تک ان کے راہنما اور سربراہ راہ راست پر رہتے ہیں۔ آپ ہی کے دور میں ہجری تقویم کا آغاز ہوا گویا اسکے بانی بھی آپ ہیں، اپ کے دور خلافت میں عراق، مصر، لیبیا، سرزمین شام، ایران، خراسان، مشرقی اناطولیہ، جنوبی آرمینیا اور سجستان فتح ہوکر مملکت اسلامی میں شامل ہوئے اور اس کا رقبہ بائیس لاکھ اکاون ہزار اور تیس مربع میل گویا آدھی دنیا پر پھیل گیا۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہی کے دور خلافت میں پہلی مرتبہ یروشلم فتح ہوا، اس طرح ساسانی سلطنت کا مکمل رقبہ اور بازنطینی سلطنت کا تقریباً تہائی حصہ اسلامی سلطنت کے زیر نگین آگیا۔ اپ نے جس مہارت، شجاعت اور عسکری صلاحیت سے ساسانی سلطنت کی مکمل شہنشاہیت کو دو سال سے بھی کم عرصہ میں زیر کر لیا، نیز اپنی سلطنت و حدود سلطنت کا انتظام، رعایا کی جملہ ضروریات کی نگہداشت اور دیگر امور سلطنت کو جس خوش اسلوبی اور مہارت و ذمہ داری کے ساتھ نبھایا وہ ان کی عبقریت کی دلیل ہے۔ آپ کے وصال کے بعد یہودیوں نے اعتراف بھی کیا کہ اگر چھ ماہ عمر اور زندہ رہ جاتے تو دنیا میں کوئی کافر نہیں رہتا۔ حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ نماز کے معاملہ میں کسی دوسری چیز کو اہمیت نہ دیتے تھے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے تمام صوبوں کے گورنروں کے پاس یہ فرمان بھیجا کہ میرے نزدیک نماز تمہارے سب کاموں میں اہم ہے جس نے نماز کی حفاظت کی اور اس پر ہمیشگی اختیار کی اس نے اپنا دین محفوظ کرلیا اور جس نے اسے ضائع کیا وہ دیگر معاملات کو بھی ضائع کردے گا۔ دن بھر کار حکومت کی ذمہ داری مکمل عادلانہ انداز میں سنبھالتے اور راتوں کو حلیہ بدل کر گلیوں میں گشتی لگاتے کہ کہیں کوئی بھوکا نہ سو رہا ہو۔
اخیر میں آپ کی شہادت عظمی کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ عالم کے اس عظیم حکمران کی پوری زندگی عزت و شرافت اور عظمت کے کارناموں کی اعلی مثال تھی، ۲۶ ذوالحجہ کی صبح ایک مجوسی کافر غلام ابولؤلؤ فیروز نے آپ پر فجر کی نماز کے دوران قاتلانہ حملہ کیا اور شدید زخمی کردیا، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، جب لوگ آپ رضی اللہ تعالی عنہ کو اٹھا کر آپ کے گھر میں لائے تو مسلسل خون بہنے کی وجہ سے آپ پر غشی طاری ہوچکی تھی ہوش میں آتے ہی آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنے بیٹے کا ہاتھ پکڑ کر انہیں اپنے پیچھے بٹھا لیا اور وضو کر کے نماز فجر ادا کی پھر چند دن شدید زخمی حالت میں گزار کر اپنی جان جان آفرین کے سپرد کردی۔ حضرت صہیب رضی اللہ تعالی عنہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ کو یکم محرم الحرام ۲۴ ہجری حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا کی اجازت سے روضۂ رسول میں خلیفۂ اول حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالی عنہ کے پہلو میں دفن کیا گیا۔
رضی اللہ عنہ کا زمانہ خلافت ۱۰ سال ۶ ماہ ۵ دن رہا۔ جبکہ عمر مبارک ۶۳ برس تھی۔
حضرت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے قائم کردہ محکمے اور قوانین
بیت المال یعنی خزانہ قائم کیا۔ امیر المومنین کا لقب اختیار کیا۔ دفتر مال قائم کیا۔ نہریں کھدوائیں۔ عشور مقرر کیا، جیل خانہ قائم کیا۔ جابجا فوجی چھاؤنیاں قائم کیں۔ راتوں کو گشت کرکے رعایا کی دریافت حال، مختلف شہروں میں مہمان خانے تعمیر کرائے۔ مفلوک الحال عیسائیوں اور یہودیوں کے وظیفے، معلموں اور مدرسوں کے مشاہرے مقرر کئے، نماز تراویح جماعت سے قائم کی۔ بنو ثعلب کے عیسائیوں پر بجائے جزیہ کے زکوۃ مقرر کی۔ مساجد میں راتوں کو روشنی کا انتظام کیا، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اصرار کے ساتھ قرآن مجید کی ترتیب پر آمادہ کیا اور اپنے اہتمام سے اس کام کو پورا کیا، عدالتیں قائم کیں اور قاضی مقرر کئے۔ فوجی دفتر ترتیب دیا۔ پیمائش جاری کی۔ شہر آباد کرائے، دریا کی پیداوار پر محصول لگایا، پولیس کا محکمہ قائم کیا۔ پرچہ نویس مقرر کئے، گھوڑوں کی نسل میں اصیل اور مجنس کی تمیز قائم کی، مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ تک مسافر گاہ بنوائے۔ مکاتب قائم کئے۔ فرائض میں عول کا مسئلہ ایجاد کیا۔ مساجد میں وعظ کا طریقہ قائم کیا، ہجو کہنے پر تعزیر کی سزا قائم کی۔ درہ کا استعمال کیا۔
تاریخ اور سنہ قائم کیا جو آج تک جاری ہے۔
رضا کاروں کی تنخواہیں مقرر کیں۔ مردم شماری کرائی، ممالک مقبوضہ کو صوبوں میں تقسیم کیا۔ حربی تاجروں کو ملک میں آنے اور تجارت کرنے کی اجازت دی۔ وقف کا طریقہ ایجاد کیا، اہل عرب غلام نہیں بنائے جاسکتے۔ راہ پر پڑے بچوں کی پرورش کے لئے وظیفے، قیاس کا اصول قائم کیا۔
فجر میں الصلوۃ خیر من النوم کا اضافہ کیا۔ شراب کی حد کے لئے ۸۰ کوڑے مقرر کئے نماز جنازہ میں چار تکبیروں پر اجماع کرا دیا۔
اماموں اور موذنوں کی تنخواہیں مقرر کیں۔
غزلیہ اشعار میں عورتوں کے نام لینے پر پابندی لگادی، نماز تراویح جماعت سے قائم کی۔ جس پر کرے زمانہ ناز وہ ہیں فاروق اعظم رضی اللہ عنہ۔

والدین بچوں کو اپنا راستہ منتخب کرنے دیں: نائب صدر جمہوریہ

نینی تال، 27 جون (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے آج طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا، 'محدود مقصد نہ رکھیں خود پر مرکوز مقصد نہ رکھیں معاشرے کے لیے، انسانیت کے لیے، قوم کے لیے ایک مقصد رکھیں اگر آپ ارد گرد دیکھیں تو ہمیں کہنے دیں کہ ایک ہزار سال سے، آج ہم کس کو یاد کر رہے ہیں؟ ہم کس کو یاد کر رہے ہیں؟ صرف انہی لوگوں کو جنہوں نے معاشرے کو کچھ واپس دیا، جنہوں نے معاشرے کے لیے کام کیا، جنہوں نے معاشرے کے لیے زندگی گزاری اور جو معاشرے کے لیے جیتے رہے۔ انہوں نے آج شیر ووڈ کالج، نینی تال اتراکھنڈ کے 156 ویں جشن بانیان کے موقع پر طلباء اور اساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے زور دے کر کہا، "آپ کو ایک جذبے-قوم ہمیشہ پہلے کو اپنانا ہوگا۔ ہمیں اہلیت کے بغیر، بلا روک ٹوک قوم پرستی کو قبول کرنا پڑے گا، کیونکہ 5000 سال کی تہذیبی گہرائی والی ایک منفرد قوم، ہندوستان، کم از کم اسی کا مستحق ہے۔" معیاری تعلیم، اس کی رسائی اور استطاعت کسی بھی جمہوری ملک کے حصول کے لیے بنیادی باتیں ہیں۔....... تعلیم خدا کا تحفہ ہے۔ اگر آپ کو معیاری تعلیم ملتی ہے تو آپ خوش قسمت ہیں۔ اگر آپ 1.4 ارب کی قوم میں اس طرح کی تعلیم حاصل کرتے ہیں تو آپ کو صحیح معنوں میں مراعات حاصل ہیں۔ تعلیم ایک عظیم برابری لانے والی شئے ہے۔ قانون میں یا دوسری صورت میں مساوات کو صرف تعلیم کے ذریعے ہی بہتر اور بہترین طریقے سے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ تعلیم عدم مساوات، ناانصافی پر بہت زیادہ اثر انداز ہوتی ہے اور یہی کام آپ اپنی ساری زندگی کرنے جا رہے ہیں۔ والدین سے اپیل کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ "والدین بننا سب سے اہم ذمہ داری ہے جس کا آپ نہ صرف اپنے بچوں بلکہ پوری انسانیت کے لیے مقروض ہیں۔ اور اس لیے براہ کرم اپنے بچوں پر دباؤ نہ ڈالیں۔ یہ فیصلہ نہ کریں کہ زندگی میں ان کا مقصد کیا ہے۔ اگر آپ فیصلہ کریں گے تو وہ سب پیسے کے حصول میں، اقتدار کے حصول میں ختم ہوجائیں گے۔ ہمارے پاس سائنسدان کہاں ہوں گے؟ ہمارے پاس ماہرین فلکیات کہاں ہوں گے؟ ہمارے پاس ایسے لوگ کہاں ہوں گے جو پوری دنیا کی تقدیر کا تعین کرتے ہوں؟" موٹو کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "موٹو کا مقصد دیواروں پر لٹکایا جانا نہیں ہے۔

مودی پانچ ممالک کے آٹھ روزہ دورے پر جائیں گے

نئی دہلی 27 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی 2 سے 9 جولائی تک پانچ ممالک گھانا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو، ارجنٹینا، برازیل اور نامیبیا کے آٹھ روزہ دورے پر جائیں گے یہ وزیر اعظم کا گھانا کا پہلا دو طرفہ دورہ ہوگا وہ برازیل میں 17 ویں برکس سربراہی اجلاس میں بھی شرکت کریں گے ہندستانی وزیر اعظم تین دہائیوں کے بعد گھانا کا دورہ کر رہے ہیں۔ دورے کے دوران مسٹر مودی گھانا کے صدر کے ساتھ مضبوط دوطرفہ شراکت داری کا جائزہ لیں گے اور شراکت داری کے ذریعے اقتصادی، توانائی، دفاع اور ترقیاتی تعاون کو بڑھانے کے مزید مواقع پر تبادلہ خیال کریں گے۔ یہ دورہ دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے اور مغربی افریقی ریاستوں کی اقتصادی برادری اور افریقی یونین کے ساتھ ہندوستان کی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے دونوں ممالک کے مشترکہ عزم کا اعادہ کرے گا۔ دورے کے دوسرے مرحلے میں 3 سے 4 جولائی تک ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کے وزیر اعظم کی دعوت پر جائیں گے۔ بطور وزیر اعظم ان کا اس ملک کا یہ پہلا دورہ ہوگا۔ دورے کے دوران وزیر اعظم ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کی صدر کرسٹین کارلا کنگالو اور وزیر اعظم محترمہ کملا پرساد-بیسسر سے بات چیت کریں گے۔ وہ ہندوستان-ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وزیر اعظم وہاں پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے بھی خطاب کریں گے۔ دورے کے تیسرے مرحلے میں مسٹر مودی ارجنٹینا کے صدر کی دعوت پر 4-5 جولائی تک ارجنٹائن کے سرکاری دورے پر رہیں گے۔ مسٹر مودی تعاون کا جائزہ لینے اور دفاع، زراعت، کان کنی، تیل اور گیس، قابل تجدید توانائی، تجارت اور سرمایہ کاری اور عوام کے درمیان تعلقات سمیت اہم شعبوں میں ہندوستان-ارجنٹینا کی شراکت داری کو مزید بڑھانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے صدر مائیلی کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کی جائے گی۔ دورے کے چوتھے مرحلے میں وزیر اعظم 17 ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے برازیل کے صدر عزت مآب لوئیز اناسیو لولا دا سلوا کی دعوت پر 5 سے 8 جولائی تک برازیل کا دورہ کریں گے۔ یہ وزیر اعظم کا برازیل کا چوتھا دورہ ہوگا۔ برکس رہنماؤں کا سربراہی اجلاس ریو ڈی جنیرو میں منعقد ہوگا۔ سربراہی اجلاس کے دوران وزیر اعظم عالمی گورننس میں اصلاحات، امن و سلامتی، کثیرالجہتی کو مضبوط بنانے، مصنوعی ذہانت کے ذمہ دارانہ استعمال، موسمیاتی کارروائی، عالمی صحت، اقتصادی اور مالیاتی امور سمیت اہم عالمی امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ سمٹ کے دوران وزیر اعظم کی کئی دوطرفہ ملاقاتیں بھی متوقع ہیں۔ وزیر اعظم برازیل کے سرکاری دورے کے لیے برازیلیا جائیں گے جہاں وہ صدر لولا کے ساتھ باہمی دلچسپی کے شعبوں بشمول تجارت، دفاع، توانائی، خلائی، ٹیکنالوجی، زراعت، صحت اور عوام سے عوام کے رابطوں کے شعبوں میں اسٹریٹجک شراکت داری کو وسعت دینے پر دوطرفہ بات چیت کریں گے۔ دورے کے آخری مرحلے میں مسٹر مودی 09 جولائی کو نامیبیا کے صدر ڈاکٹر نیتمبو نندی-ندیتواہ کی دعوت پر نامیبیا کا سرکاری دورہ کریں گے۔ یہ وزیر اعظم کا نامیبیا کا پہلا دورہ ہوگا اور ہندوستان سے نامیبیا کا اب تک کا تیسرا وزیر اعظم دورہ ہوگا۔ مسٹر مودی صدر نندی ندیتواہ کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے۔ وزیر اعظم نامیبیا کے بانی اور پہلے صدر ڈاکٹر سام نوجوما کو بھی خراج عقیدت پیش کریں گے۔ امید ہے کہ وہ نامیبیا کی پارلیمنٹ میں تقریر بھی کریں گے۔

ایمرجنسی کے 50 برس کی یاد میں 'سمِو دھان ہتیا دیوس' منایا گیا

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) ایمرجنسی کے نفاذ کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر، جو ہندوستان کی جمہوری تاریخ کے تاریک ترین ابواب میں سے ایک کے طور پر یاد کی جاتی ہے، وزارتِ ثقافت نے دہلی حکومت کے تعاون سے قومی دارالحکومت میں 'سمِو دھان ہتیا دیوس' کی تقریب منعقد کی۔ اس موقع نے آئین میں درج قدروں کے تحفظ کی اہمیت کی ایک طاقتور یاددہانی فراہم کی اور جمہوریت کے تئیں قوم کی وابستگی کا اعادہ کیا۔ اس تقریب میں مرکزی وزیر داخلہ اور وزیرِ تعاون امت شاہ بطور مہمانِ خصوصی، مرکزی وزیرِ ثقافت و سیاحت گجندر سنگھ شیخاوت، مرکزی وزیر برائے الیکٹرانکس و انفارمیشن ٹیکنالوجی، ریلویز اور اطلاعات و نشریات اشونی ویشناؤ، دہلی کے معزز لیفٹیننٹ گورنر وِنے کمار سکسینا، اور دہلی کی وزیرِ اعلیٰ محترمہ ریکھا گپتا سمیت دیگر معززین نے شرکت کی۔ مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر تعاون امت شاہ نے اپنے خطاب میں ایمرجنسی کے سیاہ دور کو محض ایک تاریخی واقعہ نہیں، بلکہ جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے ایک پائیدار سبق کے طور پر یاد رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا: "برے واقعات عام طور پر فراموش کر دیے جاتے ہیں، لیکن جب ان کا تعلق سماجی یا قومی زندگی سے ہو، تو انہیں ہمیشہ یاد رکھا جانا چاہیے۔ یہ اس لیے ضروری ہے کہ ملک کے نوجوان صحیح اقدار سے روشناس ہوں، جمہوریت کے تحفظ کے لیے تیار رہیں اور یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ایسے سیاہ دن دوبارہ نہ آئیں۔" مسٹر شاہ نے اس بات کی نشاندہی کی کہ اسی سوچ کے پیشِ نظر وزیر اعظم نریندر مودی نے ہر سال 25 جون کو 'سمِو دھان ہتیا دیوس' کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا، جسے وزارت داخلہ کی جانب سے باقاعدہ نوٹیفکیشن کے ذریعے نافذ کیا گیا۔ یہ دن نوجوان نسل کو آمریت کے خطرات اور آئین کی روح کو قائم رکھنے کی ضرورت سے باخبر کرنے کے لیے وقف ہے۔ انہوں نے کہا: "اس دن کو یاد رکھنا اس لیے بھی نہایت اہم ہے تاکہ مستقبل میں کوئی بھی شخص اس ملک میں آمریت مسلط نہ کر سکے۔ ایمرجنسی کے دوران ایک خطرناک نظریہ جنم لے چکا تھا کہ پارٹی قوم سے بڑی ہے، خاندان پارٹی سے بڑا، فرد خاندان سے بڑا، اور اقتدار قومی مفاد سے بھی بالاتر ہے۔" مسٹر امت شاہ نے مزید کہا کہ آج کا قومی جذبہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 'نیشن فرسٹ' (قوم سب سے پہلے) کے تصور کی بھرپور عکاسی کرتا ہے: وزیر اعظم مودی کی قیادت میں 'نیشن فرسٹ' کا نظریہ آج ملک کے ہر فرد کے دل میں گونج رہا ہے۔ یہ تبدیلی اُن ہزاروں جمہوری مجاہدین کی جدوجہد کے باعث ممکن ہوئی ہے جنہوں نے ایمرجنسی کے دوران 19 ماہ قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ آج، وزیر اعظم مودی کی قیادت میں، 140 کروڑ ہندوستانی ہر شعبے میں ہندوستان کو عالمی سطح پر نمبر ایک بنانے کے لیے کوشاں ہیں، اور 2047 کے وژن کے ساتھ اس مقصد کی جانب پیش قدمی جاری ہے۔" مرکزی وزیر ثقافت و سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے ہندوستان کی طویل جمہوری روایت اور ایمرجنسی کے دور کے سنگین اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا: "ہندوستان میں جمہوریت صدیوں سے رائج ہے۔ جب دنیا میں جمہوریت کا تصور بھی موجود نہیں تھا، اُس وقت ہندوستان مختلف صورتوں میں جمہوری نظام قائم کر چکا تھا۔ قدیم ادوار سے لے کر آزادی کی طویل جدوجہد تک، کروڑوں لوگوں نے ماں ہندوستانی کو آزاد کرانے کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ ہزاروں نے پھانسی کے پھندے کو گلے لگایا، اور ان گنت مجاہدین نے کال کوٹھریوں کی اذیتیں برداشت کیں جیسا کہ ویر ساورکر جیسے عظیم سپوتوں نے۔" جاری۔ یو این آئی۔ ایف اے۔ م الف انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی جمہوریت محض ایک نظامِ حکومت نہیں، بلکہ یہ ہماری تہذیب، ثقافت اور اجتماعی شعور کا بنیادی حصہ ہے، جسے کسی بھی قیمت پر کمزور نہیں ہونے دیا جا سکتا۔ افسوس کہ پچاس سال قبل، ایسے حالات پیدا ہوئے جب اقتدار کی ہوس میں اندھی ایک آمرانہ حکومت نے ملک پر ایمرجنسی نافذ کر دی۔ وہ آزادئ اظہار، جو ہم نے بے شمار قربانیوں کے بعد حاصل کی تھی، ایمرجنسی کے نام پر ہم سے چھین لی گئی۔ ان 21 مہینوں کے دوران جو ظلم و ستم روا رکھا گیا، اُس کی ہولناکی آج بھی اُن لوگوں کو لرزا دیتی ہے، جنہوں نے اُس دور کو جھیلا تھا۔" محترمہ ریکھا گپتا، وزیر اعلیٰ دہلی نے ایمرجنسی کی یاد میں عوام میں خود احتسابی اور تاریخی شعور کی اہمیت پر زور دیا: میں سمجھتی ہوں کہ جب تاریخ میں کوئی سنگین ناانصافی وقوع پذیر ہو، خصوصاً جب وہ اقتدار کی ہوس میں اندھی قیادت کے ہاتھوں ہو، اور اس کے نتیجے میں آئین کی پامالی اور جمہوریت کا قتل ہو، تو ایسے لمحے کو یاد رکھنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ "ہمیں اس لمحے کو یاد رکھنا چاہیے تاکہ اُن لوگوں کو آئینہ دکھایا جا سکے جو آج جیب میں آئین کی نقل رکھ کر جمہوریت بچانے کے نعرے لگاتے ہیں۔ اگر کبھی جمہوریت کے ساتھ حقیقی غداری ہوئی ہے، تو وہ 25 جون 1975 کو ہوئی، جب پورے ملک کو ایک قید خانے میں تبدیل کر دیا گیا۔ آج، جب ہم اس دن کو یاد کرتے ہیں، تو ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ مستقبل میں ہندوستان کے آئین کو کبھی خطرہ لاحق نہ ہو اور جمہوریت دوبارہ اندھیرے میں نہ ڈوبے۔"

معرکۂ کربلا کی دھمک آج بھی محسوس کی جاتی ہے: تاج نظامی

مدھے پورہ: جمعۃ المبارک کی پاکیزہ ساعتوں میں خانقاہ فریدیہ نظامیہ واقع پیناچوسہ مدھے پورہ بہار الہند کے ولی عہد و مسجد نور کے بانی امام و خطیب حضرت مولانا محمد تاج الدین نظامی صاحب نے مصلیان جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا واقعہ کربلا ایک ایسا سانحہ ہے جس کی کائنات میں کوئی نظیر نہیں ملتی اس کی دھمک آج بھی محسوس کی جاتی ہے لفظ کربلا سن کر آج بھی ایوان باطل میں لرزہ پڑ جاتا ہے۔

اس سانحہ میں نواسۂ رسول حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے خاندان نے جو جام شہادت نوش کیا اور انہوں نے اپنی قیمتی جانیں قربان کردیں۔ مگر اپنے نانا جان حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین متین کو ہمیشہ ہمیش کے لئے بچا لیا اور اسلام کو نئی زندگی عطا کردیں۔ انہوں اپنی گردن مبارک کٹا دیں مگر باطل کے آگے گردن نہ جھکائی یہ واقعہ اپنے اندر بہت بڑا فلسفہ سمیٹے ہوئے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ اگر اسلام یا مسلمانوں پر کوئی حرف آئے تو اپنی جان و مال سب کچھ راہ خدا میں قربان کردینا چاہئے یہی کربلائے معلّیٰ کا پیغام ہے واقعہ کربلا سے ہمیں درس ملتا ہے کہ ہمیں اپنے اتحاد سے اغیار کے فتنوں کا بھرپور مقابلہ کرنا چاہئے۔ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا مقصد جاہ و جلال نہیں تھا بلکہ دین اسلام کی بقا، برائی کا خاتمہ اور قرآنی احکامات کی حکمرانی تھی ہمیں چاہیے کہ ہم حضرت امام حسین علیہ السلام کی سیرت و کردار سے نور لیکر اپنی زندگی کو منور و تابناک کریں میدان کارزار میں بھی انہوں نے نماز کا وہ اہتمام فرمایا جس کی نظیر نہ ان سے پہلے تھی اور نہ ان کے بعد قیامت تک پیش کی جاسکتی ہیں انہوں نے خدا بزرگ و برتر کی عبادت و بندگی کا حق ادا کردیا۔

تیجسوی پہلے یہ بتائیں کہ 20 سالوں میں کیا نہیں ہوا: اشوک

پٹنہ، 27 جون (یو این آئی) بہار کے دیہی تعمیرات کے وزیر اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے سینئر لیڈر اشوک چودھری نے آج طنز کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو کو یہ پوچھنے کے بجائے کہ نتیش حکومت کے گزشتہ 20 سالوں میں کیا ہوا، پہلے یہ بتانا چاہئے کہ ان 20 سالوں میں کیا نہیں ہوا۔ جمعہ کو یہاں جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ عوامی سماعت پروگرام کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا کہ تیجسوی یادو کو یہ پوچھنے کے بجائے کہ نتیش حکومت کے گزشتہ 20 سالوں میں کیا ہوا پہلے یہ بتانا چاہئے کہ ان 20 سالوں میں کیا نہیں ہوا۔ وزیر نے پوچھا کہ تیجسوی بتائیں کہ ان کے والدین کے دور میں بہار میں کتنے انجینئرنگ اور میڈیکل کالج کھولے گئے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ جن کی سیاسی سوچ 'چرواہا ودیالیہ' سے متاثر ہے وہ آج 'قلم بانٹنے' کا سیاسی ڈھونگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے عوام اب ایسی دوہری ذہنیت کو اچھی طرح پہچان چکے ہیں اور ایسے لوگوں پر کبھی بھروسہ نہیں کریں گے۔

دہلی حکومت نے موجودہ ایکسائز ڈیوٹی پر مبنی لائسنس کے نظام کو جاری رکھنے کی منظوری دی

نئی دہلی 27 جون (یو این آئی) دہلی حکومت نے جمعہ کو یکم جولائی سے 31 مارچ 2026 تک شراب کے لئے موجودہ ایکسائز ڈیوٹی پر مبنی لائسنس سسٹم کو جاری رکھنے کی منظوری دے دی۔ ڈپٹی کمشنر (ایکسائز) تنویر احمد کی جانب سے آج جاری کردہ حکم نامے کے مطابق اس بار بھی لائسنس کی تجدید گزشتہ برسوں کی بنیاد پر کی جائے گی۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تجدید کی فیس کا فیصلہ درخواست داخل کرنے کی مدت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ 30 دن کے اندر درخواست جمع کرانے پر کوئی اضافی فیس نہیں ہوگی، جبکہ 60 دن کی تاخیر پر 25 فیصد اضافی فیس ادا کرنی ہوگی اور 60 دن سے زائد تاخیر پر 100 فیصد اضافی فیس ادا کرنی ہوگی۔

بھجن لال نے ربیع کی فصل کے نقصان میں 239 کروڑ روپے کی ایگریکلچرل ان پٹ سبسڈی کو منظوری دی

جے پور، 27 جون (یو این آئی) راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے ریاست کے 43 گاؤں کے 70 ہزار 366 کسانوں کو بڑی راحت دیتے ہوئے ربیع کی فصل کے نقصان میں 239 کروڑ روپے کی ان پٹ سبسڈی کو منظوری دی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ رقم ڈیزاسٹر ریلیف فنڈ سے تقسیم کی جائے گی۔ قابل ذکر ہے کہ ربیع فصل سیزن 2024-25 میں ریاست کے آٹھ اضلاع کی 18 تحصیلوں میں ژالہ باری کی وجہ سے فصلوں کو نقصان پہنچا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے ایک حساس فیصلہ کرتے ہوئے ان کی گرداوری فوری طور پر کرانے کی ہدایات دی تھیں۔ جس کے بعد ریاستی حکومت نے 33 فیصد سے زیادہ نقصان والے 143 گاؤں کو نقصان سے متاثر قرار دیا تھا۔

تہاڑ نے شبیر شاہ کی صحت سے متعلق افواہوں کو خارج کردیا

نئی دہلی 27 جون (یو این آئی) تہاڑ جیل انتظامیہ نے کشمیر کے علیحدگی پسند رہنما شبیر احمد شاہ کی صحت سے متعلق افواہوں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی حالت مستحکم ہے۔ تہاڑ انتظامیہ کی طرف سے آج جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا کہ "قیدی شبیر احمد شاہ کی تشویشناک صحت کی حالت کے بارے میں سوشل میڈیا پر کچھ افواہیں پھیلائی جارہی ہیں، اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ مذکورہ قیدی کو تمام طبی سہولیات باقاعدگی سے فراہم کی جارہی ہیں اور ان کی حالت مستحکم ہے۔" انہوں نے کہا کہ شبیر احمد شاہ کو 26 جون کو یہاں کے صفدر جنگ اسپتال میں پیشاب کی شکایت کے سلسلے میں او پی ڈی میں مشاورت کے لیے بھیجا گیا تھا اور انہیں مزید ٹیسٹ کے لیے داخل کیا گیا تھا۔ ان کی تمام رپورٹس نارمل پائی گئی ہیں اور وہ صفدر جنگ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

کیجریوال پنجاب میں جمہوریت کا گلا گھونٹ رہے ہیں: چگ

لدھیانہ 27 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی جنرل سکریٹری ترون چگ نے الزام لگایا ہے کہ 25 جون 1975 کو لگائی گئی ایمرجنسی کسی قومی بحران کی وجہ سے نہیں تھی بلکہ اس وقت کی کانگریس کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے اپنی اقتدار کی ہوس میں آئین کے خلاف رچی گئی ایک سازش تھی۔ ایمرجنسی کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر جمعہ کو یہاں منعقدہ ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چگ نے کہا کہ اندرا گاندھی نے دفعہ 352 کا غلط استعمال کیا اور جمہوریت کو پل بھر میں آمریت میں بدل دیا۔ انہوں نے کہا کہ جس آئین پر ہم نے حلف اٹھایا تھا اسے کچل دیا گیا، پریس کی آزادی چھین لی گئی، عدلیہ کو دبایا گیا اور اپوزیشن لیڈروں کو جیلوں میں ڈال دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس لیڈر سنجے گاندھی، جنہوں نے کوئی آئینی عہدہ نہیں رکھا، اس دور میں ملک کو چلایا۔ جے پرکاش نارائن، اٹل بہاری واجپائی، ایل کے ایڈوانی، مرلی منوہر جوشی اور راج ناتھ سنگھ جیسے اپوزیشن لیڈروں کو بغیر مقدمہ چلائے جیل بھیج دیا گیا۔ جسٹس ایچ آر کھنہ جیسے غیر جانبدار جج کو اپنے فیصلے کی سزا دی گئی۔ مسٹر چگ نے کہا کہ موجودہ گاندھی خاندان کے زیر انتظام کانگریس نے پریس کونسل کو تحلیل کر کے، سوشل میڈیا پر 'ڈیجیٹل ایمرجنسی' نافذ کر کے اور جھوٹ پھیلانے والوں کو تحفظ دے کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ اب بھی ویسا ہی ہے۔ اداروں کو یرغمال بنانا، جمہوریت پر خاندانی سیاست مسلط کرنا اور اپوزیشن کی آواز کو غداری قرار دینا، یہ سب اسی آمرانہ ذہنیت کی توسیع ہے۔

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
हकीकत टाइम्स

درنتوا ایکسپریس کی چار بوگیوں سے لاکھوں کی چوری

گیا: جمعرات کی دیر رات آنند وہار-بھوبنیشور دورنتوا ایکسپریس کے چار ڈبوں میں مسافروں کا سامان چوری ہو گیا۔ جیسے ہی ٹرین نمبر 122824 پنڈت دین دیال اپادھیائے-گیا ریلوے سیکشن کے کستھا-پرایا کے درمیان پول نمبر 482/10 پر پہنچی، چوروں نے S4، B2، B1 اور ایک اور کوچ کو نشانہ بنایا۔ دوپہر ایک بجے کے قریب پیش آنے والی اس واردات میں چور مسافروں کے لیپ ٹاپ، پرس، بیگ اور دیگر قیمتی سامان لے کر فرار ہو گئے۔ مسافروں کا الزام ہے کہ چور نوجوان تھے اور ٹرین کا ویکیوم کھینچ کر فرار ہو گئے۔ چوری کی اطلاع ملتے ہی ٹرین میں موجود مسافروں میں کہرام مچ گیا۔ مشتعل مسافروں نے ریلوے انتظامیہ اور ٹرین کے اندر حفاظتی انتظامات پر سوالات اٹھائے۔ کافی سمجھانے کے بعد مسافروں کو گیا جنکشن لایا گیا، جہاں جی آر پی میں شکایت درج کروائی گئی۔ رفیع گنج کے آر پی ایف کے انسپکٹر رام سومر اور جی آر پی سرکل انسپکٹر سشیل کمار نے واقعہ کی تصدیق کی ہے۔ انسپکٹر سشیل کمار نے بتایا کہ سب انسپکٹر لکشمی کماری اور پولیس فورس کو خصوصی طور پر ٹرین کے ساتھ اس واقعہ کی تحقیقات کے لیے بھیجا گیا ہے۔ وہ کیس کی مکمل معلومات لے رہے ہیں۔ چوری کے واقعے اور مسافروں کے احتجاج کے باعث دورنتوا ایکسپریس تقریباً 40 منٹ کی تاخیر سے روانہ ہو سکی۔ جی آر پی نے پورے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ مسافروں کا کہنا تھا کہ ایسی صورتحال میں ٹرین میں سفر کرنا انتہائی غیر محفوظ ہو گیا ہے۔

بیوی کی شکایت پر سسرال میں داماد کی پٹائی

اورنگ آباد: سسرالیوں نے اپنے ہی داماد کی بے دردی سے پٹائی کی۔ جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ زخمی کو صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ معاملہ رفیع گنج تھانہ علاقہ کے بھلوخیرا گاؤں کا ہے۔ لڑائی میں زخمی ہونے والا نوجوان محمد تاجیم قریشی عرف گاؤں کے رہائشی قاسم قریشی کا بیٹا ہے۔ اس نے بتایا کہ 5 سال قبل اس کی شادی اسی گاؤں کے عالمگیر قریشی کی بیٹی نازیہ خاتون سے ہوئی تھی۔ ان دونوں کے تین معصوم بچے بھی ہیں۔ بیوی اکثر چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھر والوں سے جھگڑتی رہتی ہے۔ وہ اسے چھوڑنے کی دھمکی دیتی ہے اور اسے اپنے سسرال میں نہ رہنے کو بھی کہتی ہے۔ جمعرات کو اس نے اپنے والد کو فون کیا اور جھوٹے الزامات لگا کر شکایت کی۔ جس کے بعد ان کے سسر عالمگیر قریشی، بہنوئی سیف علی قریشی، ثاقب قریشی، ساس نسرین خاتون ان کے گھر پہنچ گئیں۔ وہ اسے گالیاں اور مار پیٹ کرنے لگے۔ واقعے کے بعد اہل خانہ اسے زخمی حالت میں علاج کے لیے رفیع گنج کمیونٹی اسپتال لے گئے۔ جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹروں نے اس کی حالت تشویشناک دیکھ کر اسے بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال ریفر کر دیا۔ حملے میں عالمگیر قریشی اور ان کی اہلیہ نسرین خاتون زخمی ہو گئیں۔ دونوں کا علاج رفیع گنج کمیونٹی اسپتال میں کیا گیا۔ زخمی عالمگیر قریشی نے بتایا کہ 5 سال قبل اس نے اپنی بیٹی کی شادی قاسم قریشی کے بیٹے تاجم قریشی سے کی تھی۔ شادی کے بعد کچھ دن سب کچھ ٹھیک رہا۔ اس کے بعد سسرال والوں نے اسے تشدد کا نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ اس کی بیٹی نازیہ خاتون کا شوہر تاجم چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی اسے مارتا تھا۔ جمعرات کو بھی وہ اسے مارتا رہا۔ اطلاع ملنے پر جب میں مداخلت کرنے گیا تو تاجم اور اس کے گھر والوں نے مل کر مجھے بھی مارنا شروع کر دیا۔ مداخلت کرنے گئی میری بیوی نسرین اور بیٹوں کو بھی مارا پیٹا گیا۔ تھانہ انچارج شمبھو کمار نے بتایا کہ آپسی جھگڑے کی وجہ سے لڑائی کی اطلاع ملی ہے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ تاحال کسی فریق نے تھانے میں درخواست نہیں دی۔ درخواست یا بیان موصول ہونے کے بعد کیس میں مناسب کارروائی کی جائے گی۔

کینسر میں مبتلا معمر خاتون نے ٹرین سے کٹ کر خودکشی کی

سیوان: مہاراج گنج تھانہ علاقے میں، کینسر میں مبتلا ایک بوڑھی خاتون نے دارونڈا-مشرخ ریلوے سیکشن کے مہاراج گنج اسٹیشن کے قریب چلتی ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کر لی۔ واقعہ اس قدر لرزہ خیز تھا کہ خاتون کا جسم دو حصوں میں بٹ گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں میں کہرام مچ گیا۔ مقامی لوگوں نے جب ریلوے ٹریک پر مسخ شدہ لاش پڑی دیکھی تو انہوں نے فوری طور پر مہاراج گنج پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی ریلوے پولیس اور مقامی تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو تحویل میں لے کر شناخت کا عمل شروع کر دیا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سیوان صدر اسپتال بھیج دیا۔ کافی کوششوں کے بعد متوفی کی شناخت مہاراج گنج تھانہ علاقہ کے کسد یوڑا بنگرا گاؤں کے رہنے والے کنہیا رائے کی بیوی لکشمینہ دیوی (70) کے طور پر ہوئی ہے۔ متوفی کے بھائی سوامیناتھ نے بتایا کہ لکشمینا دیوی طویل عرصے سے کینسر میں مبتلا تھیں اور ایک نجی اسپتال میں زیر علاج تھیں۔ دو روز قبل ڈاکٹروں نے اسے صاف کہہ دیا تھا کہ اب اس کا علاج ممکن نہیں ہے اور اسے گھر لے جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ جس کے بعد اہل خانہ خاتون کو گھر لے آئے لیکن بیماری اور زندگی سے مایوس ہو کر اس نے یہ بھیانک قدم اٹھایا۔ سوامی ناتھ کو شبہ تھا کہ شاید ڈاکٹروں کے حوصلہ شکن الفاظ نے اسے خودکشی پر مجبور کیا۔ مہاراج گنج کے ایس ڈی پی او راکیش رنجن نے بتایا کہ ایک خاتون کے ٹرین کی زد میں آ کر مرنے کی اطلاع ملی تھی۔ موقع پر پہنچی پولیس ٹیم نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر شناخت اور پوسٹ مارٹم کا عمل مکمل کر لیا۔ ابتدائی تفتیش اور اہل خانہ کے بیانات کی بنیاد پر یہ خودکشی کا معاملہ معلوم ہوتا ہے۔ فی الحال پولیس تمام زاویوں سے معاملے کی جانچ کر رہی ہے اور مہاراج گنج تھانہ انچارج کو ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ یہ واقعہ ایک بار پھر ذہنی صحت اور سنگین بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے تئیں حساسیت کی ضرورت کو ظاہر کرتا ہے۔

خواجہ سراؤں نے انتظامیہ سے اپنے لیے گھروں کا مطالبہ کیا

بیگوسرائے: خواجہ سراء آج بیگوسرائے سول کورٹ میں واقع اے ڈی آر بھون پہنچے اور ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری کم ماتحت جج کروناندھی پرساد آریہ سے ملاقات کی۔ انہوں نے خود کو سماج کے مرکزی دھارے میں شامل کرنے اور سرکاری اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ انہیں راشن کارڈ اور ہاؤسنگ اسکیم کا فائدہ ملنا چاہیے۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کا اپنا گھر ہو۔ خواجہ سراؤں کے تمام مسائل سننے کے بعد اتھارٹی کے سکریٹری کروناندھی پرساد آریہ نے جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ ستارا اسکیم بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی نے خاص طور پر خواجہ سراؤں کے لیے لائی ہے۔ جس میں خواجہ سراؤں کو سرکاری اسکیموں کا سو فیصد فائدہ ملنا ہے اور انہیں معاشرے میں مساوی حقوق ملنا ہیں۔ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے چیئرمین کم پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رشی کانت اور سکریٹری کروناندھی پرساد آریہ نے ان کے لیے کام کیا ہے۔ ان کی مدد کے لیے پی ایل وی پربھات کمار سنہا کو ٹرانس جینڈر شکایتی افسر بنایا گیا ہے۔ تاکہ ان کے مسائل کو ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے ذریعے حل کیا جا سکے۔ اب تک سینکڑوں خواجہ سراؤں کو ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے ذریعے کئی سکیموں کے فوائد فراہم کیے جا چکے ہیں۔ ہماری پوری ٹیم مسلسل متحرک ہے اور مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ تمام سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ سب ڈویژنل جوڈیشل مجسٹریٹ روبی کمار، پربھات کمار سنہا، محمد۔ اس موقع پر کونین علی، شیلیش کمار، دھرمیندر کمار، خوشبو کنر اور بلی کنر سمیت دیگر موجود تھے۔

اورنگ آباد کے شنکر پور گاؤں میں سڑک نہیں، ۵۰۰ لوگ متاثر

کچی سڑک پر ایمبولینس نہیں جا پاتی ہے، حاملہ خواتین کو چارپائی پر اسپتال لے جانے پر مجبور ہوتے ہیں مقامی لوگ

اورنگ آباد: آزادی کے 77 سال بعد بھی اورنگ آباد کے دیہاتیوں کو پکی سڑک فراہم نہیں کی گئی ہے۔ ہر سال بارشوں کے دوران کچی سڑک کیچڑ کی وجہ سے دلدل بن جاتی ہے۔ دیہاتی گاؤں میں محصور رہنے پر مجبور ہیں یا کسی طرح کچے راستے سے پکی سڑک تک پہنچ جاتے ہیں۔ معاملہ کٹمبا بلاک کے تحت سوہی پنچایت کے شنکر پور گاؤں کا ہے۔ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے یہاں کے دیہاتیوں کی زندگی مشکلات سے بھری ہوئی ہے۔ گاؤں والوں کے مطابق شنکر پور گاؤں میں سڑک کے علاوہ بجلی، صاف پانی، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کا بھی شدید فقدان ہے۔ دیہاتی گرمیوں کے دنوں میں کسی نہ کسی طرح گزر بسر کر لیتے ہیں۔ لیکن بارش کے موسم میں صورتحال مزید خراب ہو جاتی ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ وہ کسی طرح کیچڑ میں بھیگ کر سفر کرتے ہیں۔ لیکن یہ سڑک سکول کے بچوں کے لیے پریشانی کا باعث بن جاتی ہے۔ چھوٹے بچے سکول نہیں جاتے۔ انہیں بارش کے دوران تقریباً دو ماہ تک گاؤں میں قید رہنا پڑتا ہے۔ بڑے بچے کچے راستے سے کسی نہ کسی طرح پکی سڑک تک پہنچ جاتے ہیں اور سکول جاتے ہیں۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ ان کے گاؤں سے بڑیاواں نہر ایک کلومیٹر دور ہے۔ نہر کے ایک سرے پر پکی سڑک بنائی گئی ہے۔ انہیں وہاں تک پہنچنے کے لیے بہت جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ گاؤں جانے کے لیے ایک اور راستہ ہے۔ لیکن وہ سڑک بھی بنتے ہی تباہ ہو گئی۔ حال ہی میں سڑک کے درمیان ایک پلا گر گیا جس کی وجہ سے گاڑیاں چل نہیں پا رہی ہیں۔ گاؤں والے کسی نہ کسی طرح کچی سڑک سے گزر رہے ہیں۔ سب سے زیادہ خراب صورت حال اس وقت ہوتی ہے جب گاؤں میں کوئی بیمار ہوتا ہے۔ بتایا گیا کہ کچی سڑک کی وجہ سے ایمبولینس یا کوئی گاڑی گاؤں میں داخل نہیں ہو سکتی۔ ایسی صورت حال میں جب کوئی زخمی ہو جائے یا ڈلیوری کے دوران بہت جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔

حاملہ خواتین کو چارپائی پر ایک کلومیٹر دور بڑیاواں نہر پر لانا پڑتا ہے، یہاں سے بھی انہیں گاڑی کے ذریعے ہسپتال لے جانا پڑتا ہے۔ کئی بار تاخیر کی وجہ سے ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں جو ماں اور بچے کی صحت پر برے اثرات مرتب کر سکتے ہیں۔ گاؤں کے سنجے کمار سنگھ، امیش کمار سنگھ، لو کمار سنگھ، آتما کمار سنگھ، دھننجے کمار وغیرہ گاؤں والوں نے بتایا کہ گاؤں کی آبادی 500 سے زائد ہے لیکن آج تک کسی عوامی نمائندے نے توجہ نہیں دی۔ جس کی وجہ سے دیہاتیوں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ گاؤں والوں نے عوامی نمائندوں اور عہدیداروں کی توجہ اس طرف مبذول کراتے ہوئے مسئلہ سے نجات کا مطالبہ کیا ہے۔ سڑک کی تعمیر سے سوہی، دودھمی، دیوریا، سمری اور چانکپا گاؤں کے لوگوں کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ اس سلسلے میں بی ڈی او منوج کمار نے کہا کہ جلد ہی سڑک کو پختہ کروا کر گاؤں والوں کو پریشانی سے نجات دلائی جائے گی۔

گنگا ندی میں ڈوبنے سے طالب علم کی موت

بھوجپور: گنگا ندی گھاٹ کے کنارے نہاتے ہوئے ایک طالب علم کی ڈوبنے سے موت ہو گئی۔ نوجوان کی لاش اگلے روز برآمد ہوئی۔ لڑکے کی لاش جمعہ کی صبح ملی۔ معاملہ کرشن گڑھ تھانہ علاقہ کے کیوتیا گاؤں کا ہے۔ متوفی سومیت کمار، گوتم اپادھیائے کا 19 سالہ بیٹا ہے، جو کرشن گڑھ تھانہ علاقہ کے مین پورہ گاؤں وارڈ نمبر 7 کے ساکن ہے۔

متوفی کے خاندان کے رکن دھیرج کمار سنگھ نے بتایا کہ جمعرات کی شام تقریباً پانچ بجے وہ اسی گاؤں کے درگا پانڈے اور رام بابو یادو کے ساتھ کیوتیا گاؤں کے گنگا گھاٹ پر گنگا ندی میں نہانے گئے تھے۔ وہ نہاتے ہوئے ڈوب گیا۔ اس کی اطلاع ان کے گھر والوں کو دی گئی۔ اطلاع ملتے ہی اہل خانہ وہاں پہنچے اور مقامی پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔

مقامی پولیس اسٹیشن بھی موقع پر پہنچ گیا اور مقامی غوطہ خوروں کی مدد سے کافی تلاشی لی گئی۔ لیکن، کل شام لڑکے کی لاش نہیں مل سکی۔ جمعہ کی صبح ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے اس کی لاش کو پانی سے باہر نکالا۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر صدر اسپتال میں پوسٹ مارٹم کرایا۔ متوفی اپنے دو بھائیوں اور تین بہنوں میں سب سے چھوٹا تھا۔ ان کے خاندان میں ماں منجو دیوی اور تین بہنیں جیتو دیوی، کویتا دیوی، رشی کماری اور ایک بھائی روہت کمار شامل ہیں۔ اس واقعہ کے بعد متوفی کی ماں منجو دیوی اور تمام گھر والے بے ساختہ رو رہے ہیں۔

بچوں کی فکر کوئی لالو پرساد یادو سے پوچھے: پرشانت کشور

آرہ: جن سوراج کے ماسٹر مائنڈ پرشانت کشور اپنی بہار بدلاؤ یاترا کے تحت مختلف اضلاع اور بلاکس میں لوگوں سے مسلسل رابطہ کر رہے ہیں اور مقامی صحافیوں سے بات بھی کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں جمعہ کو انہوں نے بھوجپور کے ادونت نگر اور سندیش بلاکس میں منعقدہ بہار بدلاؤ سبھا سے خطاب کیا۔ ان کی پہلی ملاقات ادونت نگر کے اجین ٹولہ میدان میں اور دوسری سندیش کے بچری گاؤں میں ہوئی۔ پرشانت کشور نے کہا کہ میں گزشتہ 3 سال سے بہار کے گاؤں گاؤں گھوم رہا ہوں۔ بچوں کے جسم پر سوتی کپڑے یا پاؤں میں چپل نہیں ہوتی۔ اس لیے آپ اپنے بچوں کی فکر کریں، کوئی لیڈر آپ کے بچوں کی فکر نہیں کرے گا۔ ایک مثال دیتے ہوئے انہوں نے وضاحت کی کہ بہار کے لوگوں کو لالو جی سے سیکھنا چاہئے کہ بچوں کی فکر کرنے کا کیا مطلب ہے۔ انہوں نے کہا کہ لالو جی کے بیٹے نے نویں بھی پاس نہیں کی ہیں، پھر بھی وہ چاہتے ہیں کہ ان کا بیٹا بادشاہ بنے اور دوسری طرف بہار کے جن لوگوں کے بچے میٹرک، بی اے، ایم اے کر چکے ہیں، انہیں ابھی تک نوکری نہیں مل رہی ہے۔ پرشانت کشور نے کہا کہ چھٹھ کے بعد اس بار عوام کے راج میں، جب تک سرکاری اسکولوں کی حالت بہتر نہیں ہوتی، غریب لوگ اپنے 15 سال سے کم عمر کے بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں پڑھا سکیں گے، اس کی فیس حکومت ادا کرے گی۔ پرشانت کشور نے آرا کے لوگوں سے ایک بڑا وعدہ کرتے ہوئے کہا کہ جن سورج دسمبر 2025 سے 60 سال سے زیادہ عمر کے ہر مرد اور عورت کو 2000 روپے ماہانہ پنشن دیں گے۔ اس سال چھٹھ کے بعد بہار کے نوجوانوں کو 10-12 ہزار روپے کے مزدور کے طور پر کام کرنے کے لیے اپنا گھر اور خاندان نہیں چھوڑنا پڑے گا۔ جب تک سرکاری سکول بہتر نہیں ہوتے آپ اپنے 15 سال سے کم عمر کے بچوں کو پرائیویٹ سکولوں میں پڑھا سکتے ہیں اور ان کی فیس حکومت ادا کرے گی تاکہ ایک غریب کا بچہ بھی انگلش میڈیم سکول میں پڑھ سکے۔

ایگزیکٹو افسر دائر کریں گے ہتک عزت کا مقدمہ

سون پور نگر پنچایت میں انتظامیہ کا تنازعہ، عوامی نمائندوں نے خلاف میں نکالا مشعل جلوس

چھپرہ: نگر پنچایت سون پور میں چل رہے انتظامی اور سیاسی تنازعہ نے اب قانونی شکل اختیار کر لی ہے۔ ایگزیکٹو آفیسر رنجیت کمار نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس کی اور اعلان کیا کہ وہ اپنے خلاف جھوٹے الزامات لگانے والوں کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کریں گے۔ انہوں نے بدھ کو نکالے گئے مشعل بردار جلوس کو سیاسی سازش قرار دیا اور کہا کہ یہ قواعد کے خلاف کام کروانے کے لیے دباؤ ڈالنے کی کوشش ہے۔ رنجیت کمار نے نگر پنچایت کے سابق صدر اور موجودہ وارڈ کونسلر امجد حسین پر الزام لگایا کہ وہ اپنے بھائی کو پردھان منتری آواس یوجنا کا فائدہ دلانے اور فرضی بلوں کو پاس کرانے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔ جب ان کے مطالبات کو مسترد کر دیا گیا کیونکہ وہ قواعد کے خلاف تھے، تو احتجاج شروع ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ سچ سامنے لانے کے لیے قانونی راستہ اختیار کیا جائے گا۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے شہر میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کے بارے میں جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ نگر پنچایت علاقہ میں جلد ہی سی سی ٹی وی نصب کیے جائیں گے اور سب ڈویژن آفس کے احاطے میں بنائے گئے پارک کا جلد افتتاح کیا جائے گا۔ نگر پنچایت دفتر کے احاطے میں ایک لائبریری بھی بنائی گئی ہے، جہاں بچوں کو 300 روپے ماہانہ کے حساب سے پڑھنے لکھنے کی سہولت ملے گی۔ اس کے علاوہ وارڈ نمبر 2 میں بورنگ کا کام کیا گیا ہے اور وارڈ نمبر 12 میں واٹر سٹینڈ پوسٹ لگا دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں کو رہائش فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، لیکن دھوکہ دہی سے مکان حاصل کرنا قانونی طور پر غلط ہے۔ پردھان منتری آواس یوجنا کے پہلے مرحلے میں 100 اور دوسرے مرحلے میں 125 درخواستیں منظوری کے لیے بھیجی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نگر پنچایت کو نگر پریشد علاقہ قرار دیا گیا ہے۔ چھٹھ مہاپروا اور سون پور میلے کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ شہر میں چل رہی مختلف سکیموں کا کام 21 میں سے 18 وارڈوں میں سرگرمی سے ہو رہا ہے۔ اس موقع پر کئی وارڈ کونسلر اور نگر پنچایت کے عہدیدار موجود تھے۔ نگر پنچایت سون پور میں چل رہے انتظامی اور سیاسی تنازعہ نے اب قانونی شکل اختیار کر لی ہے۔ ایگزیکٹو آفیسر رنجیت کمار نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس کی اور اعلان کیا کہ وہ اپنے خلاف جھوٹے الزامات لگانے والوں کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کریں گے۔ انہوں نے بدھ کو نکالے گئے مشعل بردار جلوس کو سیاسی سازش قرار دیا اور کہا کہ یہ قواعد کے خلاف کام کروانے کے لیے دباؤ ڈالنے کی کوشش ہے۔

ایس ایف سی اکاؤنٹنٹ کے 6 ٹھکانوں پر چھاپے

موتیہاری: اکنامک آفنس یونٹ (EOU) نے موتیہاری میں SFC اکاؤنٹنٹ راجیش کمار کے خلاف کارروائی کی ہے۔ ان پر اپنی آمدنی سے 201.94 فیصد زیادہ جائیداد حاصل کرنے کا الزام ہے۔ ای او یو کی ٹیم نے عدالت سے سرچ وارنٹ لے کر جمعہ کی صبح بیک وقت کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ مقامات پٹنہ، موتیہاری، مظفر پور اور حاجی پور میں واقع ہیں۔ چھاپے کے دوران راجیش کمار کی ذاتی رہائش، آبائی گھر اور رشتہ داروں کے گھروں کی تلاشی لی گئی۔ ٹیم نے موتیہاری میں ایس ایف سی کے دفتر میں دستاویزات کی بھی جانچ کی۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ راجیش کمار نے اپنے جائز ذرائع سے کہیں زیادہ جائیداد جمع کی ہے۔ جانچ میں کئی مشکوک نقدی لین دین کا پتہ چلا ہے۔ غیر منقولہ جائیدادوں میں بڑی سرمایہ کاری اور جعلی بینک اکاؤنٹس کے ذریعے رقم کو قانونی شکل دینے کی کوششوں کے ثبوت ملے ہیں۔ ای او یو نے ان کے قریبی رشتہ داروں کے نام پر کروڑوں کی جائیدادیں بھی پائی ہیں۔ ٹیم ان جائیدادوں کے ماخذ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ یہ بھی معلوم کیا جا رہا ہے کہ آیا ان جائیدادوں کا کرپشن یا منی لانڈرنگ سے تعلق ہے۔

گیا، بھاگلپور، لکھی سرائے اور سہسرام میں موسلادھار بارش

چوبیس گھنٹوں میں ۲۲ اضلاع میں موسلادھار بارش کی وارننگ، مونگیر میں گھیاندی پر بنا ڈائیورژن ٹوٹ گیا

گیا: بہار میں مانسون نے رفتار پکڑ لی ہے۔ جمعہ کو گیا، بھاگلپور، لکھیسرائے اور ساسارام کے پہاڑی علاقوں میں زبردست بارش ہوئی۔ پٹنہ اور آرا میں بھی ہلکی بوندا باندی ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 سے 36 گھنٹوں میں تیز بارش کا الرٹ جاری کر دیا ہے۔ اس حوالے سے 22 اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ان اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے کے حوالے سے وارننگ بھی جاری کر دی ہے۔ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوا چلنے کا بھی امکان ہے۔ پٹنہ سمیت 16 اضلاع میں بارش کا یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ بعض اضلاع میں ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔ تاہم مرطوب گرمی سے راحت ملنے کے امکانات کم ہیں۔ مونگیر میں گوہیا ندی پر بنایا گیا عارضی موڑ جمعرات کو پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے بہہ گیا۔ اسکول کے کئی طلباء درمیان میں پھنس گئے۔

مونگیر میں گوہیا ندی پر بنایا گیا عارضی موڑ جمعرات کو پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے بہہ گیا۔ اس واقعہ کی وجہ سے سڑک مکمل طور پر بلاک ہو گئی ہے۔ یہ عارضی موڑ کھڑگ پور-تاراپور مین روڈ پر مہکولا باسا کے قریب بنایا گیا ہے۔ موڑ ٹوٹنے کی وجہ سے کئی اسکولی طلباء راستے میں ہی پھنس گئے۔ اطلاع ملتے ہی گاؤں والوں نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر بچوں کو دریا پار کرنے میں مدد کی۔ اس کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کو بھی شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ پٹنہ موسمیاتی مرکز کے مطابق آج بہار کے بیشتر اضلاع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 سے 35 ڈگری سیلسیس رہ سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، اگلے 24 گھنٹوں کے دوران شمالی بہار اور جنوبی بہار کے کچھ اضلاع میں نارنجی موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ پٹنہ میں 28 جون کے بعد موسلادھار بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہوا میں نمی کی مقدار صبح کے وقت 90 سے 95 فیصد جبکہ دوپہر کے وقت کم ہو کر 40 سے 50 فیصد تک رہ سکتی ہے۔ ہوا مشرق سے اوسطاً 10 سے 15 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے کی توقع ہے۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ مانسون کی سرگرمی کی وجہ سے ریاست بھر میں موسم بدل رہا ہے۔ آنے والے دنوں میں بارش کی شدت میں اضافے اور علاقوں میں توسیع کا امکان ہے۔※ یہ کسانوں کے لیے راحت کی خبر ہو سکتی ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ آسمانی بجلی گرنے کے واقعات کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی بھی اشد ضرورت ہے۔

مدھے پورہ میں 34 کروڑ روپے کا ماڈل ہسپتال ادھورا

وزیر صحت نے 16 مئی کو افتتاح کیا تھا، 43 دن بعد بھی او پی ڈی شروع نہیں ہوئی

مدھے پورہ میں 34.47 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کردہ 100 بستروں والے ماڈل ہسپتال کی عمارت ابھی تک نامکمل ہے۔ وزیر صحت منگل پانڈے نے 16 مئی کو اس کا افتتاح کیا تھا لیکن 43 دن گزرنے کے بعد بھی یہاں او پی ڈی خدمات شروع نہیں ہوئی ہیں۔ جس کی وجہ سے فی الوقت ماڈل ہسپتال کی عمارت سے مریض مستفید نہیں ہو پا رہے ہیں۔ وزیر صحت نے افتتاحی تقریر میں کہا تھا کہ عمارت میں ایمرجنسی، آپریشن تھیٹر، ایکسرے، ایم آر آئی، سی ٹی اسکین، میڈیکل گیس پائپ لائن جیسی تمام جدید سہولیات دستیاب کرائی گئی ہیں۔ 15 جون سے مریضوں کو یہ سہولیات ملنا شروع ہو جائیں گی لیکن وزیر کے وعدوں کو 10 دن گزر چکے ہیں، تاحال ہسپتال میں کام مکمل نہیں ہو سکا۔ حقیقت یہ ہے کہ عمارت کا تعمیراتی کام ابھی تک نامکمل ہے۔ نہ لفٹ شروع ہوئی ہے اور نہ ہی ضروری طبی آلات پوری طرح سے نصب کیے گئے ہیں۔ اس عمارت میں مریضوں کو کسی قسم کی صحت کی سہولت نہیں مل رہی جس کی وجہ سے لوگ مایوسی کا شکار ہیں۔ ماہرین کے مطابق جس رفتار سے کام جاری ہے اس کو دیکھتے ہوئے کام مکمل ہونے میں دو سے تین ماہ مزید لگ سکتے ہیں۔ مدھے پورہ صدر اسپتال کے سول سرجن ڈاکٹر متھلیش ٹھاکر نے بتایا کہ عمارت کو اپنے قبضے میں لینے کے لیے تین رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ عمارت ابھی مکمل طور پر تیار نہیں ہے لیکن کوششیں جاری ہیں کہ جلد از جلد شفٹنگ کا عمل مکمل کر کے ہسپتال شروع کر دیا جائے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جب افتتاح سے قبل ہسپتال مکمل طور پر تیار نہیں تھا تو اس کا افتتاح جلد بازی میں کیوں کیا گیا۔ اب جب سہولیات میسر نہیں تو مریضوں کو صرف انتظار اور پریشانیوں کا سامنا ہے۔ ماڈل ہسپتال کی عمارت مکمل طور پر تیار ہونے کے بعد یہاں کے لوگوں کو صحت کی بہتر سہولیات ملنے کی امید ہے۔

جہان آباد میں اے ایس آئی نے خاتون ایس آئی سے چھیڑ خانی کی

واش روم جاتے ہوئے روکا، بدتمیزی کی، کہا- شکایت کی تو گولی مار دوں گا، معطل کیا گیا

جہان آباد: ایک ٹرینی خاتون ایس آئی نے اے ایس آئی پر چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا ہے۔ دلت خاتون سب انسپکٹر نے اسسٹنٹ سب انسپکٹر مانس پانڈے پر چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا ہے۔ اس معاملے میں ایس پی ونیت کمار نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم اے ایس آئی کو معطل کر دیا ہے۔ ٹرینی ایس آئی کی شکایت کے مطابق اس کی پہلی پوسٹنگ جہان آباد میں ہوئی تھی۔ وہ پولیس کلب میں ٹھہری ہوئی تھی، ملزم اے ایس آئی مانس پانڈے بھی وہیں تھا۔ اس نے ٹرینی ایس آئی کو واش روم جاتے ہوئے روکا، اس کے ساتھ بدتمیزی کی۔ جب خاتون انسپکٹر نے احتجاج کیا تو ملزم نے دھمکی دی کہ اگر اس نے شکایت کی تو وہ اسے گولی مار دے گا۔ شکایت میں یہ بھی کہا گیا کہ ملزم نے دوسرے لوگوں کو بھی کہا کہ اگر اسے معطل کیا گیا تو وہ مجھے زندہ نہیں چھوڑے گا۔ معاملہ 9 اپریل کا ہے، ٹرینی خاتون ایس آئی نے پہلی بار 28 اپریل کو اس کی شکایت کی تھی۔ لیکن اس وقت کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اس کے بعد ایس پی کے تبادلے کے بعد لیڈی انسپکٹر نے 24 جون کو دوبارہ شکایت کی جس کے بعد ملزم اے ایس آئی مانس پانڈے کو معطل کر دیا گیا۔ معطلی کے دوران مگدھ پولیس انسپکٹر جنرل سے اے ایس آئی کو ضلع ہیڈ کوارٹر سے ہٹانے کی درخواست کی گئی ہے۔ پولیس لائن طلب کیے گئے ملزمان کے خلاف قانونی اور محکمانہ کارروائی جاری ہے۔ متاثرہ نے اپنی شکایت میں بتایا کہ یہ اس کی پہلی پوسٹنگ ہے۔ ملزم اے ایس آئی مانس پانڈے بھی پہلے جہان آباد ایس ڈی پی او آفس میں تعینات تھا۔ 9 اپریل کو وہ اپنی بیرک میں تھیں۔ ساتھ والے کمرے میں رہنے والے مانس پانڈے نے سب سے پہلے اس کا راستہ روکا جب وہ باتھ روم جا رہی تھی۔ اس کے بعد اس نے اس کے ساتھ بدتمیزی شروع کر دی۔ متاثرہ نے احتجاج کیا تو اے ایس آئی نے اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ ملزم اے ایس آئی نے الزامات کی تردید کی ہے۔ مانس پانڈے کا کہنا ہے کہ چھیڑ چھاڑ کا معاملہ مکمل طور پر جھوٹا ہے۔ وہ پولیس کلب میں ایک بڑا کمرہ مانگ رہی تھی جہاں میں رہتا تھا۔※ جب میں نے اسے کمرہ نہیں دیا تو اس نے اپنا سامان، کولر اور ٹرنک ہمارے کمرے کے سامنے رکھ دیا۔ میں نے اس پر احتجاج کیا اور کہا کہ انہیں اپنے کمرے کے سامنے رکھنے سے مجھے پریشانی ہوتی ہے۔ "مجھے پھنسانے کی سازش رچی جا رہی تھی۔ جب ہمیں یہ اطلاع ملی تو ہم نے 18 اپریل کو یہاں کے پولیس سب ڈویژنل افسر کو ایک درخواست دی، جیسے ہی لیڈی انسپکٹر کو اس کا علم ہوا، اس نے 28 اپریل کو میرے خلاف ایس پی کو درخواست دی۔ بھاسکر کے پاس خاتون ایس آئی کی طرف سے کی گئی دونوں شکایتوں کی ایک کاپی ہے۔ پہلی شکایت 28 اپریل کو کی گئی تھی جس میں واقعہ کی تاریخ 9 اپریل بتائی گئی تھی۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स

آئی آئی ٹیز اور آئی آئی ایمس کی درجہ بندی کتنی معتبر

جوہانا رکھشا

ہر سال جب نیا تعلیمی سال شروع ہوتا ہے ہماری مرکزی وزارت تعلیم اعلیٰ تعلیم کے سرکاری اور خانگی تعلیمی اداروں کی رینکنگ یا درجہ جاری کرتی ہے اور یہ رینکنگ جو 2016ء سے بڑی پابندی کے ساتھ جاری کی جارہی ہے حکومت کی جانب سے قومی تعلیمی اداروں کیلئے تیار کردہ فریم ورک پر مبنی ہوتی ہے۔ اس نے جو معیارات مقرر کئے ہیں ان معیارات کو ملحوظ رکھتے ہوئے سرکاری اور خانگی تعلیمی اداروں کو رینکنس یا درجہ دیئے جاتے ہیں اور پھر مختلف زمروں میں یہ درجہ بندی شائع کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر انجینئرنگ، مینجمنٹ، میڈیسن (طب) اور قانون میں رینکنگ دی جاتی ہے اور ہر زمرہ میں وزارت کی جانب سے 200 اداروں کو ملک کی بہترین تعلیمی ادارے قرار دیا جاتا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ NIRF رینکنگس لاکھوں طلبہ کیلئے یونیورسٹیز اور پروگرامس کے انتخاب سے متعلق فیصلہ کرنے کے معاملہ میں بہت ہی اہم وسیلہ یا ذریعہ ہوتی ہیں۔ واضح رہے کہ ان اداروں کو صرف یوں ہی رینک یا درجہ نہیں دیا جاتا بلکہ اس کیلئے ایک خصوصی طریقہ کار اور ڈیٹا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ کار اور ڈیٹا کی بنیاد پر ہی رینکنگ دی جاتی ہے لیکن یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ رینکنگ حقیقت میں خصوصی طریقہ کار اور ڈیٹا کی بنیاد پر ہی دی جاتی ہے؟ یہ سوال گزشتہ سال ستمبر میں اس وقت پیدا ہوا جب انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ ممبئی کے ایک ملازم نے الزام عائد کیا کہ IIMM نے آمدنی، مصارف اور شعبہ تدریس سے وابستہ ارکان بالخصوص فیکلٹیز کی تعداد کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا۔

اسکرال نے مذکورہ ادارہ کے ملازم کے الزام کی بنیاد پر NIRF کو IIMM کی جانب سے پیش کردہ ڈیٹا کراس چیک کیا ساتھ ہی اس کی سالانہ رپورٹس میں شائع ڈیٹا کا معائنہ کیا اور ان دونوں میں کافی فرق پایا "تفاوت پایا"۔ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ جب اس معاملہ میں اسکرال نے تبصرہ کرنے کی خواہش کی تب انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ممبئی اور وزارت تعلیم دونوں نے کسی قسم کے ردعمل کا اظہار نہیں کیا۔ اگر دیکھا جائے تو اس کیس نے رینکنگ سسٹم میں پائی جانے والی خامیوں اور کوتاہیوں کو منظر عام پر لایا ہے۔ یہ وہ رینکنگ سسٹم ہے جسے Self Reported data کہا جاسکتا ہے اور ادارہ نے اسے خود رینک حاصل کرنے کیلئے استعمال کیا جس سے رینکنگ کے عمل کے معتبر ہونے کے بارے میں سوالات پیدا ہوئے۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ سات انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ (مینجمنٹ زمرہ میں) کے دس سرفہرست اداروں میں شامل تھے۔ جبکہ انجینئرنگ کے زمرہ میں ٹاپ 10 اداروں میں 9 انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی شامل کئے گئے تھے۔ سکرال نے ان اداروں نے NIRF کو جو ڈیٹا پیش کیا تھا اور اپنی سالانہ رپورٹس میں جس کی اشاعت عمل میں آئی تھی اس کا تقابلی جائزہ لیا۔ خاص طور پر آمدنی اور مصارف سے متعلق ڈیٹا کا جائزہ لیا جس میں کافی فرق پایا گیا۔ اکثر اداروں نے اسکرال کے سوالات کا کوئی جواب نہیں دیا لیکن انتظامی تجربہ کے حامل پروفیسروں نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر اعتراف کیا کہ کس طرح ڈیٹا کی زمرہ بندی کی جانی چاہئے۔

آئی آئی ٹی کے ایک پروفیسر کا اس بارے میں کہنا ہے کہ انھوں نے سنا ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے یہ ادارے اکثر اعلیٰ درجات (رینکنگ) حاصل کرنے کیلئے نمبرات بڑھا چڑھا کر پیش کرتے ہیں یہاں تک کہ اپنے مقالہ جات کی تعداد کو بھی بڑھا چڑھا کر پیش کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ جن ماہرین نے NIRF سسٹم کا جائزہ لیا ہے ان لوگوں نے بھی رینکنگ کے لئے پیش کردہ ڈیٹا کے بارے میں شفافیت اور وضاحت کے فقدان کو پایا۔ جون 2024ء میں مسٹروی رام گوپال راؤ سابق ڈائرکٹر آئی آئی ٹی دہلی اور برلا انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی اینڈ سائنس مسٹر ابھیشیک سنگھ نے رینکنگ پر ایک مقالہ کی اشاعت عمل میں لائی اور رینکنگ سسٹم میں پائی جانے والی کئی خامیوں اور تضادات کا انکشاف کیا۔ بہرحال IIMS کی آمدنی مصارف وغیرہ سے متعلق پیش کردہ ڈیٹا میں بھی کافی فرق پایا گیا۔ اس ضمن میں ان لوگوں نے آئی ائی ایم لکھنو اور آئی آئی ایم بنگلور کی مثالیں پیش کی۔ یہ بھی اطلاع ہے کہ چند ایک ملازمین کو انتقامی رویہ کا نشانہ بھی بنایا جاتا ہے۔ اس رپورٹ میں آئی آئی ٹی ممبئی، آئی آئی ٹی کانپور، آئی آئی ٹی کھڑکپور، آئی آئی ٹی گوہاٹی، آئی آئی ٹی مدراس، آئی آئی ٹی دہلی اور آئی آئی ٹی بی ایچ یو کے حوالہ سے بتایا گیا کہ سال 2022-23 میں ان اداروں کی آمدنی اور مصارف سے متعلق اُن کی اپنی سالانہ رپورٹس اور NIRF میں پیش کردہ اعداد وشمار کے درمیان کافی فرق پایا گیا۔

"یونیورسٹی اپنی آزادی سے دستبردار نہیں ہوگی یا اپنے دستوری حقوق سے بھی دستبردار نہیں ہوگی اور جہاں تک انتظامیہ کے پرسکرپشن کا سوال ہے یہ وفاقی حکومت کے اختیار سے باہر ہے اور یہ ایک خانگی ادارہ کے طور پر ہماری اقدار کو خطرہ میں ڈالتا ہے۔ ایک یونیورسٹی حصول علم، پیداوار اور علم پھیلانے کیلئے وقف ہوتی ہے۔ یہ بھی اہم بات ہے کہ حکومت کو اس بات سے قطع نظر کے کونسی سیاسی پارٹی اقتدار میں ہے یہ نہیں بتانا چاہئے کہ خانگی یونیورسٹیاں کیا پڑھا سکتی ہیں کیا نہیں پڑھا سکتی۔ وہ کس کو داخلے دے سکتی ہیں تدریس اور یونیورسٹی کے انتظامی امور کیلئے کس کی خدمات حاصل کرسکتی ہیں، کس کی خدمات حاصل نہیں کرسکتی اور وہ تعلیم کے کن شعبوں کو اپنا سکتے ہیں، کن شعبوں کو نہیں اور کس قسم انکوائری کرسکتی ہیں اور کس قسم کی نہیں"۔

یونیورسٹی اُمور اور نظم یا اڈمنسٹریشن میں حکومت کی مداخلت پر کسی ہندوستانی یونیورسٹی کے کسی وائس چانسلر نے مذکورہ ردعمل کا اظہار؟ یہ ایسا سوال ہے جس کا جواب ہے کوئی نہیں لیکن ہم آپ کو اس حقیقت سے واقف کروانا اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں کہ سطور بالا میں ہم نے جس یونیورسٹی اور اُس کے وائس چانسلر کا حوالہ دیا وہ دراصل ہارورڈ یونیورسٹی (جو ریاستہائے متحدہ امریکہ سے بھی قدیم ہے) کے صدر مسٹر ایلن گاربر ہیں۔ ہم نے ان کے جملوں کو ان کے ردعمل کو آپ کے سامنے پیش کیا ہے۔ انھوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی نفی کی ہے ان کے خیالات ونظریات سے بانگ دہل عدم اتفاق کیا حالانکہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا ماننا ہے کہ وہ اس کرہ ارض کے سب سے طاقتور اور بااثر انسان ہیں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہارورڈ یونیورسٹی کے خلاف جوابی بلکہ انتقامی کارروائی کرتے ہوئے ہارورڈ یونیورسٹی کی 202 ارب ڈالرس وفاقی گرانٹ منجمد کردی۔ ساتھ ہی امریکی صدر نے ہارورڈ یونیورسٹی کو دیئے گئے 60 ملین ڈالرس کے کنٹریکٹس بھی منجمد کردیئے لیکن یونیورسٹی نے مسٹر ٹرمپ کے سامنے جھکنے سے انکار کردیا اور صاف طور پر یہ کہا کہ وائٹ ہاوس ہارورڈ یونیورسٹی پر کنٹرول کی کوشش کررہا ہے۔ آپ کو یہ بھی بتادیں گزشتہ ماہ کولمبیا یونیورسٹی کو 400 ملین ڈالرس وفاقی فنڈس دینے سے انکار کیا گیا۔

خودمختاری نہیں: یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کی ویب سائیٹ کے مطابق ہندوستان میں 25 جنوری 2023 تک جملہ 1074 یونیورسٹیز تھیں جن میں ریاستی یونیورسٹیوں کی تعداد 460، ڈیمڈ یونیورسٹیز کی تعداد 128، مرکزی یونیورسٹیز کی تعداد 56 اور خانگی جامعات کی تعداد 430 ہے۔ واضح رہے کہ 1074 جامعات میں تین ایسی قدیم جامعات بھی شامل ہیں جن کا قیام 1857ء میں کولکتہ، مدراس اور بمبئی میں عمل میں آیا۔ آزادی سے بہت پہلے۔ بہرحال یو جی سی اور گورنر۔ چانسلر کے ساتھ اختلافات کے نتیجہ میں یونیورسٹی آف مدراس، اگسٹ 2023ء سے بنا کسی وائس چانسلر کے کام کررہی ہے حالانکہ ملک کی اس باوقار یونیورسٹی کیلئے بناء کسی رکاوٹ اور تاخیر کے وائس چانسلر کا تقرر کیا جانا چاہئے تھا۔ یہ بھی ایک افسوسناک امر ہے کہ پارلیمنٹ نے جو قوانین بنائے ہیں اور جس انداز میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن ایکٹ کے معاملہ میں کارروائی کی اس سے ہندوستانی یونیورسٹیز کے پاس خودمختاری کا کوئی عنصر باقی نہیں رہا۔ انھیں کوئی خودمختاری حاصل نہیں ہے حالانکہ ایکٹ یونیورسٹی میں ہم آہنگی اور معیار اس کے تعین کا بندوبست کرنے کیلئے مدون کیا گیا تھا۔ یو جی سی ایکٹ 1956 کے سکیشن 12 نے جامعات میں تدریسی امتحانات کے انعقاد اور ریسرچ (تحقیق) کے معیارات کے تعین اور برقرار رکھنے کیلئے یونیورسٹیوں کو گرانٹس مختص کرنے اور گرانٹس کی تقسیم کا اختیار دیا۔ 1984ء میں 12A اس میں شامل کیا گیا ساتھ ہی دفعہ 14 میں ترمیم کی گئی جس نے یو جی سی کے اختیارات میں بے تحاشہ اضافہ کیا جیسے ہی اس کے اختیارات میں اضافہ ہوا اس نے یونیورسٹیز کے ہر کام میں مداخلت شروع کردی۔ ان اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے جو قواعد یو جی سی نے بنائے ان قواعد نے عملاً یونیورسٹی کی خودمختاری کو ختم کردیا ہے۔ یو جی سی سب سے بڑا چوڑ: یو جی سی کا کنٹرول (اور ایک نظریاتی متعصب مرکزی حکومت کی جانب سے یو جی سی کے ذریعہ کنٹرول) یونیورسٹیز کے معاملات اور اُمور میں اس قدر بڑھ گیا ہے کہ اس پر اب زبردست تنقیدیں کی جارہی ہیں۔ یو جی سی اب اساتذہ کے تقررات، نصاب کی تیاری، ریسرچ ڈیزائن کے ساتھ ساتھ امتحانات کے انعقاد میں مسلسل مداخلت کررہی ہے۔ ہم آپ کو یو جی سی کے چند ایسی حرکات یا سرگرمیوں سے واقف کرواتے ہیں جو اس نے جامعات کے اُمور میں مداخلت کرتے ہوئے انجام دی ہیں:

یونیورسٹیز میں تمام اساتذہ اور دیگر تعلیمی ارکان عملہ کی بھرتیوں یا تقررات کیلئے اہلیت/تعلیمی قابلیت سے متعلق قواعد، قومی اہلیتی ٹسٹ (NET)، قومی اہلیتی و داخلہ امتحان (NEET)، جائنٹ انٹرنس اگزامنیشن (JEE)، کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹسٹ (CUET)، لرننگ آوٹ کمس بیسڈ کریکیولم فریم ورک (LOCF)، دی چوائس بیسڈ کریڈٹ سسٹم (CBCS) اور دی نیشنل انسٹی ٹیوشنل رینکنگ فریم ورک (NIRF)۔ چونکہ وائس چانسلر اپنے باقی ماندہ چند اختیارات کا استعمال کرتے ہیں ایسے میں یو جی سی نے اس بات کا فیصلہ کیا کہ وائس چانسلر کے سلیکشن اور تقرر پر بھی کنٹرول کیا جائے (آپ 12 جنوری 2025 کو انڈین ایکسپریس میں شائع مضمون "وائس چانسلرس وائس رائٹس بنیں گے"، دیکھئے) میرے خیال میں یو جی سی ریاستی اور پرائیویٹ یونیورسٹیز کے تدریسی وغیر تدریسی عہدوں پر سلیکشن اور تقررات میں کوئی کردار نہیں ہوتا خاص طور پر وائس چانسلر کے تقرر میں اُس کا کوئی کردار نہیں ہوتا اور اگر اُس کی اجازت دی جائے گی تو پھر یہ جامعات کو قومیانہ کا آخری قدم ہوگا۔

اب یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا یونیورسٹیز پر کنٹرول سے کیا اعلیٰ تعلیم کے کاز میں مدد ملے گی؟ کوئی بھی ہندوستانی یونیورسٹی دنیا کی 100 سرفہرست یونیورسٹیز میں شامل نہیں ہے (یہ فہرست QS کی جانب سے تیار کی جاتی ہے)۔ اگر ہندوستانی یونیورسٹیز میں سرفہرست یونیورسٹی کا جائزہ لیں تو وہ آئی آئی ٹی ممبئی ہے جس کا عالمی سطح پر 118 واں رینک ہے۔ پارلیمنٹ میں جواب دیتے ہوئے حکومت نے اس کا انکشاف کیا کہ 21 اکٹوبر 2024 تک صرف ساری مرکزی یونیورسٹیز میں تدریسی عملہ کی مخلوعہ جائیدادوں (عہدوں) کی تعداد 5182 تھی تعلیم سے متعلق پارلیمانی اسٹانڈنگ کمیٹی نے پایا کہ آئی آئی ٹی گریجویٹس کے Placement میں 2021-2022 اور 2023-24 کے درمیان زبردست گراوٹ آئی ہے اور یہ گراوٹ Placement کے معاملہ میں 10 فیصد رہی۔ اسی طرح NIT گریجویٹس کے Placement میں بھی 10-77 فیصد کمی آئی یہ بھی ایک اہم بات ہے کہ صرف ڈاکٹر سی وی رمن واحد شخص تھے جو ہندوستانی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل نوبل انعام یافتہ رہے۔ انھیں سائنس میں (1930ء کا) نوبل انعام عطا کیا گیا۔ "یونیورسٹی اپنی آزادی سے دستبردار نہیں ہوگی یا اپنے دستوری حقوق سے بھی دستبردار نہیں ہوگی اور جہاں تک انتظامیہ کے پرسکرپشن کا سوال ہے یہ وفاقی حکومت کے اختیار سے باہر ہے اور یہ ایک خانگی ادارہ کے طور پر ہماری اقدار کو خطرہ میں ڈالتا ہے۔ ایک یونیورسٹی حصول علم، پیداوار اور علم پھیلانے کیلئے وقف ہوتی ہے۔ یہ بھی اہم بات ہے کہ حکومت کو اس بات سے قطع نظر کے کونسی سیاسی پارٹی اقتدار میں ہے یہ نہیں بتانا چاہئے کہ خانگی یونیورسٹیاں کیا پڑھا سکتی ہیں کیا نہیں پڑھا سکتی۔ وہ کس کو داخلے دے سکتی ہیں تدریس اور یونیورسٹی کے انتظامی امور کیلئے کس کی خدمات حاصل کرسکتی ہیں، کس کی خدمات حاصل نہیں کرسکتی اور وہ تعلیم کے کن شعبوں کو اپنا سکتے ہیں، کن شعبوں کو نہیں اور کس قسم انکوائری کرسکتی ہیں اور کس قسم کی نہیں"۔

یونیورسٹی اُمور اور نظم یا اڈمنسٹریشن میں حکومت کی مداخلت پر کسی ہندوستانی یونیورسٹی کے کسی وائس چانسلر نے مذکورہ ردعمل کا اظہار؟ یہ ایسا سوال ہے جس کا جواب ہے کوئی نہیں لیکن ہم آپ کو اس حقیقت سے واقف کروانا اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں کہ سطور بالا میں ہم نے جس یونیورسٹی اور اُس کے وائس چانسلر کا حوالہ دیا وہ دراصل ہارورڈ یونیورسٹی (جو ریاستہائے متحدہ امریکہ سے بھی قدیم ہے) کے صدر مسٹر ایلن گاربر ہیں۔ ہم نے ان کے جملوں کو ان کے ردعمل کو آپ کے سامنے پیش کیا ہے۔ انھوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی نفی کی ہے ان کے خیالات ونظریات سے بانگ دہل عدم اتفاق کیا حالانکہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا ماننا ہے کہ وہ اس کرہ ارض کے سب سے طاقتور اور بااثر انسان ہیں۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہارورڈ یونیورسٹی کے خلاف جوابی بلکہ انتقامی کارروائی کرتے ہوئے ہارورڈ یونیورسٹی کی 202 ارب ڈالرس وفاقی گرانٹ منجمد کردی۔ ساتھ ہی امریکی صدر نے ہارورڈ یونیورسٹی کو دیئے گئے 60 ملین ڈالرس کے کنٹریکٹس بھی منجمد کردیئے لیکن یونیورسٹی نے مسٹر ٹرمپ کے سامنے جھکنے سے انکار کردیا اور صاف طور پر یہ کہا کہ وائٹ ہاوس ہارورڈ یونیورسٹی پر کنٹرول کی کوشش کررہا ہے۔ آپ کو یہ بھی بتادیں گزشتہ ماہ کولمبیا یونیورسٹی کو 400 ملین ڈالرس وفاقی فنڈس دینے سے انکار کیا گیا۔ خودمختاری نہیں: یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کی ویب سائیٹ کے مطابق ہندوستان میں 25 جنوری 2023 تک جملہ 1074 یونیورسٹیز تھیں جن میں ریاستی یونیورسٹیوں کی تعداد 460، ڈیمڈ یونیورسٹیز کی تعداد 128، مرکزی یونیورسٹیز کی تعداد 56 اور خانگی جامعات کی تعداد 430 ہے۔ واضح رہے کہ 1074 جامعات میں تین ایسی قدیم جامعات بھی شامل ہیں جن کا قیام 1857ء میں کولکتہ، مدراس اور بمبئی میں عمل میں آیا۔ آزادی سے بہت پہلے۔ بہرحال یو جی سی اور گورنر۔ چانسلر کے ساتھ اختلافات کے نتیجہ میں یونیورسٹی آف مدراس، اگسٹ 2023ء سے بنا کسی وائس چانسلر کے کام کررہی ہے حالانکہ ملک کی اس باوقار یونیورسٹی کیلئے بناء کسی رکاوٹ اور تاخیر کے وائس چانسلر کا تقرر کیا جانا چاہئے تھا۔

جب تمہیں چہرے بدلنے کا ہے شوق

رشید الدین

ایران اور فلسطین۔ ہندوستان آخر کس کے ساتھ ہے؟ اسرائیل بیک وقت فلسطین اور ایران پر حملہ کررہا ہے اور ایسے میں وشواگرو نریندر مودی خاموش تماشائی کا رول ادا کررہے ہیں۔ نریندر مودی کی خاموشی دراصل اسرائیل کی تائید کے مترادف ہے۔ گزشتہ 10 برسوں میں عالمی سطح پر ہندوستان کا وقار اور اہمیت گھٹتی دکھائی دے رہی ہے جس کیلئے مودی حکومت کی کمزور، غیر واضح اور بے اثر خارجہ پالیسی ہے۔ ایک دور وہ تھا جب کسی بھی عالمی تنازعہ میں ہندوستان کی رائے کو اہمیت دی جاتی تھی کیونکہ ہندوستان ترقی پذیر اور کمزور ممالک کی آواز بن کرابھرا تھا۔ سارک کے قیام کے ذریعہ ہندوستان نے پڑوسی ممالک کے ساتھ بقائے باہم اور دوستی کے نئے دور کا آغاز کیا تھا لیکن آج سارک تنظیم برائے نام ہوکر رہ گئی ہے۔ دنیا کی بڑی طاقتوں کو چھوڑیئے، خود پڑوسیوں سے ہندوستان کے رشتے خوشگوار نہیں ہیں۔ ہر پڑوسی سے کچھ نہ کچھ تنازعہ چل رہا ہے۔ بزرگوں کا کہنا ہے کہ صرف دعوے کرنے سے کچھ حاصل نہیں جب تک عمل نہ ہو۔ مودی نے جب پہلی مرتبہ وزارت عظمیٰ کا حلف لیا تھا تو انہوں نے پاکستان سمیت تمام پڑوسی ممالک کے سربراہان مملکت کو دہلی مدعو کیا تھا۔ امید کی جارہی تھی کہ ہندوستان سارک ممالک کے لیڈر کے طور پر اپنی شناخت کو برقرار رکھے گا لیکن 10 برسوں میں یکے بعد دیگرے تمام پڑوسی دور ہوگئے اور مودی نے دور دراز ممالک سے دوستی کرلی جن سے ہندوستان کے نظریاتی اختلافات تھے۔

سب کا ساتھ سب کا وکاس کا نعرہ تو باقی ہے لیکن مودی حکومت نے صرف ایک ہی مذہب کی فکر کی جبکہ دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو وکاس سے محروم رکھا گیا۔ ٹھیک اسی طرح نریندر مودی قریبی پڑوسیوں سے دوستی قائم نہیں رکھ سکے۔ کوئی ایک بھی ایسا پڑوسی ملک نہیں ہے جس کے ہندوستان سے کسی نہ کسی مسئلہ پر اختلافات نہ ہوں۔ فلسطین اور ایران سے ہندوستان کے قدیم ترین رشتے ہیں اور ہندوستان نے ہمیشہ فلسطینی کاز کی کھل کر تائید کی تھی لیکن نریندر مودی نے ملک کی روایتی پالیسی سے انحراف کرتے ہوئے اسرائیل اور امریکہ کو خوش کرنے خارجہ پالیسی کو تبدیل کردیا۔ فلسطینیوں کا غزہ میں قتل عام بلکہ نسل کشی جاری ہے لیکن نریندر مودی نے فلسطینیوں کے حق میں آواز نہیں اٹھائی۔ ٹھیک اسی طرح اسرائیل نے ایران پر بلا اشتعال حملہ کردیا لیکن مودی کی زبان بند رہی۔ نریندر مودی کے گہرے دوست بنجامن نتن یاہو کے خلاف وہ ہرگز نہیں جاسکتے۔ فلسطینیوں اور ایران پر حملہ کے لئے گڈ فرینڈ نتن یاہو ذمہ دار ہیں، لہذا مودی کیلئے دھرم سنکٹ آچکا ہے کہ وہ آخر کس کا ساتھ دیں۔ گزشتہ چند ماہ میں غزہ میں 60 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید کردیا گیا لیکن نریندر مودی حکومت نے زبانی مذمت تک نہیں کی۔ فلسطینیوں کی امداد تو کجا ان سے ہمدردی تک نہیں کی گئی۔ اسی طرح ایران۔ اسرائیل تنازعہ میں بھی غیر جانبدار بابو کا رول ادا کررہے ہیں۔ ویسے بھی نریندر مودی سے امید نہیں کی جاسکتی کہ وہ مسلمانوں کی تائید کریں گے۔ گجرات فسادات سے لیکر گزشتہ دس برسوں میں مخالف مسلم واقعات کا جائزہ لیں تو نریندر مودی نے ایک بھی واقعہ کی مذمت نہیں کی بلکہ نفرت کے سوداگروں کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ مودی کے ایک اشارہ پر جب روس اور یوکرین جنگ روک سکتے ہیں تو اسرائیل کو یہ اشارہ کیوں نہیں دیا جاتا۔ مودی کو غزہ پر حملوں کو روکنے کے علاوہ اسرائیل۔ ایران میں جنگ بندی کی مساعی کرنی چاہئے۔ مسلمانوں کے کٹر مخالف بنجامن نتن یاہو کو مودی نے اپنا دوست بنایا کیونکہ دونوں کے نظریات، افکار حتیٰ کہ منصوبے بھی یکساں ہیں۔ ملک میں مسلمانوں کے خلاف اسرائیلی طرز کی پالیسی اختیار کی جارہی ہے۔ خاص طور پر کشمیر میں دہشت گردوں کے نام پر جو بھی کارروائی ہوتی ہے، اس کا سبق اسرائیل سے سیکھا ہوا ہے۔ ایران کے ہندوستان کے ساتھ روابط صدیوں قدیم ہیں اور ہندوستان نے ایران کی تہذیب، ثقافت اور روایت کو اپنے دامن میں جگہ دی ہے لیکن آج جب ایران پر آزمائش کا وقت آیا تو ہندوستان تماشائی بن گیا۔ جب سے نریندر مودی وزارت عظمیٰ پر فائز ہوئے ہیں، عالمی سطح پر ہندوستان کی آواز بے اثر ہونے لگی ہے۔ عالمی فورمس میں ہندوستان کی گھٹتی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ G-7 سمٹ میں مودی کو لمحہ آخر میں دعوت نامہ دیا گیا جبکہ دیگر ممالک کو چند ماہ قبل مدعو کیا گیا تھا۔ اس قدر توہین کے باوجود نریندر مودی نے G-7 سمٹ میں شرکت کی جبکہ وہاں ان کی پذیرائی اس قدر نہیں ہوئی جیسا کہ ہندوستان کا حق ہے۔

لمحہ آخر میں دعوت نامہ کے باوجود مودی کا شریک ہونا ایسا ہے جیسے وہ بستر باندھ کر تیار بیٹھے تھے۔ پہلگام حملہ اور آپریشن سندور کے بعد پاکستان کی دنیا کے سامنے پول کھولنے کیلئے 57 ارکان پارلیمنٹ کو 33 ممالک روانہ کیا گیا لیکن G-7 میں سربراہان مملکت کے ساتھ ملاقاتوں میں مودی نے پاکستان کی پول کھولنے کے بجائے ہنسی و مذاق اور گپ شپ کی تصاویر اور ویڈیوز کو وائرل کیا۔ ہندوستان میں جس طرح اکڑ کر پھرتے ہیں، عالمی سطح پر ایسا کوئی دبدبہ نریندر مودی قائم نہ کرسکے۔ اس کی بنیادی وجہ کمزور خارجہ پالیسی ہے جو بعض عالمی طاقتوں کی اسیر بن چکی ہے۔ فلسطین اور ایران کے معاملہ میں مودی حکومت نے ملک کے 140 کروڑ عوام کو مایوس کردیا ہے۔

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کس نے کرائی؟ یہ ملین ڈالر کا سوال بن چکا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایک نہیں 14 بار یہ دعویٰ کرچکے ہیں کہ انہوں نے دونوں ممالک کو تجارتی پابندیوں کی دھمکی دے کر جنگ بندی کیلئے راضی کیا ہے۔ G-7 سے اچانک واپسی کے بعد ٹرمپ نے نریندر مودی سے فون پر بات چیت کی۔ خارجہ سکریٹری وکرم مستری نے دعویٰ کیا کہ وزیراعظم نے فون پر امریکی صدر پر واضح کردیا کہ جنگ بندی کیلئے کوئی تیسرا ملک ذمہ دار نہیں ہے۔ پاکستان کی پہل پر ہندوستان نے جنگ بندی سے اتفاق کیا۔ نریندر مودی نے دونوں ممالک کے درمیان تیسرے فریق کی ثالثی کے امکانات کو بھی مسترد کردیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر وزیراعظم نے ٹرمپ کو کھری کھری سنائی تھی تو پھر اس کا اظہار نریندر مودی کو خود کرنا چاہئے تھا۔ جب ٹرمپ خود دعویٰ کررہے ہیں تو جواب بھی نریندر مودی کو دینا چاہئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ٹیلیفون پر بات چیت کے چند گھنٹے بعد ہی ٹرمپ نے پھر ایک بار جنگ بندی کا کریڈٹ لینے کی کوشش کی۔ نریندر مودی کو ٹرمپ اپنا دوست قرار دے رہے ہیں لیکن ان کی محبت پاکستان کے ساتھ دکھائی دے رہی ہے۔ ٹرمپ نے پاکستان کے فوجی سربراہ عاصم منیر کو لنچ پر مدعو کیا اور یہ اپنی نوعیت کا ایک پہلا واقعہ ہے۔ عاصم منیر سے ملاقات کے بعد ٹرمپ نے "آئی لو پاکستان" کہتے ہوئے ہر کسی کو حیرت میں ڈال دیا۔ پہلی میعاد میں ٹرمپ ہندوستان کے ساتھ تھے اور پاکستان کو دہشت گرد سرگرمیوں کی پشت پناہی کیلئے ذمہ دار قرار دیتے رہے۔ لیکن دوسری میعاد میں ان کا موقف تبدیل ہوچکا ہے۔ پاکستان کے فوجی سربراہ سے ایران۔ اسرائیل تنازعہ پر بات چیت سے اندازہ ہوتا ہے کہ پاکستان کو ایران کے خلاف تیار کرنے کی ٹرمپ کوشش کررہے ہیں۔ ایران پر حملہ کی صورت میں وہ پاکستانی سرزمین کا استعمال کرسکتے ہیں۔ امریکہ کی کسی بھی ملک سے دوستی یا دشمنی مفادات کے بغیر نہیں ہوتی اور ایران کو نشانہ بنانا ہو تو پاکستان کی تائید ضروری ہے۔ جنگ بندی کے مسئلہ پر ٹرمپ کی دعویداری سے نریندر مودی کی فون پر بات چیت پر کئی سوال کھڑے ہوئے ہیں۔ کہیں ایسا تو نہیں کہ نریندر مودی کی ریکارڈنگ ٹرمپ کو سنادی گئی ہو اور وہ سمجھ نہیں پائے۔

ٹرمپ نے کینیڈا سے واپسی پر امریکہ میں توقف کرنے کی دعوت دی لیکن وزیراعظم نے اپنی مصروفیات کا بہانہ بناکر دعوت کو قبول نہیں کیا۔ اگر مودی واشنگٹن جاتے تو شائد ٹرمپ کی موجودگی میں ان کی ملاقات پاکستان کے آرمی چیف عاصم منیر سے ہوجاتی۔ گودی میڈیا نے وزیراعظم کی فون پر بات چیت کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا اور یہاں تک کہا گیا کہ مودی نے ٹرمپ کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر ثالثی کو مسترد کردیا۔ نریندر مودی نے فون پر بات کی یا پھر ویڈیو کالنگ کی۔ اگر ٹیلیفون پر بات چیت ہوئی تو پھر آنکھ میں آنکھ ڈالنے کی گنجائش نہیں رہتی۔ گودی میڈیا کو ہر حال میں مودی کی جئے جئے کار کرنی ہے، لہذا ہر معاملہ میں مودی کو وشواگرو کے طور پر پیش کیا جارہا ہے۔ ٹرمپ کے تازہ ترین بیان کے بعد ہندوستانی میڈیا بغلیں بجا رہا ہے کیونکہ ٹرمپ نے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کی قیادت میں آپس میں بات چیت کرتے ہوئے جنگ بندی کا فیصلہ کیا۔ ٹرمپ کا موقف تبدیل کیوں ہوا اس اندازہ ان کے آئندہ بیان سے ہوجائے گا۔ مودی کے غیر یقینی موقف پر محشر آفریدی کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

جب تمہیں چہرے بدلنے کا ہے شوق
پھر تمہاری اصلیت کس کام کی

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY
MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور

ضمنی انتخاب کے نتائج

کانٹوں سے گزر جاتا ہوں دامن کو بچا کر
پھولوں کی سیاست سے میں بیگانہ نہیں ہوں

ملک کی مختلف ریاستوں میں پانچ اسمبلی نشستوں کیلئے ضمنی انتخابات ہوئے تھے۔ حالانکہ ان انتخابات کا کسی بھی ریاستی حکومت پر کوئی اثر ہونے والا نہیں ہے تاہم ان کے نتائج کی اہمیت اپنی جگہ مسلمہ اور بہت زیادہ کہی جاسکتی ہے۔ پانچ نشستوں میں بی جے پی کو محض ایک نشست پر کامیابی حاصل ہوئی ہے جبکہ عام آدمی پارٹی کو قدرے استحکام حاصل ہوا ہے کیونکہ اس نے گجرات اور پنجاب میں ایک ایک نشست پر کامیابی درج کروائی ہے۔ یہ دونوں ہی نشستیں پہلے بھی عام آدمی پارٹی کے پاس ہی تھیں۔ اسی طرح مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس نے اپنی نشست پر قبضہ برقرار رکھا ہے اور کانگریس نے بھی کیرالا کی ایک نشست جیت لی ہے۔ بی جے پی کو گجرات میں ایک نشست پر کامیابی حاصل ہوسکی ہے۔ یہ پانچ نشستیں گجرات، پنجاب، مغربی بنگال اور کیرالا میں تھیں۔ گجرات میں 2027 میں اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ بنگال اور کیرالا میں آئندہ سال اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ اس صورتحال میں اپوزیشن جماعتوں کے امیدواروں کی کامیابی اہمیت کی حامل کہی جاسکتی ہے۔ حالانکہ حکومتوں پر اس کا کوئی اثر ہونے والا نہیں ہے تاہم اس سے متعلقہ ریاستوں میں عوامی موڈ کا پتہ چلایا جاسکتا ہے۔ عوام کی رائے جس طرح سے ان نتائج کے ذریعہ سامنے آئی ہے اس سے آئندہ انتخابات کیلئے ماحول تیار کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ عام آدمی پارٹی کیلئے پنجاب میں خاص طور پر کامیابی اہمیت کی حامل ہے کیونکہ وہاں حکومت کے استحکام پر اندیشے ظاہر کئے جارہے تھے۔ آج لدھیانہ میں ایک نشست پر کامیابی سے عدم استحکام کی باتیں بے اثر ہوجائیں گی۔ جو منصوبے بنائے جارہے تھے وہ بھی اب بیکار ہوسکتے ہیں اور بھگونت مان حکومت کیلئے فی الحال کوئی خطرہ نظر نہیں آتا۔ دہلی اسمبلی انتخابات میں کراری شکست کے بعد عام آدمی پارٹی کو اب گجرات اور پنجاب میں ایک ایک نشست پر کامیابی کے بعد قدرے سیاسی راحت ملی ہے اور پارٹی قائدین اور کیڈر کے حوصلے بلند کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ کجریوال نے پنجاب کی نشست کیلئے مہم چلائی تھی۔

اسی طرح آئندہ سال مغربی بنگال انتخابات کیلئے ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس کے حوصلے بھی بلند ہوسکتے ہیں۔ بی جے پی بنگال میں ممتا بنرجی کو شکست دینے کیلئے ہر بارنئی طاقت سے مقابلہ کرتی ہے۔ ریاست کے ماحول کو بگاڑنے سے بھی گریز نہیں کیا جاتا۔ ہر مسئلہ کو فرقہ وارانہ رنگ دیا جاتا ہے۔ سماج میں تفریق پیدا کرنے سے بھی گریز نہیں کیا جاتا۔ کئی طرح کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ پوری سیاسی طاقت جھونکنے کے بعد بھی بنگال میں ممتا بنرجی کی گرفت مضبوط ہی بنی ہوئی ہے۔ اب ضمنی انتخابات کے نتائج بھی ممتا بنرجی کیلئے حوصلہ افزاء ہی کہے جاسکتے ہیں کیونکہ ان کی پارٹی کی امیدوار نے بڑی اکثریت سے کامیابی درج کروائی ہے۔ بی جے پی بنگال اسمبلی انتخابات کیلئے ابھی سے ماحول پیدا کرنے میں لگی ہوئی ہے تاہم اس کی کوششیں ضمنی انتخاب کے نتیجہ سے متاثر ضرور ہوسکتی ہیں۔ عوام میں پارٹی کے تعلق سے جوش وخروش پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے وہ ضرور متاثر ہوسکتی ہے۔ یہی حال کیرالا کا بھی کہا جاسکتا ہے کیونکہ کیرالا میں بھی آئندہ سال اسمبلی انتخابات ہونے ہیں اور وہاں کانگریس زیر قیادت یو ڈی ایف کے حوصلے آج کی کامیابی سے بلند ہوسکتے ہیں۔ آج جس اسمبلی نشست کا نتیجہ سامنے آیا ہے وہ اس لئے بھی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ یہ نشست پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کے حلقہ انتخاب وائیناڈ کے تحت آتی ہے۔ پرینکا گاندھی کیلئے بھی آج کا نتیجہ سیاسی اعتبار سے اہم ہی کہا جاسکتا ہے۔ بی جے پی گجرات میں محض ایک نشست پر ہی کامیابی درج کرواسکی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ گجرات میں بھی بی جے پی کیلئے ماحول بدلنے لگا ہے۔ عوام طویل وقت سے بی جے پی کی حکمرانی سے بازار ہونے لگے ہیں اور وہ متبادل امکانات پر غور کرسکتے ہیں۔ جس طرح سے بی جے پی کو عام آدمی پارٹی کے مقابلہ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اس سے اپوزیشن کے حوصلے بلند ہوسکتے ہیں اور بی جے پی کیڈر میں مایوسی محسوس کی جاسکتی ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
हकीकत टाइम्स
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

علماء وحفاظ کا شہریہ عام مزدور سے بھی کم حقیقت یا فسانہ

قاضی محمد ریاض ارمان قاسمی

برصغیر میں مدارس ایک لمبی تعطیل کے بعد کھل چکے ہیں، جدید وقدیم طلباء کے داخلے شروع ہو چکے ہیں، عنقریب اسباق بھی شروع ہو جائیں گے، ہر سال بلکہ پورے سال، مہینہ، ہفتہ اور دن بلکہ ہر لمحہ یہ تصور عام کیا جارہا ہے کہ مدارس کے اساتذہ کی مالی حالت انتہائی خراب ہے، اور وہ خط افلاس سے نیچے زندگی گذار رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر اس کی اس قدر تشہیر کی گئی ہے، کہ ایک اچھا پڑھا لکھا آدمی بھی دفاعی پوزیشن پر آجاتا ہے، اور ایک بڑے طبقہ کو یقین ہو چلا ہے کہ واقعی یہ بات سچ ہے، اس لیے ہمیں اس فلسفہ پر غور کرنا چاہئے کہ کیا مدارس کے مدرسین، امت کے علماء وحفاظ کی تنخواہ ایک مزدور سے بھی کم ہے۔ یا مدارس میں پڑھانے والے کچھ مدرسین ناشکری کے شکار ہیں۔ اور غلط فہمی میں مبتلاء ہوکر دوسروں کو بھی مایوسی کے دلدل میں ڈھکیل رہے ہیں۔ قناعت پسندی اور حسن کار کردگی کو چھوڑ کر دنیا کمانے کی لالچ طبیعت میں رچ بس گئی ہے۔ اور جانے انجانے میں مادہ پرستی میں مبتلاء ہو چکے ہیں۔

مدارس کے ملازمین کی تنخواہ ایک عام مزدور سے بھی کم ہے؟ اس لیے عام مزدور اور مدارس کے معزز اساتذہ کرام کے شہریہ کا انصاف پسندانہ تجزیہ کرتے ہیں اور اصل حقیقت جاننے کی کوشش کرتے ہیں، تاکہ انصاف پسند طبقہ کے سامنے صحیح رخ واضح ہو سکے اور امت مسلمہ مایوسی سے نکل سکے۔

ایک عام مزدور کی یومیہ اجرت

اگر یہ تسلیم کرلیا جائے کہ ایک عام مزدور یومیہ 500 / پانچ سو روپئے کماتا ہے، اور اس رقم کو حاصل کرنے کے لیے اس کو آٹھ دس گھنٹے، اور بعض لوگوں کو بارہ گھنٹے کا وقت دینا ہوتا ہے۔ ان کے سروں پر عموماً پنکھوں کی ہوا نہیں ہوتی ہے، اور نہ دھوپ سے بچنے کے لیے کوئی سایہ ہوتا ہے۔ جب وہ کام میں مشغول ہوتے ہیں تو ان کے چہرہ اور کپڑے کو عموماً پہچاننا مشکل ہوتا ہے۔ اور جب وہ شام میں چھٹی کرتے ہیں تو ان کو اپنی تھکن کو دور کرنے کے لیے کچھ نہ کچھ کھانا پڑتا ہے، خواہ وہ نشہ آور چیز ہی کیوں نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر ایک مزدور پیشہ کو اپنے ذاتی اخراجات کے لیے اپنی کمائی میں سے متعین مقدار نکالنا ہی پڑتا ہے۔

ایک مزدور اگر ایک دن میں 500 / پانچ سو روپئے کماتا ہے، تو یہ بات واضح ہے کہ وہ مہینہ میں صرف 26 / دن کی تنخواہ پاتا ہے۔ مہینہ میں اس کے چار دن اتوار کی چھٹی کی وجہ سے خالی جاتے ہیں اور چار یوم کے دو ہزار روپئے بنتے ہیں جو اس کو نہیں مل پاتے ہیں۔ اسی طرح ماہانہ مزدور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے کام پر نہ جا سکے تو ڈھائی دن مہینہ کی اور چھٹی مان لیں تو گویا کہ ایک مزدور مہینہ میں 23.5 ساڑھے تیئس دن کام کرے گا اور اس کی تنخواہ پائے گا۔ گویا کہ 500 سو روزانہ کمانے والا مزدور ماہانہ 11750 / گیارہ ہزار سات سو پچاس روپئے کمائے گا اور سالانہ ایک لاکھ اکتالیس ہزار روپئے 141000 / کمائے گا۔ یہ جب ہے جب وہ مسلسل کام کرے، اور اس کو مسلسل مزدوری ملتی رہے، کبھی ناغہ نہ ہو، اگر مزدوری نہیں ملی، یا وہ بیمار ہوگیا اور کسی دوسرے اعذار کی وجہ سے کام پر نہیں جا سکا تو اس کی سالانہ آمدن اور کم ہو جائے گی۔ نیز عام مزدور کو اضافی تنخواہ ملنے یا اضافی آمدنی کی کوئی توقع نہیں ہے۔

حافظ، عالم اور امام صاحب کی ماہانہ اجرت

مدرسہ میں پڑھانے والے علماء وحفاظ کو ماہانہ اجرت ملتی ہے، مساجد کے ائمہ کو بھی ماہانہ اجرت ملتی ہے، ہندوستان کے کچھ علاقوں میں ائمہ مساجد کو چھ ماہ میں اناج اور پیسہ کی شکل میں اجرت ملتی ہے، تھوڑی بہت رقم ہر ماہ ملتی رہتی ہے، اور چھ ماہ پر پورے نصف سال کی تنخواہ مل جاتی ہے۔ علماء وحفاظ کو دھوپ میں محنت نہیں کرنی پڑتی ہے، ان کے سروں پر کم سے کم درجے میں پنکھا ہوتا ہے۔ اسی طرح ان کی چھٹی کا پورا انتظام ہوتا ہے۔ اور نظام میں رہ کر چھٹی کی جائے تو اس کی تنخواہ ملتی ہے، سال میں مدرسوں میں مدرسین کو وظیفہ کے ساتھ ۲۴ / یوم کی چھٹی ملتی ہے، بیماری کی چھٹی ۱۵ / یوم کی ملتی ہے، اسی طرح ۱۸ / شعبان سے ۱۰ / شوال تک کی ایک مہینہ بائیس یوم یعنی ۵۲ / یوم کی چھٹی ہوتی ہے۔ پورے سال جمعہ کے دن کی چھٹی ۴۸ یوم کی، اور بقرعید کی چھٹی ۸ / یوم، محرم الحرام کے دو یوم، ربیع الاول ایک یوم، شب برات، یوم جمہوریہ، یوم آزادی کی کل چھٹی ۶ یوم ہوگی۔ اس طرح سال میں کل چھٹی ۱۵۳ / دن کی ہوتی ہے جس کی تنخواہ ملتی ہے۔ کل کام کے ایام ۲۱۲ / دن ہیں۔ نیز اگر ایمرجنسی چھٹی اس کے علاوہ لیں تو ۳۰ / یوم کی چھٹی بغیر وظیفہ کے ملتی ہیں۔ ائمہ وحفاظ کی اوسط ماہانہ شہریہ 10000 / دس ہزار روپئے ہوں تو ایک سال کا وظیفہ 120000 / ایک لاکھ بیس ہزار روپئے ہوں گے۔ یعنی ۲۱۲ یوم کام کریں تو ایک دن کا وظیفہ علماء وحفاظ کا ۵۶۶ / پانچ سو چھیاسٹھ روپئے بنتے ہیں۔ جو ایک عام مزدور سے یومیہ ۶۶ / روپئے زائد ہیں۔

علماء وحفاظ کی اضافی آمدنی

رمضان میں ڈبل تنخواہ ملتی ہے۔ دس ہزار روپئے رمضان کی اضافی رقم مان لیں، اسی طرح اگر دو لاکھ روپئے کا مدرسہ کا چندہ کریں تو چندہ کا انعام 7 / فیصد بھی مان لیں تو 20000 بیس ہزار روپئے چندہ کا بنتا ہے۔ اگر کوئی خوش نصیب حافظ صاحب تراویح پڑھا لیں تو کم سے کم 10000 دس ہزار تراویح کے مان لیں، مدرسین اور ائمہ کو تین وقت کے کھانے اور رہائش کا عمدہ انتظام ہوتا ہے، اگر ایک وقت کے کھانے کی قیمت 40 روپیہ ہو تو 212 دن کے تین وقت کے یومیہ کھانے کی قیمت 25440 روپیے بنتے ہیں تو اس طرح ایک دس ہزار کمانے والے مدرس کی کل سالانہ آمدنی جس میں 153 دن آرام دہ چھٹی کے ساتھ۔

120000+20000+10000+10000+25440

کل سالانہ آمدنی 185440 / ایک لاکھ پچاسی ہزار چار سو چالیس روپئے بنتے ہیں۔ اور یومیہ 874 آٹھ سو چوہتر روپئے بنتے ہیں یہ تو آمدنی کی تفصیل ہے، مزید تفصیل درج ذیل ہیں۔

مدرس مدرسہ کے کمرے اور ائمہ مساجد مسجد کے حجرہ میں رہتے ہیں جس کی اجرت اور بجلی پانی کے استعمال کی اجرت شامل نہیں کی گئی، جب کہ ایک مزدور کو بجلی پانی اور کمرہ کسی چیز کی سہولت نہیں ملتی ہے۔ اسی طرح دین کی نسبت پر جو دعوت کھاتے ہیں۔ امت کی طرف سے عزت افزائی ملتی ہے اس کی قیمت کوئی قوم ادا نہیں کر سکتی ہے۔ جو کسی مزدور کو اس کی مزدوری کی بنیاد پر نہیں ملتی ہے۔ اسی طرح نکاح پڑھانے کی آمدنی۔ اگر کوئی مقرر بھی ہو اور تقریر کرتا ہو تو اس کی اجرت۔ اگر محبوب الخلائق ہو تو ہدیہ، یہ چیزیں شمار نہیں کی گئی ہیں۔ جب کہ مزدور کو کبھی بھی یہ چیزیں نہیں ملتی ہیں۔

ان سب چیزوں کو لکھنے کا مقصد کسی کی دل آزاری نہیں ہے بلکہ جو صحیح صورت حال ہے اس کو پیش کرنا ہے، تاکہ ہم خدام دین کو یہ احساس رہے کہ دین کی بنیاد پر جو سہولتیں ہمیں مل رہی ہیں وہ کسی اور قوم کو نہیں مل رہی ہیں، اور ہماری کوئی خصوصیت نہیں ہے کہ اللہ ہر حال میں ہمیں ان چیزوں سے نوازتا رہے، اس لیے کہ ہم بھی مزدور ہو سکتے تھے، اور ہمیں بھی تپتی دھوپ میں جھلسنا پڑ سکتا تھا، اس لیے ناشکری کے بجائے احسان مندی کی کیفیت دین دنیا دونوں میں ترقی کا باعث ہوگا۔

[illegible] سے ادباً گذارش ہے کہ اپنے آپ کو تنگ دل نہ کریں، محنت کریں اور اللہ کا شکر ادا کریں۔ اپنے آپ کو اور دوسروں کو مایوس نہ کریں الحمدللہ آپ اب بھی مزدوروں سے اچھی حالت میں ہیں۔ اللہ نے دین کی خدمت کا موقع دیا ہے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کام میں لگے رہنے میں دنیا وآخرت میں کامیابی ضرور ملے گی۔ ان شاء اللہ

زندگی کی تعمیرِ نو کیلئے چاہئے: تدبیر نو، ترکیب نو اور ترتیب نو

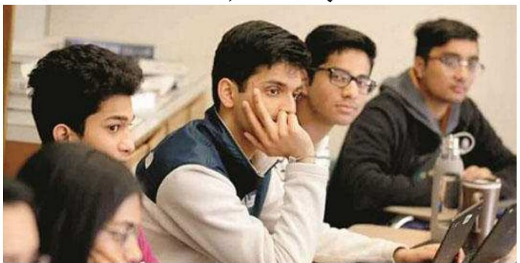

مبارک کاپڑی

بڑی اہمیت کے حامل مقابلہ جاتی امتحانات میں اکثر پہلی ہی کوشش میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں ہو پاتی مگر فی زمانہ ساری قوموں کے طلبہ اور والدین میں یہ بیداری پیدا ہورہی ہے کہ اپنی گزشتہ ناکامیوں کا حقیقی احتساب کیا جائے تو دوسری مرتبہ کی کوشش میں مطلوبہ بلکہ اس سے بہتر کامیابی یقینی طور پر مل سکتی ہے۔ ہر سال سول سروسیز کے امتحان میں کئی طلبہ اپنی پہلی کوشش میں خاطر خواہ کامیابی حاصل نہیں کرتے البتہ دوسری یا زیادہ سے زیادہ تیسری کوشش میں منظم اور فوکس تیاری کے ساتھ شریک ہوتے ہیں اور بہترین کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں۔ ہم دوسری مثال دینا چاہیں گے میڈیکل نیٹ امتحان کی۔ اس سال میڈیکل کے نیٹ امتحان میں ایک ادارے کے ۳۰۰ طلبہ نے ایم بی بی ایس کیلئے حکومت کے کالجوں میں کوالیفائی کیا۔ ان میں سے ۲۴۰ طلبہ نے یہ کامیابی دوسری کوشش میں حاصل کی یعنی گزشتہ سال ان ۲۴۰ طلبہ کے ماتھے پر 'ناکام' یا فیل کا لیبل لگا دیا گیا تھا۔ والدین، اساتذہ، رشتہ دار، دوست احباب سبھوں نے انھیں ناکام قرار دیا تھا۔ ان طلبہ کے سارے عزیز واحباب نے لگ بھگ پورا سال یہی باتیں کہی ہوں گی کہ: (۱) بے چارہ ناکام ہوا (۲) ساری ہوشیاری دھری رہ گئی (۳) اب دوسری تیسری کوشش میں بھی کامیابی ممکن نہیں ہے (۴) جسے کامیاب ہونا ہوتا ہے وہ تو پہلی ہی کوشش میں ہو جاتا ہے (۵) دوسری بار یکسوئی کہاں رہ پاتی ہے (۶) ایک سال برباد ہوگیا وہ داغ تو زندگی بھر رہے گا، وغیرہ وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کا منصوبہ ان ۲۴۰ طلبہ کیلئے البتہ کچھ مختلف طے تھا کہ اگر وہ بچے پوری لگن و یکسوئی کے ساتھ صحیح سمت میں محنت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انھیں سرخرو کرے گا، اور وہی ہوا۔ ان طلبہ کے عزم وہمت اور پختہ قوت ارادی کی بھی داد دینی چاہئے کہ ان کی نگاہ اپنی منزل اور اپنے ہدف پر ہمیشہ ٹکی رہی۔ اپنی تمام تر صلاحیت وطاقت کو انھوں نے سمیٹا، یکجا کیا اور پلٹ کر نہیں دیکھا اور اس طرح گورنمنٹ میڈیکل کالج میں اپنے لئے مقام بنالیا ورنہ کسی پرائیویٹ میڈیکل کالج میں بھی وہ سیٹ خرید سکتے تھے لیکن اس عمل میں ان کے فی سیٹ لگ بھگ ایک کروڑ روپے کے حساب سے کروڑوں روپے ضائع ہوئے ہوتے۔ محض پختہ قوت ارادی وصحیح محنت سے ان طلبہ نے قوم کے لگ بھگ ۲۴۰ کروڑ روپے بچائے اور انتہائی معیاری میڈیکل کالجوں میں طب کی تعلیمات سے سرفراز ہونے کے اہل قرار پائے۔

اب آئندہ ان اہم مقابلہ جاتی امتحانات میں شریک ہونے والے طلبہ کیلئے ہم کچھ رہنمائی کرنا چاہیں گے:

۱۔ افواہوں کو خاطر میں نہ لائیں:

طلبہ اور والدین کو ذہنی طور پر ڈسٹرب کرنے کیلئے اکثر وبیشتر حکومت ایسے اعلانات کرتی رہتی ہے کہ جس سے صرف کنفیوژن پیدا ہو۔ کبھی امتحان سے تین ایک ماہ قبل حکومت اعلان کرے گی کہ نیٹ کے امتحان میں گیارہویں جماعت کا نصاب شامل رہے گا۔ ۱۵ / روز بعد اعلان کرے گی کہ پہلا اعلان ہم واپس لیتے ہیں۔ کبھی آن لائن امتحان کی بات ہوگی، کبھی آف لائن کی۔ ان سارے اعلانات پر طلبہ کسی تذبذب کا شکار نہ ہوں کہ اب محکمۂ تعلیم کا یہ شعار بن گیا ہے کہ طلبہ کو ذہنی تناؤ میں وہ مبتلا کرتا رہے۔

چند سال قبل حکومت نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ اب نیٹ اور جے ای ای کے امتحانات سال میں دو بار ہوا کریں گے۔ یہ دراصل والدین (یعنی ووٹرس) کو رجھانے کی کوشش ہے کیوں کہ فروری کے امتحانات بورڈ کے امتحان کے دوران ہو تو طلبہ کو کیا فائدہ ہوگا یا اس سال میں دوبارہ امتحان کے باوجود پروفیشنل کالجوں میں داخلہ ایک ہی بار ہوگا۔ طلبہ حکومت کے ان جیسے اعلانات پر کان نہ دھریں اور صرف اپنے ہدف پر نگاہ رکھیں۔

۲۔ اپنی غلطیوں کی فہرست بنالیجئے:

یہ آسان کام نہیں ہے، بڑے بڑوں کے پسینے چھوٹ جاتے ہیں اپنی غلطیوں کی فہرست بنانے میں مگر دوستو اگر آپ یہ کام بڑی سنجیدگی اور پوری ذمہ داری سے نہیں کرتے ہیں تو آپ آگے کیسے بڑھیں گے؟ سب سے پہلے گزشتہ سال کے مقابلے دستیاب وقت ومواقع کا موازنہ کیجئے (الف) گزشتہ سال آپ کے روزانہ ۶ / گھنٹے کالج میں گزرتے تھے، اب یہ وقت بھی آپ کے پاس ہے۔ (ب) گزشتہ سال بورڈ اور نیٹ دونوں کی تیاری آپ کے ذمہ تھی، اب بورڈ کے امتحان سے آپ کو چھٹکارہ ہے۔ (ج) گزشتہ برس آپ کی غیر ذمہ داری میں سرفہرست سوشل میڈیا کا بہت زیادہ استعمال رہا ہوگا بلکہ رزلٹ کی تباہی کا سب سے بڑا سبب سوشل میڈیا ہی رہا ہوگا۔ اس سال اس سے چھٹکارہ حاصل کرنا ہی ہوگا۔ (د) گزشتہ برس دوست اور غلط ایڈوائزرس بھی آپ کی کریئر سازی کا حصہ تھے، اس سال آپ یقیناً بھرپور سوجھ بوجھ سے کام لیں گے۔

۳۔ پڑھائی کی صحیح منصوبہ بندی کیجئے:

گزشتہ سال آپ کی پڑھائی میں یقیناً کمیاں وخامیاں تھیں، اسلئے آپ کو مطلوبہ کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔ اب نئے سرے سے آپ کو منصوبہ بندی کرنی ہوگی:

(ا) کتابوں کا صحیح انتخاب کیجئے۔ ان امتحانات میں این سی آر ٹی کی کتابیں سب سے اہم اور کلیدی ہیں۔ پورا نصاب اِنہی کتابوں کے اِردگرد گھومتا ہے۔

(۲) پڑھائی کیلئے ہر روز ایک ہلکا پھلکا ٹائم ٹیبل بنائیں اور ایک آدھ ماہ کے اندر ہی اس پر سختی سے عمل کرنے کی عادت بنالیجئے۔ ہر دو گھنٹے کی پڑھائی کے بعد لازمی طور پر ۱۵ / منٹ سے آدھے گھنٹے کا بریک لیں۔

(۳) ٹائم ٹیبل ایک مکس (Mix) بیگ کی طرح بنائیں یعنی دو گھنٹے کیمسٹری (دوم) پھر ۱۵ / منٹ کا وقفہ اس کے بعد بائیولوجی (اول)۔ جب بھی آپ کو اُکتاہٹ لگے تب آپ مضمون تبدیل کیجئے۔ پسندیدہ مضمون آپ بار بار پڑھنے پر آمادہ ہوتے تھے، اب (غیر پسندیدہ) مضمون کو آسان بنانے کیلئے کوشاں رہئے۔ کوئی بھی مضمون پورا مشکل نہیں ہوتا۔ اسے حصوں میں تقسیم کیجئے۔ آپ کو اندازہ ہوجائے گا کہ ہر مضمون کے اگر چار حصے کرتے ہیں تو اِن میں سے تین حصے آپ کو آسان محسوس ہوں گے اور ایک آدھ ہی مشکل ہوگا یعنی محنت طلب ہوگا۔

(۴) پڑھائی کرتے وقت ہمیشہ پنسل کو اپنے ہاتھ میں رکھئے اور اہم نکات کو خط کشیدہ کرتے جائیے۔ ہر بار اعادہ کرتے وقت آپ کی نگاہ ان نکات پر پڑنی چاہئے۔

(۵) ہر سبق پر ممکن ہے کہ مرتب نے لگ بھگ ۳۰۰ / ایم سی کیو طرز کے سوالات مرتب کئے ہیں، اُن میں سے ۴۰ / ۴۵ سوالات بہت اہم ہوں گے، ان پر توجہ زیادہ مرکوز رکھئے۔

(۶) ٹیسٹ سیریز یا مثالی پرچوں کے حل کرتے وقت پوری ایمانداری برتئے۔ الارم گھڑی رکھ کر وقت کی پابندی کے ساتھ پرچہ حل کیجئے۔ ہر مشقی امتحان میں پچھلے امتحان سے کم از کم ۱۰ / فیصد بہتری کی منصوبہ بندی کیجئے۔ گزشتہ ۵ / سال کے پرچے آن لائن دستیاب ہوں گے۔ ان کی مشق کیجئے۔

صحبت کی تاثیر مزاج پر نازک مگر گہری چھاپ چھوڑتی ہے

محمد توقیر رحمانی

امام غزالیؒ کے بھائی احمد غزالیؒ کو ابتداء میں نامناسب صحبت کا سامنا تھا، جس کے اثرات ان کی شخصیت پر مرتب ہو رہے تھے۔ والدہ نے ان کی اصلاح کے لئے ایک حکیمانہ تدبیر اختیار کی۔ ایک دن انہوں نے دونوں بھائیوں کو اپنے پاس بٹھایا اور ایک پلیٹ میں تازہ اور خوش رنگ سیب رکھ دیئے۔ مگر ان میں ایک سیب ایسا تھا جس پر ہلکی سی سڑن کے آثار نمایاں تھے۔ والدہ نے دانستہ اس سیب کو باقی صحت مند سیبوں کے ساتھ چھوڑ دیا۔ کچھ دنوں بعد جب پلیٹ دوبارہ دیکھی گئی، تو وہی ایک سڑا ہوا سیب دیگر سیبوں کو بھی خراب کر چکا تھا۔ یہ منظر دیکھ کر والدہ نے دونوں بھائیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: ''دیکھا بیٹا! ایک خراب سیب نے کیسے باقی سب کو متاثر کر دیا؟ صحبت کی تاثیر بھی ایسی ہی ہوتی ہے۔ اگر تم برے لوگوں کے قریب رہو گے تو ان کی برائیاں تم میں سرایت کر جائیں گی، چاہے تم کتنے ہی نیک کیوں نہ ہو۔'' یہ بصیرت آموز مثال احمد غزالیؒ کے دل میں گھر کر گئی۔ اسی دن انہوں نے اپنی صحبت کو بدلنے کا پختہ عزم کیا اور اپنے راستے کو خیر وہدایت کی طرف موڑ دیا۔ بعد میں وہ علم وعرفان کے ایسے آفتاب بنے جن کی روشنی تاریخ کے صفحات میں آج بھی جگمگا رہی ہے۔

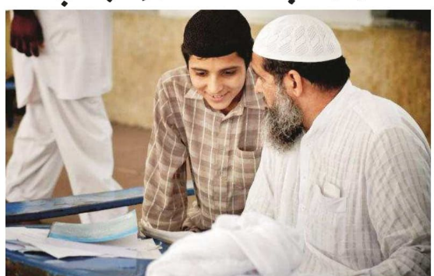

صحبت کی تاثیر انسانی مزاج پر ایک نازک مگر گہری چھاپ چھوڑتی ہے۔ صالحین کی معیت خیر کو جلا بخشتی ہے اور آدمی نیکی کو نہ صرف اختیار کرتا ہے بلکہ اس میں فخر محسوس کرتا ہے۔ اس کے برعکس، اگر صحبت بدکاروں کی ہو تو شر کی سیاہی قلب وذہن پر حاوی ہونے لگتی ہے، حتیٰ کہ آدمی برائی کو ہی خیر سمجھنے لگتا ہے۔ یہ وہ نازک لمحہ ہے جہاں عقل کی دیوی نیند میں چلی جاتی ہے اور جذبات کا طوفان راہنما بن جاتا ہے۔ جب کوئی فرد شر میں محو ہو جاتا ہے، تو وہ اپنے افعال کی قباحت سے ناآشنا ہوکر، اسے راہِ ہدایت گردانے لگتا ہے۔ اگر کوئی اس کی اصلاح کی کوشش کرے تو بجائے سدھرنے کے، اس کی طبیعت سرکشی پر آمادہ ہو جاتی ہے۔ پھر وہ ایسے افعال کا مرتکب ہوتا ہے کہ جن کا تصور بھی دل دہلا دینے والا ہوتا ہے۔ اس کا شعور زنگ آلود ہوکر فطرت کے لطیف پیغام سے ناآشنا رہتا ہے۔ انجامِ کار وہ ایک ایسا بوجھ بن جاتا ہے جو نہ خاندان اٹھا سکتا ہے اور نہ ہی معاشرہ اسے قبول کرنے کے لئے آمادہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس، اگر کسی انسان کو نیک صحبت میسر آجائے تو اس کے فکری زاویے روشن ہونے لگتے ہیں، عقل اور وجدان کی دنیا میں انقلاب برپا ہو جاتا ہے اور وہ کامیابیوں کی منزلیں طے کرنے لگتا ہے۔ ایسے لوگ نہ صرف اپنے خاندان کیلئے باعثِ افتخار ہوتے ہیں بلکہ معاشرہ ان کے وجود سے روشنی پاتا ہے۔ وہ دوسروں کیلئے ایک ایسا معیار بن جاتے ہیں جس کی مثالیں دی جاتی ہیں۔ آج کی دنیا میں صحبت کا مفہوم بدل چکا ہے۔ اب دوستی اور مجلس کی جگہ موبائل فون نے لے لی ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ یہ آلۂ مواصلات خیر کا وسیلہ بنتا ہے یا شر کا؟ اس کا دار ومدار اس کے استعمال پر ہے۔ موبائل اپنی ذات میں ایک بے جان وسیلہ ہے، لیکن اس کے استعمال کا طریقہ انسان کی شخصیت پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ یہ فیصلہ اب انسان کے ہاتھ میں ہے کہ وہ اسے فکری بالیدگی کا ذریعہ بناتا ہے یا فتنہ وفساد کا ہتھیار۔ یہاں تربیت کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔ اگر انسان کی نشوونما خیر کی بنیاد پر ہوئی ہے، تو وہ موبائل کو اپنی فکری ترقی، علمی استفادے اور اصلاحِ معاشرہ کے لئے استعمال کرے گا۔ مگر اگر اس کی تربیت میں کمزوری رہ جائے، تو یہی آلہ اس کے اخلاق کو کھوکھلا کر دے گا اور وہ ایک ایسی راہ پر نکل پڑے گا جہاں خیر کا چراغ بجھ جاتا ہے اور شر کی تاریکی غالب آجاتی ہے۔ یہ حقیقت ازل سے مسلّم ہے: ''صحبتِ صالح ترا صالح کند، صحبتِ طالح ترا طالح کند۔'' لہٰذا، انسان کو چاہئے کہ وہ اپنی صحبت اور ذرائعِ اثر ونفوذ کو شعوری طور پر منتخب کرے، تاکہ وہ خیر کی طرف مائل ہو اور اس کی ذات صرف اپنے لیے نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لیے خیر کا چراغ بن جائے۔

قرآن سے غفلت کے سبب کہیں ایسا نہ ہو کہ...

پروفیسر نجیب الحق

دنیا میں ہر چیز کا مقصد اور اس کے استعمال کا ایک طریقہ ہوتا ہے۔ جب ہمیں کسی مشین کے بارے میں معلومات نہ ہوں تو کسی جاننے والے سے اس کا مقصد اور طریقۂ استعمال معلوم کر لیتے ہیں یا اس کی 'عملی ہدایات' (Operation Manual) سے اسے سمجھ لیتے ہیں، جو اس کے بنانے والے نے اس میں بیان کیا ہوتا ہے۔ ہمیں اپنے جسم کے ہر عضو مثلاً ہاتھ پاؤں، آنکھ اور زبان وغیرہ کا مقصد اور استعمال معلوم ہے، لیکن جب ہم سے یہ سوال کیا جائے کہ بحیثیت انسان ہماری زندگی کا مقصد اور طریقہ کیا ہے؟ تو ہم سوچ میں پڑ جاتے ہیں۔ اس سوال کا ٹھیک ٹھیک جواب جاننے کے لئے ہمیں اپنے بنانے والے (خالق) کی طرف ہی رجوع کرنا ہوگا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہماری تخلیق کا مقصد اور زندگی گزارنے کے طریقے کے لئے 'عملی ہدایت' (Operation Manual) قرآن کی صورت میں عطا کی ہے اور اس کا پورا عملی نقشہ سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل میں ہمارے پاس موجود ہے۔ یہ انسانوں کی ضرورت بھی ہے اور اللہ کا بہت بڑا کرم بھی کہ مقصدِ حیات اور طریقۂ زندگی معلوم کرنے کے لئے انھیں بے یار ومددگار نہیں چھوڑا گیا۔

ڈاکٹر بننے کے لئے ہر شخص کو چند مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ وہ اسکول اور کالج میں تقریباً سو کتابیں پڑھتا ہے اور اچھے نمبر لے کر میڈیکل کالج میں داخل ہوتا ہے، جہاں وہ مختلف مضامین کی کم از کم مزید بیس کتابیں پڑھتا ہے، ان کو سمجھنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے تاکہ امتحان میں صحیح جوابات دے کر پاس ہو سکے۔ اگر وہ کسی کتاب کے بارے میں ممتحن کو یہ کہہ دے کہ میں نے پڑھی ہے بلکہ مجھے ساری کتاب زبانی یاد ہے (یعنی اسے حفظ کیا ہے) لیکن مجھے اس کی سمجھ نہیں ہے، تو کیا ممتحن اسے پاس کرے گا؟ وہ یقیناً فیل ہوگا اور وہ ڈاکٹر بننے کا حق دار نہیں ہوگا۔

اگر اس طالب علم کی طرح اللہ تعالیٰ نے قیامت کے دن ہم سے یہ پوچھ لیا کہ ''جو کتاب میں نے تمہارے لئے بھیجی تھی کیا تم نے پڑھی ہے؟'' اور اس وقت ہمارا جواب یہ ہو کہ ''پڑھی ہے، بلکہ حفظ بھی کیا ہے لیکن مجھے یہ سمجھ نہیں کہ اس میں کیا لکھا تھا''، تو کیا اس جواب کے ذریعے ہم آخرت کے امتحان میں پاس ہونے کے حق دار ہو سکتے ہیں؟ اللہ ہمیں اس حالت سے محفوظ رکھے اور قرآن کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے کیوں کہ آخرت میں تو سپلیمنٹری امتحان بھی نہیں ہوگا! قرآن ہماری کتابِ زندگی ہے، یہی ہماری رہنما ہے، اس کو سمجھ کر اس پر عمل کرنا ہوگا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ''میرے پاس جبریلؑ آئے اور کہنے لگے کہ اے محمدؐ! آپؐ کی امت آپؐ کے بعد اختلافات میں پڑ جائے گی۔ میں نے پوچھا کہ جبریلؑ! اس سے بچاؤ کا راستہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: 'قرآن کریم۔ اسی کے ذریعے اللہ ہر ظالم کو تہس نہس کرے گا، جو اس سے مضبوطی کے ساتھ چمٹ جائے گا وہ نجات پا جائے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ ہلاک ہو جائے گا یہ بات انہوں نے دو مرتبہ کہی۔'' (متفق علیہ)

بدقسمتی سے آج عملی زندگی میں قرآن ہمارا راہ نما نہیں۔ نتیجتاً مسلمان مذہبی فرقہ واریت اور تعصب میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ نظامِ زندگی کے لئے قرآن کے بجائے عملاً دوسروں کو رہنما بنالیا ہے۔ ہمیں قرآن کی اہمیت اور افادیت کا صحیح ادراک ہی نہیں ہے، اس لئے اوروں کی طرف دیکھ رہے ہیں۔

قرآن کا مقصد

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کا مقصد خود ہی بیان فرمادیا ہے:

''اور یہ (قرآن) برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے سو (اب) تم اس کی پیروی کیا کرو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔'' (الانعام: ۱۵۵)

اور سورۂ ص، آیت نمبر ۲۹ / میں فرمایا:

''یہ ایک بڑی برکت والی کتاب ہے جو (اے محمدؐ!) ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تاکہ یہ لوگ اس کی آیات پر غور کریں اور عقل وفکر رکھنے والے اس سے سبق لیں۔''

یعنی قرآن برکت والی ایسی کتاب ہے جس کا مقصد اس کی پیروی کرنا ہے اور یہ سمجھ اور غور وفکر کے بغیر نہیں ہو سکتا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کا مقصد بھی قرآن کی تعلیم دینا اور اس کے ذریعے لوگوں کا تزکیہ کرنا ہے۔ سورۂ بقرہ میں ارشاد ہے:

''اے ہمارے پروردگار ان میں ایک پیغمبر انہی میں سے بھیج، (جو) انہیں تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور انہیں کتاب (الٰہی) اور دانائی کی تعلیم دے اور انہیں پاک (وصاف) کرے، یقیناً تو بڑا زبردست، بڑا حکمت والا ہے۔'' (البقرہ: ۱۲۹)

سورۃ الرحمٰن سے اس کتاب کی عظمت کا اندازہ لگائیں، جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ''وہ رحمٰن ہے، اس نے قرآن کی تعلیم دی، انسان کو پیدا کیا اور اسے بولنا سکھایا۔'' (الرحمٰن: ۱-۴) ذرا تصور کریں کہ یہ کتاب براہِ راست ربّ العالمین کی طرف سے ہے، اللہ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معلّم ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے معلّم ہیں، تو کیا اس کتاب کے علاوہ کوئی دوسری کتاب ہماری اولین ترجیح کی مستحق ہو سکتی ہے؟

ہماری موجودہ حالت

آج اُمت کا عمومی رویہ معاذ اللہ ایسا لگتا ہے، جیسے یہودیوں کا تورات کے بارے میں تھا۔ سورۂ جمعہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا تھا مگر انہوں نے اس کا بار نہ اُٹھایا، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔ اس سے بھی زیادہ بُری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلا دیا ہے، ایسے ظالموں کو اللہ ہدایت نہیں دیا کرتا۔'' (الجمعہ: ۵)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے بعد میری امت میں کچھ ایسے لوگ ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے، وہ ان کے گلوں سے آگے نہیں بڑھے گا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر نشانہ بننے والے جانور میں سے گزر جاتا ہے، پھر وہ (دین میں) واپس نہیں آئیں گے۔ وہ تمام مخلوقات میں سے بدترین افراد ہوں گے۔'' (سنن ابن ماجہ)...... قرآن حلق (گلے) سے آگے نہ گزرنے کا مطلب یہ ہے کہ ان کے دلوں پر قرآن کا اثر نہیں ہوگا یا ان کے دل قرآن مجید کو سمجھنے سے عاری ہوں گے۔ ہمیں انتہائی سنجیدگی سے سوچنا ہوگا کہ آج ہماری حالت رسول اللہؐ کی اس حدیث کے مصداق تو نہیں ہے؟

کیا قرآن سیکھنا فرض ہے؟

قرآن سیکھنے سے کوئی مسلمان انکار نہیں کرتا، لیکن وہ اسے بس ثواب کا کام سمجھتا ہے۔ عام طور پر یہ فہم واحساس کم ہی ہے کہ قرآن سیکھنا کتنا اہم فریضہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اے نبیؐ! بے شک جس نے یہ قرآن آپ پر فرض کیا ہے وہ آپ کو ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے۔'' (القصص: ۸۵) یعنی اس قرآن کو خلقِ خدا تک پہنچانے اور اس کی تعلیم دینے اور اس کی ہدایت کے مطابق دنیا کی اصلاح کرنے کی ذمہ داری تم پر ڈالی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سورۂ زخرف آیت نمبر ۴۳-۴۴ / میں ارشاد فرمایا: ''پس آپ اس (قرآن) کو مضبوطی سے تھامے رکھیئے جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے، بیشک آپ سیدھی راہ پر (قائم) ہیں، اور یقیناً یہ (قرآن) آپ کے لئے اور آپ کی امت کے لئے عظیم شرف ہے، اور (لوگو!) عنقریب تم سے پوچھا جائے گا (کہ تم نے قرآن کے ساتھ کتنا تعلق استوار کیا)۔''

یعنی اللہ تعالیٰ نے قرآن نازل کرنے کے بعد مسلمانوں کو اس کی جوابدہی کا مسؤل بنایا۔ انسان کسی کتاب کے بارے میں تب ہی مسؤل ہو سکتا ہے، جب اسے معلوم ہو کہ اس کتاب میں میرے لئے کیا احکام ہیں جن کا میں نے حساب دینا ہے۔ پس، جس طرح اللہ نے مسلمانوں کے لئے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ فرض کئے ہیں، جن کی ادائیگی اس وقت تک صحیح طور پر نہیں ہو سکتی جب تک ان کے بارے میں احکام کی بنیادی تفصیلات معلوم نہ ہوں۔ اسی طرح زندگی گزارنے کے لئے قرآن کے بنیادی احکامات کو سیکھنا، ماننا اور اس پر عمل کرنا بھی فرائض میں سے ہے اور یہی قرآن کی فرضیت ہے، لیکن یہ احساس کم ہی ہے کہ قرآن سیکھنا اور اس پر عمل کرنا ویسے ہی فرض ہے جیسے نماز اور روزہ فرض ہے۔

قرآن نہ سمجھنے / چھوڑنے والوں کا انجام!

روز محشر اندھا اُٹھایا جانا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور جو میرے 'ذکر' (قرآن) سے منہ موڑے گا اُس کے لئے دنیا میں تنگ زندگی ہوگی اور قیامت کے روز ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا ''پروردگار، دنیا میں تو میں آنکھوں والا تھا، یہاں مجھے اندھا کیوں اٹھایا''؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ''ہاں، اسی طرح تو ہماری آیات کو، جب کہ وہ تیرے پاس آئی تھیں، تُو نے بھلا دیا تھا۔ اُسی طرح آج تُو بھلایا جا رہا ہے۔'' (طٰہٰ: ۱۲۴-۱۲۶)

قرآن چھوڑنے والوں کے خلاف رسول اللہؐ کی گواہی: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ''اور رسولِ (اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عرض کریں گے: اے رب! بیشک میری قوم نے اس قرآن کو بالکل ہی چھوڑ رکھا تھا۔'' (فرقان: ۳۰)

اللہ کا انتقام: اللہ تبارک وتعالیٰ نے کسی گناہ کے ارتکاب کے بارے میں خود انتقام لینے کا ذکر کم ہی کیا ہے، لیکن قرآن کو پسِ پشت ڈالنے پر فرمایا: ''اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو سکتا ہے جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے پھر وہ اُن سے منہ پھیر لے، بیشک ہم مُجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں۔'' (السجدہ: ۲۲)

ان آیات کے علاوہ بھی قرآن حکیم سے اعراض پر قرآن و حدیث میں سخت وعید ہے۔ ان آیات کے بارے میں ہم پوری سنجیدگی سے سوچیں کہ کیا ہم اس کے لئے تیار ہیں کہ قیامت کے دن: ہم اندھے اٹھائے جائیں؟ اور اللہ کو ہماری کوئی پروا نہ ہو؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے خلاف اللہ کے دربار میں گواہی دیں؟

قرآن کو نظرانداز کرنے کی پاداش میں اللہ ہم سے انتقام لے؟

یقیناً ہر مسلمان اس کا جواب نفی ہی میں دے گا۔ پس ہمیں سنجیدگی سے قرآن کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کا فیصلہ کرنا ہوگا کیوں کہ خود رب العالمین ہم سے کہہ رہا ہے کہ یہ نہیں کرو گے تو پھر بیان کردہ انجام کے لئے تیار رہو۔ ہم میں سے ہر ایک کو انفرادی اور اجتماعی طور پر موجودہ صورتِ حال سے نکلنے کی ہر ممکن کوشش کرنی ہوگی۔ قرآن کو پڑھنا، سمجھنا، اس پر انفرادی اور اجتماعی زندگی میں عمل کی کوشش کرنا اور اسے دوسروں تک پہنچانا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ یہی ہماری دنیوی اور اُخروی کامیابی کی شاہ کلید ہے:

گر تو می خواہی مسلماں زیستن
نیست ممکن جز بقرآں زیستن
ترے ضمیر پہ جب تک نہ ہو نزولِ کتاب
گرہ کشا ہے نہ رازی نہ صاحبِ کشّاف

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

امرت کال میں بیرون ملک بھیجنے کے نام پر روسی فوج میں بھرتی: کانگریس

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) کانگریس نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے امرت کالمیں بیرون ملک بھیجنے کے نام پر بہت بڑا کاروبار چل رہا ہے اور ملک کے نوجوانوں سے بھاری رقم اکٹھی کر کے انہیں یوکرین سے لڑنے کے لیے روسی فوج میں دھوکہ دہی سے بھرتی کرایا جا رہا ہے۔ پنجاب کانگریس کے صدر اور پارٹی کے لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ امریندر سنگھ راجہ برار نے جمعہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مسٹر مودی کے امرت کال میں جس طرح کے کام ہو رہے ہیں وہ بہت تشویشناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوانوں کو بیرون ملک جانے کا لالچ دے کر ان سے بھاری رقوم بٹوری جا رہی ہیں اور انہیں دھوکے سے روس بھیج کر فوج میں بھرتی کر کے براہ راست میدان جنگ میں بھیجا جا رہا ہے۔ پنجاب پردیش کانگریس کے صدر نے اس دوران جگدیپ اور خوشبو یادو کا تعارف کراتے ہوئے کہا کہ ان دونوں کے بھائی ڈیڑھ سال سے روس میں لاپتہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دسمبر 2023 میں 126 افراد ایجنٹوں کے ذریعے بیرون ملک گئے تھے۔ وہ سنگاپور، ملائیشیا اور اٹلی جانا چاہتے تھے لیکن انہیں ماسکو بھیج دیا گیا۔ جگدیپ کے مطابق پانچ افراد ایجنٹوں کے ذریعے ماسکو گئے اور بدلے میں ان سے 35 لاکھ 40 ہزار روپے لیے لیکن انہیں اٹلی بھیجنے کے بجائے ماسکو بھیج دیا گیا۔ اس کے بعد ماسکو حکومت نے ان لوگوں کو فوج میں بھرتی کرا دیا اور 15 دن کی تربیت دینے کے بعد انہیں مشین گن پکڑا دی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان 126 افراد میں سے 14 افراد لاپتہ ہیں، جن میں سے تقریباً 100 افراد واپس آ چکے ہیں، کیونکہ کچھ لوگوں کو گولیاں لگیں اور کئی زخمی ہوئے۔ جگدیپ اور خوشبو یادو اپنے بھائی کو واپس لانے کے لیے ہر وزارت میں گئے، لیکن کسی نے ان کی بات نہیں سنی۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ 14 لاپتہ افراد میں سے 9 کا تعلق اتر پردیش سے ہے جبکہ تین کا تعلق پنجاب سے ہے، ایک ایک مہاراشٹرا اور جموں و کشمیر سے ہے۔ گھر والے پریشان ہیں لیکن انہیں تلاش کرنے سے متعلق کوئی سنوائی نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا حکومت روس سے پوچھے گی کہ ہمارے لوگوں کو بغیر اجازت فوج میں کیوں بھرتی کیا گیا اور کیا حکومت نے اپنے لوگوں کو واپس لانے کی کوئی کوشش کی ہے؟ یہ سارا معاملہ سامنے آنے کے بعد حکومت نے فراڈ ایجنٹوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی۔ روس میں لاپتہ مندیپ جی کے بھائی جگدیپ نے بتایا کہ میں گزشتہ ڈیڑھ سال سے اپنے بھائی مندیپ کو ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہوں، لیکن کوئی ہماری مدد نہیں کر رہا۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں ہر بار یقین دلایا جاتا ہے کہ ان کے بھائی کو تلاش کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن کچھ نہیں ہوتا۔ ان کی ماں اپنے بیٹے کی واپسی کی امید میں بیٹھی ہے لیکن حکومت مدد کرنے کو تیار نہیں۔ روس میں لاپتہ جوگندر یادو کی بہن خوشبو نے کہا کہ اس کے گھر والے بہت پریشان ہیں اور اس نے ایک سال سے اپنے بھائی سے بات نہیں کی۔ اس کی کوئی خبر نہیں کہ وہ زندہ ہے یا نہیں۔

کرناٹک میں بی جے پی کی پوری توجہ کانگریس کے زوال پر: اشوک

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) کرناٹک بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں قیادت کی تبدیلی کی قیاس آرائیوں کی سختی سے تردید کرتے ہوئے پارٹی کے سینئر لیڈر آر اشوکا نے جمعہ کو واضح کیا کہ ریاستی صدر کو تبدیل کرنے کے بارے میں پارٹی یا مرکزی قیادت کے اندر کوئی بات چیت نہیں ہو رہی ہے۔ اس کے بجائے، انہوں نے زور دے کر کہا کہ پارٹی کی پوری توجہ کرناٹک میں "تباہ شدہ اور بدعنوان" کانگریس حکومت پر اپنے حملے کو تیز کرنے پر ہے۔ مسٹر اشوکا نے آج یہاں نامہ نگاروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ کرناٹک بی جے پی کے صدر کو تبدیل کرنے کے بارے میں کوئی بات چیت نہیں ہو رہی ہے۔ مرکزی سطح پر کرناٹک کے بارے میں ابھی تک کچھ سوچا نہیں گیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس طرح کی باتیں میڈیا کی طرف سے مکمل طور پر من گھڑت ہیں اور پارٹی کے اندر کی حقیقت کی عکاسی نہیں کرتیں۔ تاہم مسٹر اشوکا کے ریمارکس کو بی جے پی کے اندرونی معاملات سے کرناٹک میں کانگریس کے بڑھتے ہوئے بحران کی طرف لوگوں کی توجہ ہٹانے کی حکمت عملی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "کانگریس کی حکومت پہلے ہی اپنے بوجھ سے گر رہی ہے۔ ان کے اپنے ایم ایل اے اسے بدعنوان اور ناکارہ قرار دے رہے ہیں۔ جب انہیں اپنے وزیر اعلیٰ پر اعتماد نہیں رہا تو الٹی گنتی شروع ہو گئی ہے۔" بی جے پی کے سینئر لیڈر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ان کا دورہ دہلی [illegible] مرکزی قیادت کو سہ ماہی بنیادوں پر باقاعدہ بریفنگ [illegible] پوری طرح سے مرکزی وزراء کو حکمراں کانگریس کیمپ میں بدامنی کے بارے میں بریفنگ دینے پر مرکوز تھی۔ "میں نے مسٹر امیت شاہ، مسٹر جے پی نڈا، مسٹر بی ایل سنتوش، مسٹر دھرمیندر پردھان اور مسٹر راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی۔ ہم نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ کس طرح کانگریس کے ایم ایل اے بغاوت کر رہے ہیں، مختص کردہ فنڈز حلقوں تک نہیں پہنچ رہے ہیں اور کس طرح ہمارے دباؤ نے غیر قانونی والمیکی اسٹال الاٹمنٹ کو واپس لینے پر مجبور کیا۔" مسٹر اشوک نے بی جے پی کے اندر دھڑے بندی کے الزامات کی بھی تردید کی اور کسی نام نہاد غیر جانبدار یا باغی گروپ کا حصہ ہونے سے انکار کیا۔ انہوں نے کہا، "میں اس پارٹی میں 45 سال سے ہوں، میں ایمرجنسی کے دوران جیل گیا، اجودھیا کے لیے لڑا تھا- میں کبھی کسی کیمپ کا حصہ نہیں رہا۔ ہم ادارہ جاتی نظام کی پیروی کرتے ہیں اور ہمارے قومی رہنما ضرورت پڑنے پر فیصلہ کریں گے۔ فی الحال یہ موضوع زیر بحث بھی نہیں ہے۔" ان کے بیانات ایسے وقت میں آئے ہیں جب کئی میڈیا رپورٹس میں بی جے پی کی مرکزی قیادت کرناٹک ریاستی یونٹ میں تبدیلیوں پر غور کرنے کے بارے میں قیاس آرائیاں کر رہی ہیں۔

آیوش کی نظر ثانی شدہ ای ایس آئی پالیسی منظور

نئی دہلی 27 جون (یو این آئی) ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن - ای ایس آئی سی نے جامع، روک تھام اور سہولتی صحت خدمات فراہم کرنے کے لئے نظر ثانی شدہ ای ایس آئی آیوش پالیسی کو منظوری دے دی ہے۔ مرکزی وزیر محنت اور روزگار منسکھ مانڈویہ کی صدارت میں جمعہ کو ای ایس آئی سی کی 196 ویں میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ یہ پالیسی ای ایس آئی سی کے صحت کی دیکھ بھال کے ماحول میں آیوروید، یوگا، یونانی، سدھا اور ہومیوپیتھی جیسے روایتی طبی نظاموں کو ضم کرنے پر مرکوز ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ پالیسی جامع طبی خدمات کو بڑھانے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ اس سے ای ایس آئی سی ہسپتالوں میں یوگا تھراپسٹ اور پنچ کرما ماہرین اور اٹینڈنٹ کی تقرری ممکن ہو سکے گی۔ راجیہ سبھا ایم پی ڈولا سین، لوک سبھا ایم پی این کے۔ پریم چندرن، ای ایس آئی سی کے ڈائرکٹر جنرل اشوک کمار سنگھ، ریاستی حکومتوں کے پرنسپل سکریٹریز اور سکریٹریز، آجروں کے نمائندوں، ملازمین اور مرکزی وزارت محنت و روزگار اور ای ایس آئی سی کے سینئر افسران نے میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ میں کم سہولت والے علاقوں میں خیراتی اسپتالوں کے ساتھ شراکت داری کر کے ایس آئی سے مستفید ہونے والوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے ایک پروجیکٹ کو منظوری دی گئی۔ یہ ہسپتال او پی ڈی سے لے کر ایمرجنسی کیئر تک جامع خدمات فراہم کریں گے۔ یہ منصوبہ کچھ اضلاع میں شروع کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ پورے ملک میں ای ایس آئی کے دائرہ کار کو بڑھانے کے مقصد سے آجروں اور ملازمین کی رجسٹریشن کو فروغ دینے کے لیے اسکیم کو دوبارہ شروع کرنے کی منظوری دی گئی۔ یہ اسکیم 1 جولائی سے 31 دسمبر 2025 تک کھلی رہے گی۔ اجلاس میں معافی یوجنا 2025 کو بھی منظوری دی گئی۔ یہ اسکیم 1 اکتوبر 2025 سے 30 ستمبر 2026 تک چلے گی۔ اس کا مقصد قانونی تنازعات کو کم کرنا اور ای ایس آئی ایکٹ کے تحت تعمیل کو فروغ دینا ہے۔

آئین بدل کر منوسمرتی نافذ کرنے کا آر ایس ایس اور بی جے پی کا ایجنڈا آج بھی جاری ہے: ہرش وردھن سپکال

ممبئی 27 جون (یو این آئی) مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کہا ہے کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کو ابتدا سے ہی بھارت کا آئین قبول نہیں ہے۔ ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے ذریعہ تیار کردہ آئین کو بدل کر اس کی جگہ منوسمرتی نافذ کرنے کا ان کا جو پوشیدہ ایجنڈا ہے، وہ اب چھپا ہوا نہیں رہا۔ آر ایس ایس کے جنرل سکریٹری دتاتریہ ہوسبولے کے حالیہ بیان نے ایک بار پھر یہ ایجنڈا بے نقاب کر دیا ہے، جس میں انہوں نے آئین کی دیباچہ سے 'سیکولر' اور 'سوشلسٹ' جیسے الفاظ کو نکالنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہرش وردھن سپکال نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ آر ایس ایس کا مقصد ہمیشہ سے ہندوستان کو 'ہندو راشٹر' بنانا رہا ہے اور یہ مقصد بی جے پی اور سنگھ سے وابستہ تمام قائدین کے بیانات سے وقتاً فوقتاً واضح ہوتا رہا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران بی جے پی کے کئی رہنماؤں نے کھلے عام کہا تھا کہ اگر پارٹی کو 400 سیٹیں مل گئیں تو وہ آئین میں تبدیلی کرے گی۔ اس کے علاوہ خود آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت بھی یہ کہہ چکے ہیں کہ آئین کا از سر نو جائزہ لیا جانا چاہیے۔ یہی نہیں وزیر اعظم نریندر مودی کے اقتصادی مشیر رہ چکے ویویک دیبرائے بھی آئین میں ترمیم کی حمایت کر چکے ہیں۔ سپکال کے مطابق یہ سب بیانات کسی اتفاقی رائے یا انفرادی رائے نہیں بلکہ ایک طویل المیعاد منصوبے کا حصہ ہیں، جس کا مقصد آئین کو کمزور کرنا اور ہندو راشٹر کی بنیاد رکھنا ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے نشاندہی کی کہ صرف سات ماہ قبل سپریم کورٹ نے اپنے ایک فیصلے میں صاف طور پر کہا تھا کہ 'سیکولرازم' اور 'سوشلسٹ' نظریات ہندوستانی آئین کی روح ہیں۔ اس کے باوجود آر ایس ایس اور بی جے پی سے وابستہ لوگ مسلسل ایسے بیانات دے رہے ہیں جن سے عوام میں غلط فہمیاں پیدا ہو رہی ہیں اور آئینی اقدار کمزور ہو رہا ہے۔ سپکال کے مطابق یہ سرگرمیاں صرف اظہارِ رائے نہیں بلکہ ایک منظم سازش کا حصہ ہیں، جس کا مقصد ملک کی بنیادی شناخت 'تنوع میں اتحاد' کو مٹانا ہے۔ سپکال نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کے ایجنڈے میں 'ہندو، ہندی، ہندو راشٹر' جیسے نعرے مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، جو ملک کے تکثیری سماج اور جمہوری نظام کے سراسر خلاف ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی کو آئین اور قومی پرچم جیسے آئینی ادارے قبول نہیں ہیں، اسی لیے وہ بار بار ان کے تقدس کو مجروح کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ سپکال نے ملک کے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان کوششوں کو پہچانیں اور ان کے خلاف متحد ہو کر جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے ہمیشہ تیار رہیں۔

یوگی حکومت نے لاپرواہ افسران کے خلاف کی کاروائی

لکھنؤ: 27 جون (یو این آئی) انتظامی لاپرواہی کے خلاف سخت کارروائی کرتے ہوئے اتر پردیش حکومت نے ایک بار پھر لاپرواہی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی ہے۔ اس بار، پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا 2.0 کے پرتی لینڈ ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے چار پروجیکٹ مینیجر اور تین جونیئر انجینئروں کو ڈیوٹی میں غفلت برتنے کے لیے ان کے سروس ریکارڈ میں منفی اندراجات جاری کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی سینئر عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ایسے معاملات پر کڑی نظر رکھیں اور اگر تادیبی کارروائی کے بعد بھی ان افسران کا طرز عمل بہتر نہیں ہوتا ہے تو سخت کارروائی کی جائے۔ ویسٹ لینڈ ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے تحت پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا 2.0 کے لیے ریاستی سطح کے نوڈل ایجنسی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جی ایس نوین نے جمعہ کو یہاں کہا کہ پروجیکٹوں کی پیشرفت کا اندازہ لگانے کے لیے باقاعدہ محکمانہ جائزہ لیا جا رہا ہے۔ پروجیکٹ مینیجرز اور جونیئر انجینئروں کے ساتھ ایک حالیہ جائزہ میٹنگ میں عہدیداروں سے کہا گیا کہ وہ تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) کے مطابق پچھلے پانچ سالوں میں کئے گئے کام کی تفصیلات فراہم کریں۔ لیکن، چار پروجیکٹ مینیجر اور تین جونیئر انجینئر یہ معلومات فراہم کرنے میں ناکام رہے۔ وہ رواں مالی سال کا ورک پلان بھی نہیں بتا سکے۔ تیاری کے اس فقدان اور ذمہ داریوں کے حوالے سے سست روی کی وجہ سے ان کی کام کی کارکردگی کے حوالے سے خدشات کا اظہار کیا گیا۔ سی ایم یوگی نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور ان کے خلاف کارروائی کا حکم دیا۔ انہوں نے سینئر افسران کو ہدایت دی کہ اگر ان افسران کی تادیبی کارروائی کے بعد بھی بہتری نہیں آئی تو مستقبل میں مزید سخت اقدامات اٹھائے جائیں۔ نوین نے مزید کہا کہ چیف منسٹر کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے چار پراجیکٹ مینیجرز [illegible] سریندر پرتاپ سنگھ (پریاگ راج)، سنجے کمار (مہوبہ)، دیویندر سنگھ نرنجن (چترکوٹ کاروی-II) اور چمن سنگھ (پرتاپ گڑھ) کو ان کے فرائض میں غفلت برتنے پر منفی اندراجات جاری کیے گئے ہیں۔ اسی طرح، تین جونیئر انجینئروں- وشواجیت یادو (پریاگ راج)، دنکر (پرتاپ گڑھ-1 لینڈ کنزرویشن آفس) اور آشیش کمار یادو کو بھی خراب کارکردگی کے لیے منفی اندراجات جاری کیے گئے۔

یوگی حکومت مشروم کی کھیتی کے ذریعے کسانوں کو بنا رہی خود انحصار

لکھنؤ، 27 جون (یو این آئی) کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور پائیدار زراعت کو فروغ دینے کے لیے اتر پردیش حکومت نے ریاست بھر میں مشروم کی کاشت کو فروغ دینے کے لیے ایک خصوصی مہم شروع کی ہے۔ یہ اقدام کسانوں کی خوشحالی اور خود انحصاری کے لیے نئی راہیں کھولنے کے لیے حکومت کی جاری کوششوں کا حصہ ہے۔ اس مہم کے تحت دارالحکومت لکھنؤ سمیت آٹھ اضلاع میں مشروم کی کاشت تیزی سے مقبول ہو رہی ہے۔ کسانوں کو اس منافع بخش کاروبار سے جوڑ کر حکومت نہ صرف روزگار پیدا کر رہی ہے بلکہ انہیں سائنسی اور تکنیکی کاشتکاری کے طریقوں کی طرف بھی لے جا رہی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ مشروم فارمنگ اب صرف مردوں تک محدود نہیں رہی بلکہ خواتین بھی اس شعبے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں اور کامیاب بھی ہو رہی ہیں۔ متھرا کی گیتا دیوی اور ہردوئی کی سونالی سبروال ایسی ہی دو متاثر کن مثالیں ہیں۔ حکام نے جمعہ کو یہاں دعویٰ کیا کہ گیتا دیوی نے ڈھائی سال قبل مشروم کی کاشت شروع کی تھی۔ یوگی حکومت کے تعاون سے اس نے 1.61 کروڑ روپے کا پروجیکٹ شروع کیا، جس کے لیے اسے 70 لاکھ روپے کا قرض ملا۔ آج ان کی مشروم کی پیداوار نہ صرف متھرا بلکہ آگرہ اور دہلی جیسے شہروں میں بھی سپلائی کی جاتی ہے۔ ان کی کامیابی نے اسے 20 سے 25 لاکھ روپے سالانہ آمدنی حاصل کرتے ہوئے دیکھا ہے، جس سے وہ مقامی باشندوں اور دیگر اضلاع کی خواتین کے لیے ایک رول ماڈل بن گئی ہیں۔ اسی طرح ہردوئی کی سونالی سبھر وال نے مشروم فارمنگ کو ایک مشن کے طور پر اپنایا ہے اور دیہی خواتین کو اس اعلیٰ صلاحیت والے زرعی کاروبار میں شامل ہونے کی ترغیب اور تربیت دی ہے۔ لکھنؤ، متھرا، سہارنپور، مرزاپور، جونپور، ہردوئی، رائے بریلی اور بھدوہی سمیت ان آٹھ اضلاع میں کسان مشروم کی کھیتی سے لاکھوں کما رہے ہیں۔

بدعنوانی سے ڈی ٹی سی کو برباد کیا گیا: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے دہلی کی سابقہ حکومت کو ہر کام میں پیسہ تلاش کرنے والی حکومت قرار دیتے ہوئے کہا کہ دہلی کی لائف لائن ڈی ٹی سی بسوں کے آپریشن میں ہر سطح پر گھوٹالے ہوئے اور ٹرانسپورٹ سسٹم کو خسارے میں رکھ کر تباہ کیا گیا، جسے اب پٹری پر لایا جا رہا ہے محترمہ ریکھا گپتا نے آج نریلا میں بس ٹرمینل کا افتتاح کرنے کے بعد کہا، "آج میں نے نریلا میں 90 دنوں میں تعمیر ہونے والی انتہائی جدید بس ٹرمینل کا افتتاح کیا اور 100 سے زیادہ نئی بسیں دہلی والوں کی خدمت کے لیے وقف کیں۔ یہ پروجیکٹ صرف نئی سہولت نہیں ہے، بلکہ مضبوط قدم ہے جو کہ دہلی کو محفوظ اور بہتر مستقبل کی طرف لے جائے گا۔" انہوں نے کہا کہ نریلا میں چار ہزار مربع میٹر کے علاقے پر مشتمل اس ٹرمینل بڑے شیڈ، صاف ستھرے بیت الخلاء، آر او واٹر پلانٹ، کینٹین پینٹری، ای وی چارجنگ اسٹیشن جیسی بنیادی سہولیات سے آراستہ ہے۔ مسافر اب بہتری کے احساس کے ساتھ سفر کریں گے۔ نئی بسیں مسافروں کی حفاظت اور سہولت کے نئے معیار قائم کر رہی ہیں۔ ان میں سی سی ٹی وی کیمرے، ایمرجنسی پینک بٹن، لائیو ٹریکنگ جیسی جدید سہولیات موجود ہیں۔ اس کے ساتھ ہی معذور افراد کی سہولت کے لیے ان بسوں کو وہیل چیئر کے موافق ڈیزائن کے ساتھ مکمل طور پر قابل رسائی بنایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج دہلی کی سڑکوں پر 2000 سے زیادہ الیکٹرک بسیں چل رہی ہیں۔ ہمارا ارادہ ہے کہ دارالحکومت کے پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم کو 2027 تک مکمل طور پر برقی سسٹم میں تبدیل کر دیا جائے اور وزیر اعظم نریندر مودی کے "ترقی یافتہ دہلی" کے ویژن کو پورا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سابقہ حکومت کے دوران ڈی ٹی سی بسوں کی تعداد میں مسلسل کٹوتی کی گئی اور ٹکٹ سمیت ہر سطح پر گھوٹالے کئے گئے اور ڈی ٹی سی کے ہزاروں ملازمین کو بے روزگار کر کے پورے ٹرانسپورٹ سسٹم کو تباہ کر دیا گیا۔ محترمہ ریکھا گپتا نے کہا کہ دہلی میں پہلی بار کام کرنے والی حکومت برسر اقتدار آئی ہے۔ دہلی حکومت کا چارج سنبھالتے ہی ہم نے ٹرانسپورٹ سسٹم کو ہر سطح پر بہتر کرنے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چار ماہ کی مختصر مدت میں بی جے پی حکومت ہر موضوع اور شعبے میں کام کر رہی ہے۔ حکومت کی پالیسی اور نیت بالکل واضح ہے۔ ہمارا مقصد ہر ایک کی زندگی کو بہتر بنانا اور علاقے میں شفافیت لانا ہے۔ گزشتہ حکومت کی جانب سے سڑکوں پر جو گڈھے چھوڑے گئے تھے وہ ایک ایک کر کے بھرے جا رہے ہیں۔ ہماری حکومت ہر چیز عوام کے لیے وقف کرنے کے لیے دن رات کام کر رہی ہے۔

مدھیہ پردیش کے وزیر اعلی ڈاکٹر موہن یادو کے سسر آئی سی یو میں بھرتی

سلطانپور: 27 جون (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے وزیر اعلی ڈاکٹر موہن یادو کے سسر و آر ایس ایس کے سینئر کارکن برہادین یادو (98) نازک حالت میں سلطانپور میڈیکل کالج میں آئی سی یو میں داخل کرائے گئے ہیں۔ جنہیں دیکھنے کے لئے وزیر اعلی کی بیوی سیما یادو آج سلطان پور آئی سی یو پہنچیں۔ جہاں انہوں نے اپنے والد کا حال چال جانا اور حالت تشفی بخش ہونے پر واپس لوٹ گئیں۔ برہمدین یادو اپنے بیٹے وویکانند یادو کے ساتھ اتر پردیش کے سلطان پور ضلع کے وویکانند نگر علاقے میں طویل عرصے سے رہ رہے ہیں۔ وویکانند یادو ودیا بھارتی کے زیر انتظام سرسوتی ودیا مندر سینئر سیکنڈری اسکول میں فزیکل ایجوکیشن کے لیکچرر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ 2018 میں، یادو ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے امبیڈکر نگر ضلع میں اپنے آبائی گاؤں کورٹ دھوا اسمبلی کٹاری آیا تھا۔ جب ان کی طبیعت اچانک بگڑ گئی تو ان کے بیٹے وویکانند یادو نے انہیں سلطان پور کی رہائش گاہ پر روک لیا۔ گزشتہ اتوار کو پیٹ کی تکلیف کی وجہ سے ان کے بیٹے وویکانند نے انہیں سلطان پور میڈیکل کالج میں داخل کرایا۔

اڈانی کے 63ویں یوم پیدائش پر لگائے گئے خون کے عطیہ کیمپ

احمد آباد 27 جون (یو این آئی) اڈانی گروپ کے چیئرمین گوتم اڈانی کے 63 ویں یوم پیدائش کے موقع پر اڈانی گروپ کی سماجی خدمت اور ترقی کی شاخ اڈانی فاؤنڈیشن نے 24 جون کو پورے ملک میں خون کے عطیہ کی ایک بڑی مہم کا انعقاد کیا۔ یہ مہم 21 ریاستوں اور دو مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 206 شہروں میں منعقد کی گئی تھی اور اس نے خون کے عطیہ کے 282,25 یونٹس جمع کرنے کے پچھلے سال کے ریکارڈ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ اس مہم میں کل ملا کر 661,27 یونٹ خون جمع کیا گیا۔ اس سے 000,83 سے زائد مریضوں کے مستفید ہونے کی امید ہے کیونکہ اس خون سے کئی ضروری بلڈ کمپوننٹس جیسے کہ ہول بلڈ، پی سی وی، پلیٹلیٹس، پلازما، ایف ایف پی، کریو پریسیپیٹیٹ اور البومین بنائے جا سکتے ہیں، جو جان بچانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ اڈانی فاؤنڈیشن کی چیئرپرسن ڈاکٹر پریتی اڈانی نے کہا، "میں اپنے اڈانی خاندان کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے آگے آ کر اس خدمت کو بامعنی بنایا۔ آپ کی سخاوت بے شمار زندگیوں کو چھوئے گی۔" خون کے عطیہ کی یہ مہم ریڈ کراس بلڈ بینک اور سرکاری ہسپتالوں کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ 000,3 سے زیادہ ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف، ڈیٹا آپریٹرز اور اڈانی گروپ کے انتظامی عملے کی ایک ٹیم نے اس میں تعاون کیا۔

رتلام کنکلیو میں 30 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجاویز - وزیر اعلیٰ

رتلام، 27 جون (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے رتلام میں آج منعقد "ایم پی رائز 2025 کانکلیو" میں 30 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو نے یہاں کانکلیو کے تناظر میں کہا کہ 30402 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تجویز پر عمل آوری سے 35 ہزار سے زیادہ لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہونے کا امکان ہے۔ کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر یادو نے کہا کہ ملک کے ساتھ ساتھ اب مدھیہ پردیش بھی بدل رہا ہے اور یہاں سرمایہ کاری کے بہتر مواقع ہیں۔ گزشتہ سال دسمبر میں بھوپال میں منعقدہ گلوبل انویسٹرس سمٹ میں 26 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی تھیں۔ صنعتی سرمایہ کاری سے متعلق دیگر تقریبات میں بھی اسی طرح کی سرمایہ کاری کی تجاویز موصول ہوئی ہیں اور حکومت ان سب پر آگے بڑھ رہی ہے۔

وزارت جل شکتی نے ایم سی اے ڈی اسکیم کے تحت کسانوں سے پانی کی قیمت وصول کرنے کی میڈیا رپورٹس کی تردید کی

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) آبی وسائل، دریائی ترقی اور گنگا کے تحفظ کے محکمے، جل شکتی کی وزارت نے جمعہ کو میڈیا کے کچھ حصوں میں ان خبروں کو غلط اور گمراہ کن قرار دیا کہ کسانوں کو اب حکومت ہند کی طرف سے شروع کی جا رہی ایک نئی اسکیم کے تحت پانی کے استعمال کے لیے چارجز ادا کرنے ہوں گے۔ وزارت نے واضح کیا کہ زیر غور پائلٹ پروجیکٹ پردھان منتری کرشی سنچائی یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) کے تحت "کمانڈ ایریا ڈیولپمنٹ اینڈ واٹر مینجمنٹ ماڈرنائزیشن (ایم-سی اے ڈبلیو ایم) اسکیم" سے متعلق ہے۔ اس اقدام کا مقصد آبپاشی کی کارکردگی کو بڑھانا، پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانا اور جدید ٹیکنالوجی جیسے پریشرائزڈ پائپ لائن نیٹ ورکس، ایل او ٹی ڈیوائسز اور ایس سی اے ڈی اے سسٹم کے استعمال کو فروغ دینا ہے تاکہ پانی کے موثر انتظام اور تقسیم میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ جل شکتی کے وزیر سی آر پاٹل نے واضح کیا کہ اس پائلٹ پروجیکٹ کے تحت نہ تو کوئی التزام ہے اور نہ ہی حکومت ہند کی طرف سے پانی کے استعمال کے لیے کسانوں پر لازمی طور پر چارج لگانے کی کوئی ہدایت ہے۔ حالیہ پریس کانفرنس کے دوران میڈیا کے ارکان نے اس مسئلہ کو کئی بار اٹھایا اور مسٹر پاٹل نے اس کی وضاحت دی۔ وزارت نے میڈیا سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز سے درخواست کی کہ وہ ایسی رپورٹس شائع کرنے سے پہلے حقائق کی تصدیق کریں کیونکہ اس سے کاشتکار برادری میں غیر ضروری خوف و ہراس یا الجھن پیدا ہو سکتی ہے۔

وائٹ نائٹ کور کے جی او سی نے راجوری میں فوج کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا

جموں، 27 جون (یو این آئی) فوج کی وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ پی کے مشرا نے جمعہ کو جموں و کشمیر کے سرحدی ضلع راجوری کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے علاقے میں جاری آپریشنل تیاریوں اور سیکیورٹی کی مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا۔ وائٹ نائٹ کور کے آفیشل ایکس (سابقہ ٹویٹر) ہینڈل سے جاری بیان میں کہا گیا کہ جی او سی نے رومیو فورس کے ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا اور پونچھ و راجوری جیسے حساس علاقوں میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں کی تعریف کی۔ لیفٹیننٹ جنرل مشرا نے افسران اور اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ اعلیٰ سطح کی تیاری برقرار رکھتے ہوئے آپریشنل علاقے پر مسلسل نظر رکھیں اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے ہر وقت تیار رہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا: 'فوکس یہ ہے کہ علاقے میں آپریشنل بالادستی برقرار رکھی جائے اور ہر وقت مکمل تیار رہنے کی پوزیشن میں رہا جائے۔' واضح رہے کہ رومیو فورس، راشٹریہ رائفلز کی ایک اہم یونٹ ہے، جو راجوری اور پونچھ جیسے سرحدی اضلاع میں دہشت گردی کے خلاف مستقل اور جارحانہ کارروائیاں انجام دے رہی ہے۔

امرناتھ یاترا: پولیس سربراہ نے کٹھوعہ میں سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا

جموں، 27 جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نالین پربھات نے آج ضلع کٹھوعہ میں سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ ڈی جی پی نالین پربھات نے آئی جی پی جموں زون بھیم سین ٹُتی، ڈی آئی جی شیو کمار شرما، ڈی آئی جی سی آر پی ایف اوَدیش پاٹھک اور دیگر اعلیٰ افسران کے ہمراہ ریسیپشن سینٹر لکھن پور کا دورہ کیا تاکہ شری امرناتھ یاترا سے متعلق زمینی صورتحال، سیکورٹی اور انتظامی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران ڈی جی پی نے مختلف سیکورٹی ایجنسیوں اور سول محکموں کے نوڈل افسران سے بھی بات چیت کی، جن میں ڈپٹی کمشنر کٹھوعہ راکیش منہاس، ایس ایس پی کٹھوعہ شوبھت سکسینہ، کمانڈنٹ اٹل کمار، پرنسپل پی ٹی ایس کٹھوعہ منجیت کور اور فوج، سی اے پی ایف اور جے کے پولیس کے دیگر اعلیٰ افسران شامل تھے۔ ڈی جی پی نے تمام افسران کو ہدایت دی کہ یاتریوں کی سہولت اور تحفظ کو اولین ترجیح دی جائے۔ انہوں نے سیکورٹی تعیناتی، لاجسٹک تعاون، ٹریفک مینجمنٹ اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے اقدامات پر زور دیا۔ پولیس سربراہ نے اس موقع پر فیلڈ پر تعینات آفیسران سے تلقین کی کہ سالانہ امرناتھ یاترا کے پیش نظر چوبیس گھنٹے فورسز کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ لکھن پور سے لے کر پوتر اگھپا تک سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات کئے گئے ہیں جبکہ سری نگر جموں شاہراہ پر بھی جگہ جگہ اضافی اہلکاروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ پولیس چیف نے مزید بتایا کہ سالانہ امرناتھ یاترا کو بہ احسن خوبی پایہ تکمیل تک پہنچانے کی خاطر تمام تر انتظامات مکمل کئے گئے ہیں۔

تہاڑ جیل میں مقید رکن پارلیمان انجینئر رشید کا بھوک ہڑتال پر جانے کا اعلان

سری نگر، 27 جون (یو این آئی) عوامی اتحاد پارٹی کے صدر اور حالیہ لوک سبھا انتخابات میں بارہ مولہ سے منتخب ہونے والے رکن پارلیمان عبدالرشید شیخ عرف انجینئر رشید نے اعلان کیا ہے کہ وہ ہفتہ کی شام 8 بجے سے تہاڑ جیل میں 24 گھنٹے کی علامتی بھوک ہڑتال کریں گے۔ یہ اعلان پارٹی کے چیف ترجمان انعام النبی نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انجینئر رشید نے باقاعدہ طور پر جیل انتظامیہ کو اپنی بھوک ہڑتال کے فیصلے سے آگاہ کیا ہے۔ ترجمان کے مطابق، انجینئر رشید کی یہ علامتی بھوک ہڑتال ملک کی قومی سیاسی جماعتوں کی جانب سے 'کشمیریوں کی حالتِ زار پر مجرمانہ خاموشی' کے خلاف احتجاج ہے، خاص طور پر ان افراد کے لیے جو یو اے پی اے جیسے سخت قوانین کے تحت برسوں سے جیلوں میں بند ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ انجینئر رشید نے اپنے اہل خانہ سے حالیہ ملاقات کے دوران اس فیصلے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ: 'بی جے پی اور کانگریس ایک دوسرے پر جمہوریت کو کچلنے کا الزام لگا رہی ہیں، لیکن جب بات کشمیری عوام کے حقوق کی آتی ہے تو دونوں ہی برابر کی شریک ہیں۔' انہوں نے کہا کہ: 'بی جے پی 1975 کی ایمرجنسی کو یاد دلا کر خود کو آزادیٔ اظہار کا محافظ ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن گزشتہ 11 برسوں سے کشمیریوں کے ساتھ جو سلوک ہو رہا ہے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

غزہ: فاقہ کشی، تنہائی اور محاصرہ کے باوجود ناقابلِ شکست عزم واستقلال کی داستان

غزہ: سنہ 2025ء کے جون کی ایک صبح جب قابض اسرائیل اور ایران کے درمیان شدید جنگ کا اختتام ایک غیر متوازن جنگ بندی معاہدے پر ہوا اور امریکہ کو اپنی پروردہ ریاست کو بچانے کے لیے میدان میں آنا پڑا، تب بھی ایک حقیقت سب سے نمایاں ہوکر اُبھر آئی۔ وہ سرزمین جسے دنیا ''غزہ'' کے نام سے جانتی ہے، پھر سے تاریخ کے اوراق پر فتح واستقامت کی ایک نئی داستاں رقم کررہی تھی۔

چھوٹے سے علاقے، کمزور اسلحے، بھوکے پیاسے جوانوں اور ٹوٹے پھوٹے گھروں میں قید ایک نہتی مگر غیرتمند قوم یہی غزہ ہے۔ نہ کوئی بڑا اتحادی، نہ کسی سپر پاور کی پشت پناہی، پھر بھی فلسطینی مجاہدین کھنڈرات سے اٹھتے ہیں، خالی پیٹ مگر پرایمان دل سے اور قابض اسرائیل کو ہر میدان میں ذلت اور شکست سے دوچار کرتے ہیں۔ وہ اس کے فوجیوں کو چن چن کر نشانہ بناتے ہیں، ٹینک تباہ کرتے ہیں اور بنجمن نیتن یاھو کی سیاسی چالوں کو خاک میں ملادیتے ہیں۔

جب منگل کی صبح جنگ بندی کے نفاذ کا اعلان ہوا قابض اسرائیل کے وزیراعظم بنجمن نیتن یاھو نے غزہ کے خلاف جارحیت جاری رکھنے کی دھمکی دی، اور اس کے آرمی چیف ایال زامیر نے حماس کے خاتمے اور قیدیوں کی بازیابی کے نام پر مزید خونریزی کی بات کی۔ مگر فلسطینی مزاحمت نے ان دھمکیوں کا جواب محض الفاظ سے نہیں عمل سے دیا۔ انہوں نے قابض فوج کی گاڑیوں کو تباہ کیا اور اس کے فوجی زمین پر گرے ہوئے نظر آئے یا تو مردہ یا زخمی۔

منگل کو القسام بریگیڈز نے خان یونس کے جنوبی علاقے میں قابض اسرائیلی فوجیوں اور ان کی گاڑیوں پر کامیاب حملے کی تصاویر جاری کیں۔ ان تصاویر میں 16 جون کو عبسان کبیرہ کے علاقے السناطی میں ایک اسرائیلی فوجی کو نشانہ بناتے ہوئے دکھایا گیا۔ یہ حملہ ''حجارہ داوود'' نامی کارروائیوں کے سلسلے کا حصہ تھا، جس کا مقصد غزہ میں قابض افواج کو نشانہ بنانا ہے۔

یہ کارروائی القسام بریگیڈز نے جہاد اسلامی کے عسکری ونگ سرایا القدس کے ساتھ مل کر کی اور اس میں قابض اسرائیلی انجینئرنگ کور کا ایک رینکنگ اہلکار ہلاک ہوا۔

اس کے علاوہ 11 جون کو بھی اسی علاقے میں ایک اور کارروائی کی گئی جس میں دو فوجی زخمی ہوئے۔ تصاویر میں دیکھا جا سکتا ہے کہ چار اسرائیلی فوجی ایک تباہ شدہ عمارت کی بالکونی میں کھڑے تھے، جنہیں نشانہ بنایا گیا اور بعد ازاں اسرائیلی ہیلی کاپٹرز نے انہیں میدانِ جنگ سے نکالا۔

گاڑیوں اور عمارتوں پر حملے

اسی مقام پر ایک اور کارروائی میں ایک فلسطینی مجاہد نے ایک بکتر بند گاڑی کے نیچے سے نکل کر اس پر دھماکا خیز مواد نصب کیا اور گاڑی کو دھماکے سے اُڑا دیا، جس میں کئی فوجی یا تو ہلاک ہوئے یا شدید زخمی ہوئے۔

15 جون کو عبسان کبریٰ کے القدیحات علاقے میں ایک عمارت کو نشانہ بنایا گیا، جہاں 11 اسرائیلی فوجی چھپے ہوئے تھے۔ مجاہدین نے پہلے عمارت پر ''ٹی پی جی'' راکٹ داغا اور پھر اینٹی پرسنل بم پھینکا، جس سے کئی فوجی ہلاک یا زخمی ہوگئے۔

اسی روز سرایا القدس نے غزہ کے الشجاعیہ محلے میں اسرائیلی افواج پر مارٹر بموں سے حملہ کرنے اور ان کی ایک ڈرون طیارے کو قبضے میں لینے کی ویڈیو جاری کی۔ یہ منظر بھی اس بات کا گواہ ہے کہ ٹیکنالوجی اور اسلحے کی برتری کے باوجود قابض اسرائیل کو زمین پر شکست ہورہی ہے۔

اس دوران جب دنیا ایران اور قابض اسرائیل کے درمیان مہلک جنگ پر نگاہیں مرکوز کیے بیٹھی تھی، تب بھی فلسطینی مجاہدین نے ایسی ناقابل یقین بہادری دکھائی کہ دنیا دنگ رہ گئی۔ یہ معرکے امریکی طیاروں یا مہنگی میزائل ٹیکنالوجی پر نہیں، بلکہ خلوص نیت، ایمان، قربانی اور بے جگری پر مبنی تھے۔

14 جون کو القسام بریگیڈز نے خان یونس کے مشرقی علاقے الزنہ میں ایک پیچیدہ گھات کا ویڈیو جاری کیا، جس میں قابض اسرائیلی فوج کی دو بکتر بند گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ کارروائی تین مراحل میں ہوئی: سب سے پہلے ''شواظ'' نامی بموں کا دھماکہ، پھر ''یاسین 105'' راکٹ سے حملہ، اور آخر میں قابض فوج سے قریب سے جھڑپ۔ اس دوران ایک بارودی سرنگ کا جال بھی پھٹایا گیا جس نے مزید قابض فوجیوں کو نشانہ بنایا۔ یہ سب کارروائیاں ایسے علاقے میں کی گئیں جو نہایت خطرناک اور بغیر کسی تحفظ کے تھے۔ قابض اسرائیلی ڈرون، کیمرے اور مشاہداتی نظام کے باوجود، فلسطینی مجاہدین نے خود اپنی جان خطرے میں ڈال کران علاقوں میں بارودی سرنگیں نصب کیں۔

کارروائی سے قبل، مجاہدین کسی بیرونی تحفظ کے بغیر، محض اللہ کے ذکر اور دعا کے ساتھ تیار کھڑے تھے۔ جیسے ہی قابض افواج کی گاڑیاں ان کے جال میں آئیں، انہوں نے انہیں نشانہ بنایا اور راکٹوں سے تباہ کیا۔ یہاں تک کہ ایک مجاہد نے ایک ٹینک کا دروازہ کھولنے کی بھی کوشش کی تاکہ اندر بیٹھے فوجیوں کو نشانہ بنا سکے، گویا اس کا جذبہ اس ٹینک سے زیادہ مضبوط تھا۔

ان کارروائیوں نے ایک بار پھر ثابت کردیا کہ غزہ نہ صرف میدان جنگ ہے، بلکہ ایک ناقابل تسخیر استقامت کی علامت ہے۔ یہاں کے مجاہدین جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس قابض اسرائیلی فوج کے سامنے صرف اپنی غیرت، ایمان اور جہاد کے جذبے کے ساتھ ڈٹے ہوئے ہیں، اور دنیا کو یہ دکھا رہے ہیں کہ حق کی طاقت ٹینکوں اور ڈرونز سے کہیں زیادہ زبردست ہوتی ہے۔

قابض اسرائیل پر ایرانی بیلسٹک میزائلوں کی بارش کے مناظر نے اگرچہ دنیا بھر کی توجہ اپنی طرف مبذول کررکھی تھی، مگر اس کے باوجود غزہ کی سرزمین پر بہادری، غیرت اور دلیری کے جو ناقابلِ فراموش مناظر دیکھنے کو ملے، انہوں نے دنیا کے سامنے ثابت کردیا کہ فلسطینی مجاہدین صرف اپنے ایمان، حوصلے اور قربانی کی طاقت سے دنیا کی سب سے جدید قابض فوج کو جھکا سکتے ہیں۔ ان مجاہدوں نے نہ امریکہ کی دی ہوئی جنگی فضائی قوت استعمال کی، نہ ہی کسی آواز سے تیز رفتار میزائل، بلکہ خود اپنے خون سے آزادی کا چراغ روشن رکھا۔

صہیونی فوج پر تباہ کن حملہ

گزشتہ جمعہ کو القسام بریگیڈز نے ایک حیران کن ویڈیو جاری کی، جس میں 14 جون 2025ء کو خانیونس کے مشرقی علاقے الزنہ میں مجاہدین کی جانب سے قابض اسرائیلی فوج کے خلاف ایک منظم اور پیچیدہ گھات کا منظر دکھایا گیا۔ اس حملے میں قابض فوج کے کفیر بریگیڈ کے ایک یونٹ کمانڈر اور ایک سپاہی کو جہنم رسید کیا گیا، جب کہ دو خفیہ اداروں کے افسر شدید زخمی ہوئے۔ ویڈیو میں واضح کیا گیا کہ القسام بریگیڈز کے جانبازوں نے دو اسرائیلی بکتر بند گاڑیوں کے لیے تین مراحل پر مشتمل گھات کا جال بچھایا۔ پہلے مرحلے میں شواظ دھماکہ خیز مواد سے گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا، دوسرے مرحلے میں یاسین 105 راکٹ سے دشمن کی گاڑیوں پر حملہ کیا گیا، اور تیسرے مرحلے میں نہایت قریب سے دشمن کے سپاہیوں کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ کیا گیا، اس کے بعد اسرائیلی کمک پر ایک بارودی سرنگوں کا میدان بھی دھماکے سے اڑا دیا گیا۔

ان مناظر میں صاف دکھایا گیا کہ مجاہدین نے کس طرح ناقابلِ یقین حوصلے کے ساتھ ایک کھلی اور غیر محفوظ جگہ پر، جہاں قابض اسرائیلی ڈرون، طیارے اور کیمرے مسلسل نگرانی کر رہے تھے، بارودی سرنگیں اور دھماکہ خیز مواد بچھایا۔

بغیر ڈھال کے دشمن سے آمنے سامنے جنگ

حیرت انگیز طور پر، حملے کے وقت مجاہدین کے پاس دشمن کی گولیوں سے بچنے کے لیے کوئی محفوظ پناہ گاہ یا ڈھال نہ تھی۔ ان کی حفاظت صرف اللہ کا ذکر، دعائیں اور ایک دوسرے کو ہمت دلانے کے الفاظ تھے۔ جیسے ہی قابض اسرائیلی فوجی گاڑیاں گھات کے مقام پر پہنچیں، مجاہدین نے زوردار دھماکے سے انہیں تباہ کردیا، پھر یاسین راکٹوں سے ان پر حملے کر کے دشمن کے سپاہیوں کو مار گرایا۔

سب سے دل دہلا دینے والا منظر اس وقت سامنے آیا جب ان دلیر مجاہدین نے اپنی ہلکی پھلکی گاڑیوں کے ساتھ قابض اسرائیلی ٹینک کا تعاقب شروع کیا۔ ایک مجاہد دشمن کے ٹینک کے دروازے کو کھولنے کی کوشش کرتا دکھائی دیا، تاکہ اندر موجود فوجیوں کو نشانہ بنا سکے، گویا جان کی بازی لگا کر بھی وہ دشمن کو معاف کرنے کو تیار نہ تھا۔ یہ سب کچھ ایسے ہو رہا تھا جیسے ان مجاہدین کی سادہ سی گاڑیاں اس جدید ٹینک سے کہیں زیادہ خطرناک اور طاقتور ہوں۔

برطانیہ میں دہشت گردی کا خطرہ: وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر

لندن (یو این آئی) برطانیہ کے وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر نے برطانیہ میں دہشت گردانہ حملے کا خطرہ ظاہر کردیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اُن کا کہنا تھا کہ ملک کو درپیش خطرات بڑھ رہے ہیں، قومی سلامتی کے لیے مزید اقدامات کیے جارہے ہیں۔ برطانیہ کے وزیراعظم سر کیئر اسٹارمر کا کہنا تھا کہ برطانیہ کو 9 بڑے سیکیورٹی خطرات کا سامنا ہے، جن میں سائبر حملے، دہشت گرد کارروائیاں اور موسمیاتی تبدیلیاں شامل ہیں۔ دوسری جانب برطانیہ نے ٹیکٹیکل ایٹمی ہتھیار لے جانے والے جنگی طیارے خریدنے کا اعلان کیا ہے۔

روئٹرز کے مطابق برطانوی حکومت نے منگل کو کہا کہ وہ ایک درجن ایف-35اے لڑاکا طیارے خریدے گی، جو ٹیکٹیکل جوہری ہتھیاروں کو فائر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ڈاؤننگ اسٹریٹ نے بیان میں کہا کہ لاک ہیڈ مارٹن جیٹ طیاروں کی خریداری سے برطانیہ کی فضائیہ کو سرد جنگ کے خاتمے کے بعد پہلی بار جوہری ہتھیار لے جانے کا موقع ملے گا۔ کیئر اسٹارمر نے بیان میں کہا کہ [؟] اس سخت غیر یقینی کے دور میں ہم امن کو مزید معمولی نہیں سمجھ سکتے، یہی وجہ ہے کہ میری حکومت قومی سلامتی میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ [؟] روئٹرز کے مطابق ایک طرف برطانیہ کو ایک طرف روس کی بڑھتی ہوئی دشمنی کا سامنا ہے اور دوسری طرف یورپی سلامتی کے محافظ کے طور پر امریکا اپنے روایتی کردار سے دست بردار ہورہا ہے، ایسے میں برطانیہ دفاعی اخراجات میں اضافہ کرنے لگا ہے، اور آبدوزوں کے بیڑے سمیت اپنی فوجی قوتوں کو اپ گریڈ کررہا ہے۔

برطانوی حکومت کا کہنا ہے کہ ان جیٹ طیاروں کی خریداری سے وہ کسی جنگ کی صورت میں ایٹمی ہتھیار لے جانے کی صلاحیت کے ساتھ نیٹو میں اپنا کردار بھی ادا کرسکیں گے۔ نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روٹے نے کہا کہ یہ نیٹو کے لیے ایک اور مضبوط برطانوی شراکت ہے۔

نیتن یاہو نے اسرائیلی فوج سے حماس سے متعلق اہم پلان طلب کرلیا

تل ابیب (یواین آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے غزہ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو امداد سے دور رکھنے کیلیے فوج سے پلان طلب کرلیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو اور اسرائیل کاٹز نے ایک مشترکہ بیان کہا کہ انہوں نے اسرائیلی فوج کو ہدایت کی ہے کہ وہ غزہ میں حماس کی امداد تک رسائی روکنے کا منصوبہ پیش کرے۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ آج موصول ہونے والی اطلاعات کے بعد کہ حماس ایک بار پھر شمالی غزہ میں داخل ہونے والی انسانی امداد کا کنٹرول سنبھال رہی ہے اور شہریوں سے چھین رہی ہے، وزیراعظم اور وزیر دفاع نے اسرائیلی فوج کو ہدایت کی کہ وہ 48 گھنٹے کے اندر حماس کو امداد پر قبضے سے روکنے کیلیے ایکشن پلان پیش کریں۔ نامعلوم حکام کا حوالہ دیتے ہوئے اسرائیلی چینل 12 نیوز نے بتایا کہ حکومت نے پہلے ہی غزہ کیلیے امداد کی ترسیل روک دی ہے، جب تک اسرائیلی فوج اپنا منصوبہ پیش نہیں کرتی اُس وقت تک یہ بندش برقرار رہے گی۔ ٹائمز آف اسرائیل اور دی یروشلم پوسٹ کے مطابق غیر مصدقہ رپورٹ اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کی مبینہ طور پر حکومت چھوڑنے کی دھمکی کے بعد سامنے آئی ہے کہ اگر حماس کو امداد پہنچنے سے روکنے کیلیے فوری کارروائی نہ کی گئی تو وہ حکومت چھوڑ دیں گے۔ واضح رہے کہ مارچ میں اسرائیل نے غزہ میں داخل ہونے والی تمام انسانی امداد پر تقریباً تین ماہ کی ناکہ بندی عائد کردی جس سے محصور علاقوں میں لاکھوں فلسطینی قحط کے دہانے پر پہنچ گئے۔

جلد ایسے ممالک اسرائیل کو تسلیم کریں گے جن کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا: امریکی مشیر

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی مشیر برائے مشرق وسطیٰ اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ جلد ایسے ممالک اسرائیل کو تسلیم کریں گے جن کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ امریکی مشیر برائے مشرق وسطیٰ اسٹیو وٹکوف نے سی این بی سی کو انٹرویو کو کہا کہ صدر ٹرمپ کی کوشش ہے کہ ابراہم معاہدے کو وسعت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اُمید ہے جلد ایسے ممالک اسرائیل کو تسلیم کرلیں گے جن کے بارے میں کسی نے تصور بھی نہیں کیا تھا، یہ عمل مشرق وسطیٰ میں توازن لائے گا۔ واضح رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے پہلے دور صدارت میں امریکہ کی جانب سے سفارتی اقدامات کے ذریعے 2020 میں متحدہ عرب امارات، بحرین، سوڈان اور مراکش کے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم ہوئے تھے۔ یاد رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومت میں اسرائیل کے امارات، بحرین، مراکش اور سوڈان کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے لیے' ابراہم معاہدہ' ہوا تھا۔ امریکی مشیر کا یہ بیان ایران اور اسرائیل کے درمیان 12 روزہ جنگ کے بعد سامنے آیا ہے، اس حملے میں اسرائیل اور موساد نے ایران کے جوہری تنصیبات کو تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جنگ بندی سے قبل امریکا نے بھی اسرائیل کا ساتھ دیتے ہوئے ایران پر حملے میں حصہ لیا اور نطنز اور اصفہان میں جوہری مقامات پر حملہ کیا۔

کینیا میں حکومت مخالف مظاہرے، پولیس فائرنگ سے 17 افراد ہلاک سینکڑوں زخمی

نیروبی (یواین آئی) کینیا میں کرپشن کے خلاف اور حکومت مخالف ملک گیر احتجاج میں 17 افراد ہلاک اور 400 سے زائد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کینیا کے دارالحکومت نیروبی سمیت مختلف شہروں میں حکومت مخالف مظاہرے میں پولیس نے مظاہرین پر آنسو گیس کی شیلنگ کی اور گولیاں برسادیں جس میں سترہ افراد ہلاک اور چار سو سے زائد زخمی ہوگئے۔ متنازع مالیاتی بل پر ملک گیر احتجاج کا ایک سال مکمل ہونے پر دارالحکومت نیروبی سمیت مختلف شہروں میں حکومت مخالف احتجاجی ریلیاں نکالی گئیں۔ پولیس کی فائرنگ سے بھگ دڑ مچ گئی، متعدد افراد دھکم پیل کے نتیجے میں زخمی ہوئے ہیں۔ ایمنسٹی کینیا کی رپورٹ کے مطابق زخمیوں میں مظاہرین، صحافی اور پولیس اہلکار شامل ہیں جبکہ حکومت نے میڈیا کو احتجاج کی براہ راست کوریج سے روک دیا ہے۔ کینیا میں متنازع مالیاتی بل پر ملک گیر احتجاج کا ایک سال مکمل ہوگیا، گذشتہ برس کے احتجاجی مظاہروں میں بھی کئی افراد ہلاک ہوئے تھے۔

اقوام متحدہ کی وارننگ: غزہ میں ایندھن کی شدید قلت، انسانی خدمات معطل ہونے کا خطرہ

نیویارک: اقوام متحدہ نے بدھ کو خبردار کیا ہے کہ محصور اور محاصرہ زدہ غزہ میں ایندھن کی ذخائر تیزی سے ختم ہورہی ہیں، جس کی وجہ سے امدادی کارروائیاں اور بنیادی انسانی خدمات مکمل طور پر رک جانے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ یہ سب قابض اسرائیل کی طرف سے ایندھن کی فراہمی پر سخت پابندیوں کی بدولت ہو رہا ہے۔

اقوام متحدہ کے ترجمان سٹیفن ڈوجارک نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل مسلسل غزہ میں ایندھن کی مناسب مقدار میں رسائی کو روکے ہوئے ہے اور اس عمل کو انہوں نے زندگی بچانے والی خدمات کو جان بوجھ کرنا کام بنانے کے مترادف قرار دیا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ غزہ کے لیے ایندھن کا مسئلہ زندگی اور موت کا معاملہ ہے۔ ڈوجارک نے بتایا کہ ایندھن کی فراہمی بند ہونے کا یہ بحران ایسے وقت میں سامنے آرہا ہے جب قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری جاری ہے، جس میں بے شمار معصوم فلسطینی شہید اور زخمی ہورہے ہیں، جن میں زیادہ تر وہ لوگ شامل ہیں جو امداد کی تلاش میں یا پناہ لینے کے لیے نکلے تھے۔ اقوام متحدہ نے قابض اسرائیل سے فوری مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایندھن، کھانے، گیس برائے پکانے اور رہائشی سامان کی بڑی مقدار میں بلا تاخیر داخلے کی اجازت دے۔ عالمی ادارے نے کہا ہے کہ غزہ کی انسانی صورت حال اب انتہائی خطرناک حدوں تک پہنچ چکی ہے اور ہر گزرتے دن کے ساتھ شہریوں کی جان کو شدید خطرہ لاحق ہورہا ہے۔ یاد رہے کہ قابض اسرائیل، امریکہ کی مکمل حمایت کے ساتھ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں منظم نسل کشی کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس ظالمانہ حملے میں اب تک 188 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہوچکے ہیں جن میں اکثریت بچے اور خواتین ہیں، جبکہ 11 ہزار سے زائد لاپتہ ہیں اور لاکھوں بے گھر ہوچکے ہیں۔

جنگ کے دوران اسرائیلی فوج کے کمانڈوز نے ایران میں خفیہ کارروائیاں کیں: اسرائیلی آرمی چیف

تل ابیب (یواین آئی) اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زمیر نے انکشاف کیا ہے کہ ایران کے ساتھ حالیہ 12 روزہ جنگ کے دوران اسرائیلی کمانڈوز نے ایران کے اندر خفیہ طور پر کارروائیاں انجام دیں۔ ٹی وی پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے جنرل ایال زمیر نے کہا کہ 'ہم نے ایرانی فضائی حدود پر مکمل کنٹرول حاصل کیا اور جہاں جہاں ہم نے کارروائی کا فیصلہ کیا وہاں مکمل کنٹرول کے ساتھ کام کیا'۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'یہ سب کچھ ہماری فضائیہ اور زمینی کمانڈو یونٹس کے درمیان ہم آہنگی اور ٹیکٹکل ڈسپشن کی بدولت ممکن ہوا'۔ اسرائیلی آرمی چیف کے مطابق 'یہ فورسز دشمن کی سرزمین کے کافی اندر خفیہ طور پر متحرک رہیں اور ہماری افواج کے لیے آپریشنل آزادی کو ممکن بنایا'۔ یہ پہلا موقع ہے جب کسی اعلیٰ اسرائیلی عہدیدار نے سرکاری طور پر تسلیم کیا ہے کہ اسرائیلی فوجی ایران کے اندر زمینی کارروائیوں میں ملوث رہے ہیں۔ اس سے قبل اسرائیلی میڈیا کی جانب سے بتایا گیا تھا کہ ایران پر اسرائیلی حملوں کے آغاز سے کچھ دیر قبل موساد کمانڈوز نے ایران کے اندر خفیہ کارروائیاں کیں، اسرائیلی میڈیا کی جانب سے ان کارروائیوں کی ویڈیو بھی جاری کی گئی تھی۔

سعودی عرب: مقدس مقامات کو شدید موسم سے بچانے کیلئے بڑا اقدام

ریاض (یواین آئی) سعودی عرب کے ریجنل مرکز برائے موسمیاتی تبدیلی کی جانب سے مقدس مقامات مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں ماحول پر موسمی تبدیلی کے اثرات کا تجزیہ کرنے کیلیے جدید سائنسی بنیادوں پر سائنسی مطالعے کا آغاز کیا گیا ہے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس مطالعے کا مقصد شدید موسمی حالات سے نمٹنے کے لیے جامع حل تلاش کرنا ہے۔ ریجنل مرکز کے مطابق اس مطالعے میں شہر کے انفراسٹرکچر پر موسمی اثرات کا تجزیہ، جدید کلائمنٹ ماڈلنگ تیکنیک کے ذریعے شدید موسمی سیمپلز کا تجزیہ کرنا اور زائرین حرمین شریفین کی سیفٹی اور آرام کو یقینی بنانیلے لیے حل تجویز کرنا ہے۔ قومی مرکز کے سی ای او اور موسمی تبدیلی سینٹر کے جنرل سپروائزر ڈاکٹر ایمن سالم غلام کے مطابق 'موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے ریسرچ اس لیے بھی اہم ہے کہ اس کا مرکزی ہدف حرمین شریفین کی موسمی تبدیلیوں سے ہے جہاں دنیا بھر سے زائرین پہنچتے ہیں۔ ریجنل مرکز برائے موسمیاتی تبدیلی کے سی ای او کے مطابق ریسرچ کا محور ومرکز شہری ماحول کو متاثر کرنے والے موسمی حالات کا سائنسی نکتہ سے تجزیہ کرنا اور حاصل ہونے والے نتائج کو سامنے رکھتے ہوئے عالمی سطح پر ہونے والی تحقیق سے استفادہ کرنا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ریجنل مرکز برائے موسمیاتی تبدیلی کی جانب سے مختلف حکومتی اور ریسرچ اداروں کے اشتراک سے متعدد ورکشاپس اور مباحثوں کا بھی انعقاد کیا جائے گا، جس کا مقصد مکہ مکرمہ، مشاعر مقدسہ اور مدینہ منورہ میں موسمی اثرات کو کم کرنے کیلیے جامع اور پائیدار حل تلاش کرنا ہے۔ یہ مطالعہ اسٹریٹیجک طور پر اہم ریجنز میں موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی کوششوں کو مضبوط بنانا ہے۔ دوسری جانب سعودی عرب میں وزارت حج نے رواں سال حج کے بارے میں حجاج کرام کے اطمینان کو جانچنے کیلیے ای-سروے کا آغاز کردیا ہے۔ 1446 ہجری (2025) کے حج سیزن کیلیے عازمین کے اطمینان کا اندازہ لگانے کیلیے کئی زبانوں میں الیکٹرانک سروے شروع کردیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ سروے سعودی اور بین الاقوامی دونوں عازمین کے لیے ہے جس میں حجام کرام اپنی رائے اور تاثرات کا اظہار کرسکتے ہیں۔

شیخ حسینہ کی مشکلات میں اضافہ، اپنوں نے ہی دھوکا دیدیا

ڈھاکہ (یواین آئی) بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا، حکومت کا تختہ اُلٹنے کے بعد جلاوطنی کی زندگی گزارنے پر مجبور شیخ حسینہ کے سب سے بھروسےمند ساتھیوں نے ہی ان کے خلاف گواہی دے دی۔

غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق پیل باغان میں ہوئے خوفناک قتل عام کی تحقیقات شروع ہوچکی ہیں، نیشنل انڈیپنڈنٹ انویسٹی گیشن کمیشن نے گزشتہ روز میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سنسنی خیز دعوے کیے۔ ان میں سب سے اہم یہ کہ خود عوامی لیگ کے 2 سینئر رہنماؤں نے اس قتل عام سے متعلق بذریعہ ای میل گواہی دی۔

رپورٹس کے مطابق سابق بی ڈی آر اور موجودہ تحقیقاتی کمیشن کے صدر میجر جنرل (ریٹائرڈ) اے ایل ایم فضل الرحمان کا کہنا تھا کہ عوامی لیگ کے جہانگیر کبیر نانک اور پارٹی آرگنائزنگ سکریٹری وسابق وزیر مرزا اعظم نے اپنی گواہی بذریعہ ای میل دی ہے۔

یہ دونوں لیڈران ابھی ملک سے فرار بتائے جارہے ہیں۔ تحقیقاتی کمیشن نے اب تک 8 بڑے سیاسی چہروں کی گواہی لی ہے۔ ان میں سے 3 لیڈران سے جیل میں پوچھ تاچھ ہوئی، 3 نے ذاتی طور پر بیان دیے اور بقیہ 2 نے بذریعہ ای میل اپنی بات رکھی۔

بنگلہ دیش میں تحقیقاتی کمیشن کے صدر فضل الرحمان کے مطابق کمیشن نے اب تک 55 فوجی افسران سے بیان لیے ہیں۔ ان میں برّی، بحری اور فضائی شعبوں کے سابق سربراہان کے ساتھ ساتھ خفیہ ایجنسیوں کے اعلیٰ افسران بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ 25 ایسے بی ڈی آر جوان، جنہیں اس معاملہ میں سزا سنائی گئی تھی، ان سے بھی تحقیقات ہوچکی ہیں، رہائی پاچکے 29 جوان کے بھی بیان درج کیے گئے ہیں۔

ان سب کے علاوہ 20 عام شہریوں سے بھی تحقیقات کی گئی ہیں، جن میں صحافی، بیوروکریٹس اور سابق تحقیقاتی کمیٹی کے اراکین بھی شامل ہیں۔ یہاں تک کہ ٹیلی کام اور بزنس سیکٹر سے تعلق رکھنے والے 9 پیشہ ورافراد کے بھی بیان لیے گئے ہیں۔

علاوہ ازیں تحقیقاتی کمیشن نے عوام اور میڈیا سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس پیل باغان قتل عام سے متعلق کوئی بھی معلومات ہوتو وہ ضرور شیئر کریں۔

شمالی غزہ میں فلسطینی قبائل کی سکیورٹی کے بعد امدادی ٹرکوں کا داخلہ

غزہ: غاصب اسرائیلی ریاست کے بے رحم محاصرے اور جاری نسل کشی کے باوجود شمالی غزہ میں انسانی ہمدردی کا ایک درخشاں لمحہ اُس وقت سامنے آیا جب فلسطینی قبائل کی سکیورٹی اور جرأت کے نتیجے میں امدادی ٹرکوں کا ایک قافلہ بحفاظت شمالی غزہ میں داخل ہوا۔ مقامی ذرائع کے مطابق امدادی سامان سے لدی کئی گاڑیاں ''زیکیم'' کے علاقے سے شمالی غزہ میں داخل ہوئیں۔ یہ قافلہ فلسطینی قبائل کی جانب سے فراہم کردہ سکیورٹی کے بعد اپنی منزل تک پہنچا، جو اہل غزہ کے لیے زندگی کی رمق بن کر اُبھرا۔

فلسطینی قبائل کی اعلیٰ کمیٹی برائے قبائلی اُمور کے سربراہ شیخ ابوسلمان المغنی نے اپنے بیان میں اس موقع پر قبائلی مردانِ حُر کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی قوم کا ساتھ دے کر عظمت وعزت کا علم بلند رکھا۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ وہ مرد ہیں جنہوں نے غیرت اور وفا میں پرورش پائی، جن کے سینے حمیت سے لبریز ہیں، جو کسی بھی وقت اپنی قوم کے لیے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے ہوجاتے ہیں''۔

شیخ المغنی نے مزید کہا کہ قبائل کی یہ کاوش محض زمینی کارروائی نہیں بلکہ تاریخ میں ثبت ہونے والا ایک فخر انگیز موقف ہے۔ یہ ان کا خالص وفا، جرأت اور اجتماعی استقامت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا، ''آپ ہی وہ قوت ہو جو معاشرے کے اتحاد کی اساس ہے، اور ثابت قدمی کی پہچان ہو۔''

ادھر فلسطینی قبائل، خاندانوں اور عشائر کے قومی اتحاد نے ایک بیان میں کہا کہ قبائل نے اقوام متحدہ کی متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے امدادی قافلوں کو تحفظ دینا شروع کیا ہے، تاکہ فلسطینی عوام کی جانیں محفوظ رہیں اور امدادی سامان کی لوٹ مار و بدنظمی کو روکا جاسکے۔

بیان میں شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ امدادی ٹرکوں کے راستوں اور غیر منظم امدادی تقسیم کے مراکز کا رُخ نہ کریں کیونکہ ایسے مقامات پہلے بھی بے شمار معصوم جانوں کے قتل کا ذریعہ بنے ہیں۔ قبیلائی اتحاد نے اپنے بیان میں واضح کیا کہ امدادی سامان کی تقسیم بین الاقوامی اداروں کے ذریعے شفاف اور فوری انداز میں، بغیر کسی امتیاز کے کی جائے گی تاکہ ہر مستحق خاندان تک یہ پہنچے اور اس عمل میں کسی کی عزت نفس مجروح نہ ہو۔

بیان میں یہ بھی سختی سے کہا گیا کہ جو بھی امدادی سامان پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کرے گا، وہ دراصل فلسطینی قوم کے خلاف اور قابض اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہوگا، اور ایسے تمام افراد کو ان کے سنگین جرائم کی مکمل ذمہ داری اٹھانا ہوگی۔

یہودی بلوائیوں نے رام اللہ میں پورا گاؤں نذرآتش کردیا، تین فلسطینی شہید اور متعدد زخمی

رام اللہ: قابض اسرائیل کے صہیونی آبادکاروں نے بدھ کی شام رام اللہ کے مشرق میں واقع فلسطینی قصبہ کفر مالک پر ظلم و جبر کی انتہا کرتے ہوئے وحشیانہ حملہ کیا۔ اس وحشیانہ درندگی کے نتیجے میں تین معصوم فلسطینی شہید ہوگئے اور چھ دیگر شدید زخمی ہوئے۔ وزارت صحت نے تصدیق کی ہے کہ قابض اسرائیل کے آبادکاروں کے اس جارحانہ حملے میں تین فلسطینی شہید ہوئے اور متعدد زخمی ہوگئے۔ فلسطینی ہلال احمر نے بتایا کہ ان کے طبی عملے نے کفر مالک میں پانچ افراد کو گولیاں لگنے کے بعد طبی امداد دی، جن میں سے دو زخمی شدید حالت میں تھے اور بعد میں شہادت پا گئے۔ تقریباً سو قابض صہیونی آبادکاروں نے کفر مالک پر گھات لگا کر حملہ کیا، کئی گھروں کو آگ لگادی اور عام شہریوں پر وحشیانہ تشدد کیا۔ مقامی فلسطینیوں نے بہادری سے ان درندہ صفتوں کا مقابلہ کیا جس کے دوران متعدد زخمی ہوئے، لیکن قابض آبادکاروں نے تب بھی گھروں اور گاڑیوں کو آگ لگا کر تباہ کردیا۔ یہ حملہ قابض ریاست کی فلسطینیوں کے خلاف جاری نسل کشی اور غیر انسانی ظلم و ستم کی ایک اور کڑی ہے، جو نہ صرف فلسطینیوں کی زمین اور حقوق کو چھین رہی ہے بلکہ ان کی جانوں کے ساتھ کھلواڑ بھی کررہی ہے۔

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpr
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

ویسٹ انڈیز کے سیلز پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ

بارباڈوس، 27 جون (یواین آئی) ویسٹ انڈیز کے تیز گیند باز جیڈن سیلز پر آسٹریلیا کے خلاف کھیلے جارہے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی کرنے پر میچ فیس کا 15 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ آئی سی سی کے آج ایک بیان کے مطابق سیلز کو کھلاڑیوں اوران کے معاون عملے کے لیے توہین آمیز زبان، حرکات وسکنات سے آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ کے آرٹیکل 5.2 کی خلاف ورزی کا قصوروار پایا گیا۔ اس کے تحت ان کی میچ فیس کے 15 فیصد جرمانے کے علاوہ ان کے تادیبی ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ بھی شامل کردیا گیا۔ گزشتہ 24 ماہ میں یہ ان کا دوسرا جرم ہے۔ یہ واقعہ بدھ کو پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن آسٹریلیا کی انگ کے 55ویں اوور میں پیش آیا جب سیلز نے کپتان پیٹ کمنز کو آؤٹ کرنے کے بعد انہیں پویلین کی طرف اشارہ کیا۔ اس سے قبل 3 دسمبر 2024 کو جمیکا میں بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ میچ میں سیلز کو اسی طرح کے جرم کا مرتکب پائے جانے کے بعد ڈیمیرٹ پوائنٹ جوڑا گیا تھا۔ سیلز نے میچ ریفری کے ایمریٹس آئی سی سی ایلیٹ پینل کے جواگل سری ناتھ کی تجویز کردہ سزا کو قبول کرلیا ہے۔ اس لیے باقاعدہ سماعت کی ضرورت نہیں تھی۔

ہندوستان کی انڈر 19 ٹیم نے انگلینڈ کو چھ وکٹ سے شکست دی

ہووے 27 جون (یواین آئی) کنشک چوہان (تین وکٹ)، امریش، ہینیل پٹیل اور محمد عنان (دو دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد ابھگیان کنڈو (45 ناٹ آؤٹ) اور ویبھو سوریاونشی (48) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان نے جمعہ کو پہلے ون ڈے یوتھ میچ میں انگلینڈ کی انڈر 19 ٹیم کو چھ وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز میں 1-0 کی سبقت حاصل کرلی ہے۔ آج انگلینڈ کی انڈر 19 ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری انگلینڈ کی پوری ٹیم ہندوستانی بولنگ اٹیک کے سامنے 42.2 اوورں میں 174 رن پر سمٹ گئی۔ انگلینڈ کی جانب سے راکی فلنٹاف (56) اور اسحاق محمد (42) رن کی اننگز کھیلی۔ بی جے ڈاکنز (18)، بین میس (16) اور جیمز منٹو (10) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ہندوستانی بولنگ اٹیک کے سامنے انگلینڈ کے باقی بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ ہندستان کی جانب سے کنشک چوہان نے تین وکٹ حاصل کیں۔ امرویش، ہینیل پٹیل اور محمد عنان نے دودو وکٹیں حاصل کیں۔ 175 رن کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی اوپنگ جوڑی کپتان آیوش مہاترے اور ویبھو سوریاونشی نے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور پہلی وکٹ کے لیے 3.7 اووروں میں 71 رن جوڑے۔ آتشی بلے باز ویبھو سوریاونشی پہلی وکٹ کے طور پر 19 گیندوں میں (48) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انہوں نے اپنی اننگز میں پانچ چھکے اور تین چوکے لگائے۔ ہندوستان کی دوسری وکٹ آیوش مہاترے (21) کی صورت میں گری۔ ویہان ملہوترا (18)، مولائے راج سنگھ چاوڑا (16) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ابھگیان کنڈو اور راہول کمار کی جوڑی نے پانچویں وکٹ کے لیے 55 رن کی ناٹ آؤٹ شراکت داری کی اور ہندوستان کو 24ویں اوور میں چار وکٹ پر 178 رن بنا کر چھ وکٹ سے فتح دلائی۔ ابھگیان کنڈو نے 34 گیندوں میں چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے (ناٹ آؤٹ 45) اور راہول کمار نے (ناٹ آؤٹ 17) رن بنائے۔ انگلینڈ کی جانب سے اے ایم فرنچ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جیک ہوم اور الفی البرٹ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

وزارت کھیل نے مائی بھارت پورٹل پر واٹس ایپ چیٹ بوٹ شروع کیا

نئی دہلی، 27 جون (یواین آئی) وزارت کھیل نے ہندوستان کے نوجوانوں کے لئے ڈیجیٹل مصروفیت کو بڑھانے اور خدمات تک رسائی کو ہموار کرنے کے لئے ایک ترقی پسند اقدام میں مائی بھارت پورٹل کے ساتھ واٹس ایپ انٹیگریشن کا آغاز کیا ہے۔ واٹس ایپ چیٹ بوٹ اب مائی بھارت پورٹل پر لائیو ہے اور اس تک براہ راست واٹس ایپ (7289001515) کے ذریعے بھی رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ یہ پلیٹ فارم بات چیت کرنے کا زیادہ آسان، حقیقی وقت اور صارف دوست طریقہ فراہم کرتا ہے۔ یہ تمام رجسٹرڈ مائی بھارت صارفین کو تجرباتی سی لرننگ پروگرام، رضا کارانہ مواقع، سی وی بنانے، منٹر شپ، تنظیم میں شامل ہونے/ بنانے، کسی بھی مسئلے کی رپورٹ کرنے اور مائی بھارت سپورٹ تک رسائی کی اجازت دیتا ہے۔ واٹس ایپ چیٹ بوٹ میں سیشن شروع کرنے کے لیے، کسی کو 7289001515 نمبر پر ایچ آئی پیغام بھیجنا ہوگا۔ ذاتی لاگ ان کی شناخت او ٹی پی کے ذریعے کی جائے گی اور سیشن قائم کیا جائے گا۔ اس کے آنے والے ورژنوں میں ان- ایپ رجسٹریشن، ڈاؤن لوڈ کے ساتھ نوٹیفکیشن، ایونٹ میں شرکت کے لیے میڈیا اپ لوڈ، ریمائنڈر اور فالو اپ، پروفائل/ کام پورا کرنے سے متعلق سہولیات ہوں گی۔ اس کے علاوہ لین دین سے متعلق خدمات کے علاوہ، چیٹ بوٹ کو خودکار یاددہانی بھیجنے، سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے، وسائل کے دیگر دستاویزات اور تعمیل کے انتباہات کا اشتراک کرنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔) وزارت کھیل نے ہندوستان کے نوجوانوں کے لئے ڈیجیٹل مصروفیت کو بڑھانے اور خدمات تک رسائی کو ہموار کرنے کے لئے ایک ترقی پسند اقدام میں مائی بھارت پورٹل کے ساتھ واٹس ایپ انٹیگریشن کا آغاز کیا ہے۔ واٹس ایپ چیٹ بوٹ اب مائی بھارت پورٹل پر لائیو ہے اور اس تک براہ راست واٹس ایپ کے ذریعے بھی رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

جے سوریا، ڈی سلوا نے تباہی مچائی، بنگلہ دیش شکست کی دہلیز پر

کولمبو 27 جون (یواین آئی) پربھات جے سوریا اور دھننجے ڈی سلوا (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے دوسرے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن بنگلہ دیش کی دوسری اننگز میں 115 رن پر چھ وکٹ لے کر اپنی جیت یقینی کرلی ہے۔ سری لنکا نے کل کے اسکور دو وکٹوں پر 290 رن سے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح سری لنکا کی تیسری وکٹ صبح کے سیشن میں پاتھم نسانکا کی صورت میں گری۔ پتھم نسانکا نے 254 گیندوں پر 19 چوکوں کی مدد سے 158 رن کی اننگز کھیلی۔ اس کے کچھ دیر بعد تیج الاسلام نے کپتان دھننجے ڈی سلوا (سات) کو ایل بی ڈبلیو کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد کوسل مینڈس کے علاوہ سری لنکا کے دیگر بلے باز بنگلہ دیش کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہ ٹک سکے۔ پربھات جے سوریا (10) کو ناہید رانا نے آؤٹ کیا۔ سونل دنوشا (11) تھرندو رتنائیکے (10) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ کوسل مینڈس نے 87 گیندوں پر آٹھ چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے (84) رن کی اننگز کھیلی۔ سری لنکا نے 116.5 اووروں میں 458 رن بنا کر 211 رن کی برتری حاصل کرلی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تیج الاسلام نے پانچ اور نعیم حسن نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ ناہید رانا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے اتری بنگلہ دیش کی شروعات ایک بار پھر خراب رہی اور 31 کے اسکور پر اپنے دونوں اوپنرز کی وکٹیں گنوا دیں۔ انعام الحق (19) اور شادمان اسلام (12) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد مومن الحق (15) اور نجمل شانتو (19) کو دھننجے ڈی سلوا نے اپنا شکار بنایا۔ بنگلہ دیش کی پانچویں وکٹ مشفق الرحیم (26) کی صورت میں گری۔ وہ پربھات جے سوریا کے ہاتھوں بولڈ آؤٹ ہوئے۔ دن کی آخری وکٹ مہدی حسن میراز (11) کی تھی۔ انہیں تھرندو رتنائیکے نے ایل بی ڈبلیو کیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے پر بنگلہ دیش 115 کے اسکور پر چھ وکٹ گنوانے کے بعد شکست کے دہلیز پر تھا۔ لٹن کمار داس (13 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ سری لنکا کی جانب سے پربھات جے سوریا اور دھننجے ڈی سلوا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اسیتھا فرنینڈو اور تھرندو رتنائیکے نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ویسٹ انڈیز نے آسٹریلیا کے چار وکٹ لے کر میچ پر بنائی گرفت

برج ٹاؤن (بارباڈوس)، 27 جون (یو این آئی) تیز گیند بازوں کے لیے سازگار پچ پر جیڈن سیلز کی قیادت میں ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن اسٹمپ پر دوسری اننگز میں 92 رن کے اسکور پر آسٹریلیا کے چار وکٹ لے کر میچ پر اپنی گرفت مضبوط بنالی۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز نے بلے باز شائی ہوپ (48) اور کپتان روسٹن چیز (44) کے درمیان جدو جہد سے بھری پارٹنرشپ کی بدولت پہلی اننگز میں آسٹریلیا کے اسکور کی بنیاد پر 10 رنز کی برتری حاصل کی۔ دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے آنے والے آسٹریلیا کی شروعات ایک بار پھر خراب رہی اور اس نے 27 کے اسکور پر عثمان خواجہ (15) کا وکٹ گنوادیا۔ اس کے بعد آسٹریلیا کا دوسرا وکٹ 34 کے اسکور پر سیم کونستاس (پانچ) کی صورت میں گرا، جوش انگلس (12) کو جیڈن سیلز نے بولڈ کیا۔ کیمرون گرین (15) کو جسٹن گریوز نے روسٹن چیز کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ آسٹریلیا 65 رنز پر چار وکٹ گنوانے کے بعد دباؤ میں تھا۔ بحران کے ایسے وقت میں ٹریوس ہیڈ اور بیو ویبسٹر کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور دن کا کھیل ختم ہونے تک چار وکٹوں کے نقصان پر 92 رنز بنائے۔ اسٹمپ کے وقت بیو ویبسٹر (19 ناٹ آؤٹ) اور ٹریوس ہیڈ (13 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود تھے۔

ویسٹ انڈیز کی جانب سے جیڈن سیلز، شمر جوزف، الزاری جوزف اور جسٹن گریویز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے آسٹریلیا کو پہلی اننگز میں 56.5 اوورز میں 180 کے اسکور تک سمیٹ دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگز میں شائی ہوپ (48) اور کپتان روسٹن چیز (44) کی بدولت 190 رنز بنائے اور پہلی اننگز میں 10 رنز کی برتری حاصل کی تھی۔

آئی سی سی نے کرکٹ کے قوانین میں کئی تبدیلیاں کیں

دبئی، 27 جون (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں کے لیے کئی قوانین میں تبدیلیاں کی ہیں۔ سورو گنگولی کی زیر صدارت آئی سی سی مینز کرکٹ کمیٹی کی میٹنگ میں گیند کو تبدیل کرنے، باؤنڈری کیچز، ٹیسٹ میچوں میں اسٹاپ کلاک، ڈی آر ایس کے استعمال سمیت کئی قوانین میں تبدیلیوں کی سفارش کی تھی۔ یہ قوانین حال ہی میں شروع ہونے والی نئی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (2025-27) میں لاگو کیے گئے ہیں۔ یہ قوانین ایک روزہ اور ٹی ٹوئنٹی میں 2 جولائی سے لاگو ہوں گے۔ اب اسٹاپ کلاک اصول کے تحت فیلڈنگ کرنے والی ٹیم اوور شروع کرنے میں 60 سیکنڈ سے زیادہ وقت لیتی ہے، تو اسے دو بار وارننگ دی جائے گی۔ اس کے بعد بھی اگر اس اصول کو توڑا گیا تو جرمانے کے طور پر پانچ رنز کاٹ لئے جائیں گے۔ یہ ضوابط ٹی 20 اور ایک روزہ کرکٹ میں پہلے سے ہی لاگو ہے۔ ایک روزہ اننگ کے پہلے 34 اوورز کے لیے دونئی گیندیں استعمال کی جائیں گی۔

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi